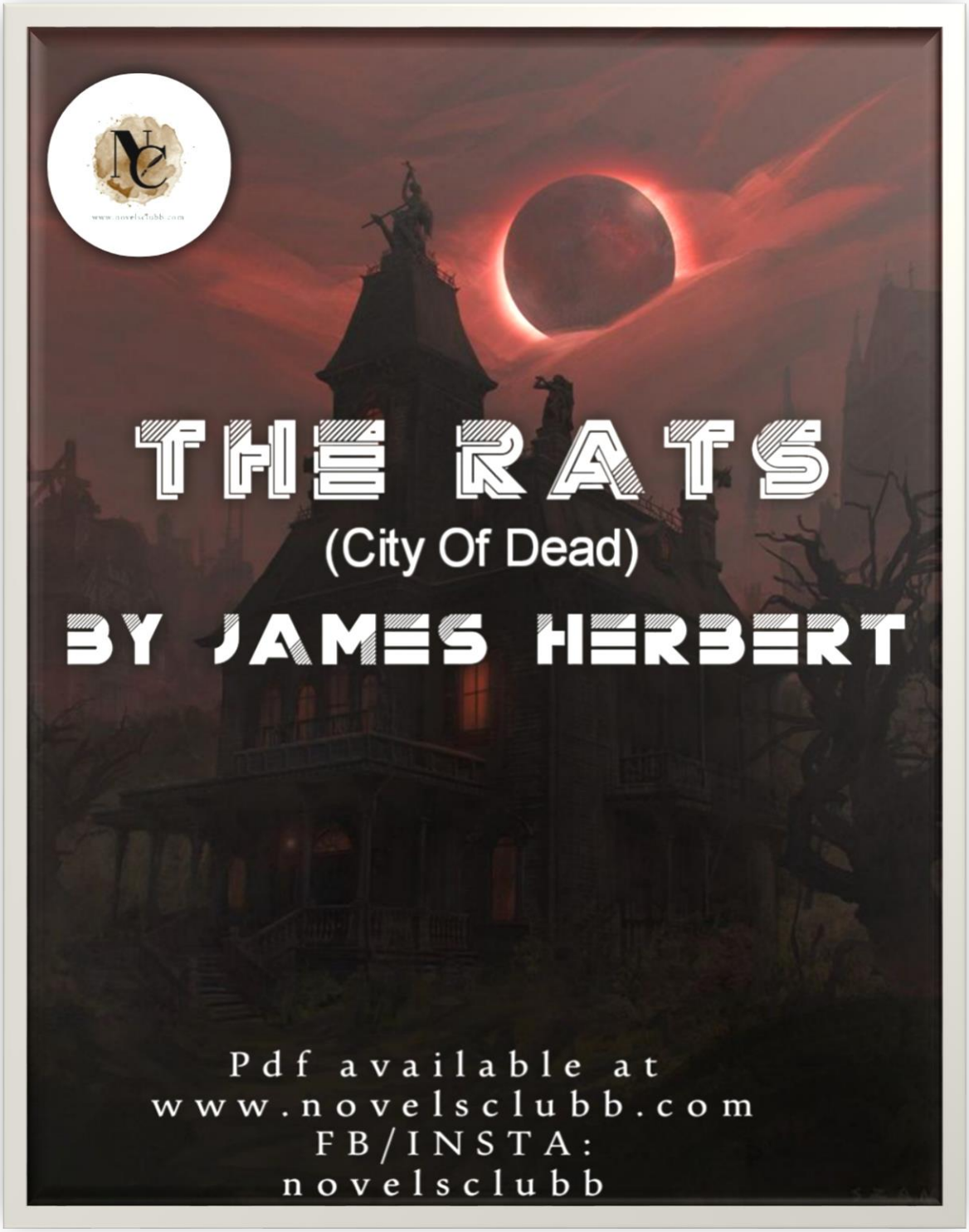
THE RATS
(City Of Dead)
BY JAMES HERBERT
Pdf available at
www.novelsclubb.com
FB/INSTA:
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

THE RATS
(CITY OF DEAD)
BY
JAMES HERTBERT

www.novelsclubb.com

(کمزور دل حضرات اور خواتین اس ناول سے دور رہیں)

جیمس ھربرٹ کا انگلش ناول ہے The Rats

اس ناول پر ایک خوفناک فلم بھی بن چکی ہے

ابادی سے دور ایک مصنوعی نہر کے نزدیک واقع سب سے الگ ایک گھر گزشتہ ایک سال سے ویران اور غیر آباد پڑا تھا۔اطراف میں آگ آنے والے جنگلی پودوں اور درختوں کی بہتات نے اسے سڑک پر گزرنے والوں سے اوجھل کر دیا تھا۔کوئی ادھر کا رخ بھی نہیں کرتا تھا۔

ابتدا میں نزدیکی ابادی کے بچوں نے پتھر بازی کر کے مکان کی کھڑکیوں کے شیشے توڑ ڈالے تھے۔

www.novelsclubb.com

لیکن جب شیشے ٹوٹنے پر کوئی رد عمل ظاہر نہیں ہوا تو

ان کی دلچسپی بھی ختم ہو گئی۔

بڑوں کی دلچسپی تو اسی روز ختم ہو گئی تھی۔

جب اس مکان کی اکلوتی مکین معمر خاتون کو وہاں سے

لے جایا گیا تھا۔ وہ معمر خاتون ان کے لئے پراسرار تھی۔

یہ بات سب کے علم میں تھی کہ اس نے شوہر کے انتقال

کے بعد خود کو اس گھر تک محدود کر لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ کبھی اس مکان سے باہر نہیں نکلی تھی۔

کبھی کبھار کسی کھڑکی سے اس کا سایہ ضرور نظر آجاتا

تھا۔ لیکن کھڑکیوں پر موجود پردوں کے باعث اسے شناخت

کرنا ممکن نہیں ہوتا تھا۔

گھروں پر اشیاء ضرورت فراہم کرنے والا ایک دکاندار پورے

ھفتے کا راشن اس کے دروازے پر رکھ کر چلا جاتا تھا

اور معمر خاتون کا بنک ہر ماہ باقائدگی سے اس دکاندار کا

بل ادا کر دیتا تھا۔ اگر کبھی اتفاق سے وہ کوئی چیز سپلائی

کرنا بھول جاتا تھا تو نہ تو اس سے کوئی باز پرس ہوتی تھی اور نہ ہی اس کے بل میں

کوئی کٹوتی ہوتی تھی۔

اس لئے یہ سودا اس دکاندار کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں تھا۔ اس نے اس معمر

خاتون کو ایک آدھا بار ہی دیکھا تھا

اور یہ بھی ان دنوں کی بات ہے جب اس کا شوہر زندہ تھا

دونوں میاں بیوی بیمار بیمار سے دکھائی دیتے تھے۔

نہ تو وہ کسی سے ملنے جاتے تھے۔ اور نہ ہی کوئی ان سے

www.novelsclubb.com

ملنے آتا تھا۔انہونے کافی عرصہ ملک سے باہر گزارا تھا

کہاں۔۔۔۔یہ بات لوگوں کے علم سے باہر تھی۔

وہاں سے واپسی کے بعد شوہر نے کام کرنا بھی ترک کر دیا تھا

اور صرف گھر تک محدود ہو گیا تھا۔

وہ زیادہ عرصہ زندہ نہ رہ سکا اور مر گیا۔

دکاندار کا خیال تھا کہ اسے استوائی خطے کی کوئی

موزی بیماری لگ گئی تھی جو اس کے لئے جان لیوا ثابت

ہوئی۔ لیکن یہ صرف اس کا خیال تھا جس کی تصدیق

ناممکن تھی۔

شوہر کی موت کے بعد معمر خاتون کبھی دروازے پر بھی

نہیں دکھائی دی۔ مگر دکاندار گھر کے اندر اس کی موجودگی محسوس کر سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

گھر میں اس کی موجودگی کا اندازہ گھر سے آنے والی

آوازوں سے ہوتا تھا۔ کبھی کرسی کھسکانے کی آواز آتی

اور کبھی دروازا بند کرنے کی آواز سنائی دیتی تھی۔

ایک بار تو اس نے معمر خاتون کو کسی پر چلاتے ہوئے بھی

سنا تھا۔ لیکن اسے یہ کبھی معلوم نہیں ہو سکا کہ وہ کس

ہر چلا رہی تھی۔۔

پھر یوں ہوا کہ راتوں کو اس گھر سے آوازیں آنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

کسی رات معمر خاتون کے رونے کی آوازیں سنائی دیتی

تو کبھی بے تحاشا قہقہوں کی آوازیں آتیں

اور پھر کبھی ایک ایک مہینہ مکمل خاموشی میں گزر جاتا

لوگ اس کے بارے میں تجسس کا شکار ہونے لگے تھے

مگر کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ یہ اسرار جاننے

کی کوشش کرتا۔

یہ معاملہ شاید یوں ہی چلتا رہتا لیکن ایک روز وہ دکاندار جب حسب معمول سامان

لے کر آیا تو اس نے دیکھا

کہ گزشتہ ہفتے فراہم کیا ہوا سامان دروازے پر جوں کا توں

موجود ہے۔اور یہ بات اس کے لئے خلاف معمول تھی۔

اور اس کا ایک ہی مطلب تھا کہ وہ خاتون شاید مر چکی ہے

www.novelsclubb.com

دکاندار نے بڑی افسردگی کے عالم میں پولیس کو مطلع کیا

اسے دکھ تھا کے اب اسے ایک اچھے اور مستقبل آرڈر سے

ہاتھ دھونا پڑے گا۔

پولیس والے آئے مکان میں داخل ہوئے انہونے کچھ کاروائی

کی اور اس کے تھوڑی دیر بعد ایک ایمبولینس آئی

اور اس معمر خاتون کو لے گئی۔

وہ خاتون مری تو نہیں تھی لیکن پاگل ہو چکی تھی۔

اس دکاندار کے لئے اس کا زندہ ہونا یا پاگل ہونا برابر تھا

اسے بہر حال اپنے مستقل آرڈر سے محروم ہونا پڑا گیا تھا

یوں وہ مکان بلکل ہی ویران ہو گیا۔پہلے کم از کم ھفتے

میں ایک بار وہاں وہ دکاندار آجایا کرتا تھا۔

www.novelsclubb.com

لیکن اب اس نے بھی وہاں آنا چھوڑ دیا تھا لوگوں کا

تجسس بھی دم توڑ چکا تھا۔

ایک سال کے اندر اندر مکان کے گرد اتنی روئیدگی ہو گئی

کہ اس کا دور سے نظر آنا بھی محال ہو گیا

رفتہ رفتہ وہ مکان لوگوں کے ذہنوں سے محو ہوتا چلا گیا۔

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

ہنری لمحہ بہ لمحہ موت کی طرف بڑھ رہا تھا۔

اس کی تباہی کی ابتدا چھ سال قبل اس وقت ہوئی تھی

جب اس کی عمر چالیس برس تھی۔

وہ ایک کاغذ کی کمپنی میں ایک کامیاب سیلز مین تھا

اس کی ترقی ایریا مینیجر کے عہدے پر ہونے والی تھی

وہ غیر شادی شدہ آدمی تھا لیکن یہ اس کی بد قسمتی تھی

کہ چالیس برس کی عمر میں وہ محبت میں گرفتار ہو گیا۔

للی بہت کم عمر تھی اس کی عمر بمشکل اٹھارہ سال ہو گی

www.novelsclubb.com

ہنری پہلی ہی نظر میں اس کی زلفوں کا اسیر ہو گیا تھا۔

لیکن اس نے اپنے جذبات کو سختی سے کچلا دیا تھا

کیونکہ دونوں کی عمروں میں بہت زیادہ فرق تھا

اور ہنری بے جوڑ محبتوں کے انجام سے بخوبی واقف تھا۔

للی بھی ایک سیلز مین کی حیثیت سے کمپنی میں بھرتی

ہوئی تھی اور ہنری کو اس کی تربیت کا فرض سونپا گیا تھا

تربیت کے دوران للی اس کے ساتھ ملک کے مختلف شہروں

www.novelsclubb.com

کے کاروباری دورے کیا کرتی تھی۔ ہنری ایک کامیاب

سیلز مین تھا۔ دورے کے دوران وہ ہوٹلوں میں بھی ساتھ ہوتے اور اب وہ للی کی

محبت میں گرفتار ہو چکا تھا

للی اس سے بہت کم عمر تھی اس لئے وہ للی کی

محبت اور اس کے تصور کو اپنے ذہن سے جھٹکنے کی

کوشش کرتا رہا۔ وہ یک طرفہ محبت کا قائل نہیں تھا

اور اسے ہر گز یہ توقع نہیں تھی کہ للی اس کی محبت کا

جواب محبت سے دیگی۔ وہ للی پر اپنے جذبات ظاہر کر کے

اپنی شخصیت کو ہلکا کرنا نہیں چاہتا تھا

لیکن اس وقت اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب للی نے

شرماتے ہوئے خود اس سے محبت کا اظہار کر ڈالا

www.novelsclubb.com

اس کے بعد ہنری کو یوں محسوس ہونے لگا جیسے اس

کی جوانی کے دن پھر سے لوٹ آئے ہو۔

وہ ہر وقت خوش رہنے لگا۔ اس میں واضح تبدیلی آگئی تھی

اس کے ماتحتوں نے اس تبدیلی کو خاص طور پر نوٹ کیا

پہلے اس کے سامنے ہمیشہ مؤدب رہنے والے ماتحت

اب اس سے بے تکلف ہونے لگے تھے۔

مگر ہنری نے یہ بات نوٹ نہیں کی، اگر نوٹ کر لی تھی تو

اسے اتنی اہمیت نہیں دی۔ وہ تو اپنی دنیا میں کچھ زیادہ

ہی مگن ہو گیا تھا۔ اسے اتنی فرصت کہاں تھی کہ انہیں

آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک دوسرے کو معنی خیز اشارے کرتے دیکھ سکتا۔

اس ڈرامے کا ڈراپ سین اس وقت ہوا جب ایک روز لنچ

www.novelsclubb.com

کے وقفے میں للی اس کے کیبن میں آگئی۔

اس روز ہنری بہت تھک گیا تھا اور سر میں درد بھی محسوس کر رہا تھا۔ للی نے اسے

صوفے پر آرام کرنے کا مشورہ دیا اور اس کا سر دبانے کی مخلصانہ پیش کش بھی

کی۔ ہنری کے انکار کرنے کے باوجود وہ نہیں مانی اور اس

جاسر دبانے لگی۔ہنری کو سکون ملا تو اس کی آنکھ لگ گئی۔اس کے بعد کیا ہوا اسے معلوم نہیں تھا۔

اسے تو بس اتنا یاد تھا کہ جب اس کی آنکھ کھلی تو اس کی کمپنی کے تینوں ڈائریکٹرز اس کی کیبن میں موجود تھے۔للی ان سے بڑی بری طرح چمٹی ہوئی تھی

اس کے ہونٹوں سے لپسٹک غائب ہو چکی تھی

اور اس کے بال بھی بری طرح بکھرے ہوئے تھے۔

مارے ندامت کے للی کا برا حال تھا وہ وضاحتیں پیش کرتی

رہی۔لیکن ہنری کا دل ٹوٹ چکا تھا اس نے ملازمت سے

استعفیٰ دے دیا اور لندن آ گیا۔

لندن آنے کے بعد اس نے یہ بھی فراموش کر دیا کہ وہ کون

ہے اور کیا تھا۔لندن میں اس نے ہر قسم کے کام کئے

www.novelsclubb.com

سیلز مین شپ، دلالی، ڈرائیو نگ اور بعض اوقات تو برتن

دھونے تک کا کام بھی کیا۔

اب اس کی زندگی کا کوئی مقصد نہیں رہ گیا تھا۔

وہ تو جیسے تیسے وقت گزار رہا تھا

روزانہ بس اسے اتنی رقم کی ضرورت ہوتی کہ اپنا پیٹ

بھر کے کھانا کھالے اور شام کو شراب پینے کے بعد کسی

پکچر ہاؤس کا رخ کرے۔اب وہ پہلے والا زندگی سے

www.novelsclubb.com

بھرپور اور خوش لباس ہنری نہیں رہا تھا۔

اب تو وہ محض اپنی زندگی کے دن پورے کر رہا تھا

اس کا جسم میل کچیل سے اٹا ہوا ہوتا اور کپڑے بھی

دھلائی اور استری سے بے نیاز نظر آتے تھے۔

اگر اس کا کوئی شناسا اسے اس حال میں دیکھ لیتا تو

پہچان بھی نہیں سکتا تھا۔ رات کو جہاں اسے ٹھکانا نظر

آتا وہیں پڑ کر سو رہتا تھا۔

اس روز ہنری نے سارا دن بڑی محنت سے کام کیا تھا

آج وہ عمدہ قسم کی شراب جی بھر کر پینا چاہتا تھا۔

دن بھر کی محنت مشقت سے اسے صرف اتنے ہی پیسے

مل سکے کہ وہ اسکاچ کی صرف ایک بوتل خرید سکتا تھا

www.novelsclubb.com

اس نے بوتل خریدی اور ایک سنسان پارک کا رخ کیا

کئی گھنٹے بعد جب وہ پارک سے برآمد ہوا تو بوتل

قریب الختم تھی۔ وہ سڑکوں پر بے مقصد گھومتا رہا

اس کا نشے میں مدہوش دماغ اسے چھ سال قبل کے حسین

واقعات کی فلم دکھا رہا تھا۔

دفعتاً ہنری کھٹک گیا۔ کچھ فاصلے پر اسے ایک اجاڑ اور ویران گھر نظر آ رہا تھا۔ اسے

اپنی آنکھوں پر یقین نہیں

ایا۔ وہ نزدیک پہنچا تو اسے یقین آ گیا کہ واقعی برسوں

سے اس گھر میں کسی نے قدم نہیں رکھا ہے۔

وہ باؤنڈری وال کود کر اندر احاطے میں داخل ہو گیا

احاطے میں ویرانی برس رہی تھی۔ ہنری صرف اندازہ ہی

www.novelsclubb.com

لگا سکتا تھا کہ وہاں خوبصورت لان رہا ہو گا۔

لیکن اب تو وہاں جنگلی گھاس پھوس اور بے ترتیب پودے

ماحول کو آسیب زدہ بنا رہے تھے۔

ہنری کی جگہ کوئی اور ہوتا تو دہشت زدہ ہو جاتا

مگر ہنری پر کوئی اثر نہیں ہوا۔

وہ بڑے اطمینان سے ایک کھلی ہوئی کھڑکی کی طرف بڑھا

اور گھر کے اندر داخل ہو گیا

اس نے نہ صرف کھڑکی بند کی بلکہ ٹوٹے ہوئے شیشوں کی

جگہ گتے بھی لگا دیئے۔

وہ بہت تھک چکا تھا اور اسے بھوک بھی لگ رہی تھی

اس نے سب سے پہلے اپنی بوسیدہ جیب سے شراب کی

www.novelsclubb.com

بوتل نکالی۔ بچی کچی شراب ایک ہی گھونٹ میں حلق

سے نیچے انڈیل کر اس نے بڑی حسرت سے شراب کی

بوتل کو دیکھا جو اس وقت جواب دے گئی تھی

جب سے سر چھپانے کے لئے ایک ٹھکانا میسر آ گیا تھا

بوتل کے یوں دغا دینے پر اسے للی کی یاد آگئی

جس نے چھ سال قبل اس سے بے وفائی کی تھی

وہ مایوس اور دل برداشتہ ہو کر گر پڑا چند ہی لمحوں

بعد اس کے خراٹے وہاں کے آسیبی ماحول کو مزید گہرا

بنا کر پیش کرنے لگے۔

شاید وہ اس کا وہم تھا یا پھر اس نے کوئی ڈراؤنا خواب

دیکھا تھا، یا شاید سوتے میں بھی اس کی چھٹی حس جاگ

www.novelsclubb.com

رہی تھی۔ وہ اچانک ہی ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا اس نے بہت

زیادہ پی رکھی تھی مگر اسے یقین تھا کہ وہ مدھوش

نہیں ہے کوئی نہ کوئی گڑبڑ ضرور تھی

جس کی وجہ سے وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا تھا

لیکن وہ گڑ بڑ کیا تھی یہ اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا

دفعتاً اسے اپنے بائیں بازو میں شدید تکلیف کا احساس

ہوا۔ یہ کیسی تکلیف تھی یقیناً کوئی زخم رہا ہو گا

شراب ختم ہو چکی تھی، ورنہ وہ شراب پی کر اور زخم

پر شراب لگا کر تکلیف کا احساس کم کرنے کی کوشش کرتا

شراب سے محرومی کا احساس ہوتے ہی, اس کے ہونٹ

خشک ہو گئے۔ اس نے چاہا کہ اپنے ہاتھ سے ہونٹوں کو رگڑ

www.novelsclubb.com

کر ہی شراب سے محرومی کے احساس کو کھرچ ڈالے

مگر وہ اپنے بائیں ہاتھ کو جنبش بھی نہ دے سکا

یقیناً میں نے بہت زیادہ پی لی ہے اور بہت دیر سے ایک ہی"

"کروٹ سو رہا ہوں اس لئے میرا ہاتھ سو گیا ہے

اس نے سوچتے ہوئے دائیں ہاتھ کو حرکت دی تو اس کا

ہاتھ شراب کی بوتل سے جا ٹکرایا، بغیر کسی ارادے کے اس نے خالی بوتل اٹھائی اور

پوری قوت سے دیوار پر دے

ماری۔ایک زوردار چھناکا ہوا اور چند لمحوں کے لئے عمارت

پر مسلط سناٹا درہم برہم ہو گیا۔

اور پھر وہی خاموشی چھا گئی۔اس نے دائیں ہاتھ سے اپنے

بائیں ہاتھ کو ٹٹول کر دیکھا۔اسے یوں محسوس ہوا جیسے

اس کا دایاں ہاتھ خون سے لتھڑ گیا ہو لیکن اسے یقین اس وقت آیا جب اس کی زبان

اور ناک نے خون کے ذائقے اور بو

کو محسوس کیا۔اس کے ساتھ ہی ایک درد کی شدید لہر اس کے بائیں بازو میں اٹھی

اور پورے بدن میں پھیل گئی

www.novelsclubb.com

اسے خیال آیا کہ شاید اسے کسی زہریلے جانور نے کاٹ لیا ہے

اس خیال نے اس کے رگ وپے میں خوف کی لہریں ہھیلا دیں۔اس نے اپنی تمام تر قوت ارادی اور طاقت استعمال کی اور اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا۔

لیکن اگلے ہی لمحے وہ فرش پر تھا۔وہ اپنی مرضی سے نہیں لیٹا تھا بلکہ گر پڑا تھا۔اسے محسوس ہو رہا تھا

جیسے اس کا سر بھاری ہو رہا ہو۔پھر اسے یوں محسوس ہوا

جیسے کوئی اس کے چہرے پر ٹوتھ برش رگڑنے لگا ہو۔

www.novelsclubb.com

اس نے اپنے چہرے پر رگڑی جانے والی اس چیز کو گرفت

میں لینے کے لئے اپنے دائیں ہاتھ کو حرکت دینا چاہی

لیکن وہ ناکام رہا۔اس کا دایاں ہاتھ بے حد بھاری ہو چکا تھا

خوف کی ایک شدید لہر نے اسے مفلوج کر دیا تھا

انتہائی کوشش کے باوجود وہ اپنے کسی بھی ہاتھ کو حرکت نہیں دے پا رہا تھا۔ شاید اس کے دونوں ہاتھ کسی کی

مضبوط گرفت میں تھے۔ پھر اس نے سر کو جنبش دینے

کی کوشش کی لیکن یہ بھی ممکن نہ ہوا۔

اسے اپنا سر بھی کسی ان دیکھے وجود کی گرفت میں

محسوس ہوا۔ تمام تر ذہنی صلاحیت صرف کے بعد وہ صرف

اتنا ہی اندازہ کر سکا کہ اس کے ہاتھوں اور سر کو اپنی

گرفت میں لینے والی شے کوئی آسیب نہیں ہے۔

وہ چوہے تھے۔ خوفناک اور حیران کن بات یہ تھی کہ وہ

عام چوہوں سے زیادہ بڑے تھے۔

ان میں کچھ تو بلی جیسی جسامت کے مالک تھے

www.novelsclubb.com

اورا گر ہنری کی آنکھیں اندھیرے میں دھوکا نہیں کھا رہی

تھیں تو وہ چوہے چھوٹی نسل کے کتوں کے برابر بھی تھے

وہ مسلسل اس کے جسم کو نوچ رہے تھے۔

ہنری اپنے پیروں کو حرکت دے سکتا تھا مگر اس سے کچھ

حاصل نہ ہوتا۔ تمام چوہے اس کے پیروں کی پہنچ سے باہر

تھے۔اپنے تیز دانتوں کی مدد سے وہ اس کے ہاتھوں کا

گوشت نوچ نوچ کر کھا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

ہنری نے کوشش کی کہ کسی طرح لات مار کر ان چوہوں

کو بھگا دے۔اس نے اپنے دائیں پیر کو اس ارادے سے

حرکت دینے کی کوشش کی تو اسے بڑی اذیت ناک تکلیف

سے گزرنا پڑا چوہے اس کے پیروں پر بھی حملا آور ہو گئے تھے۔"شاید میں کوئی خواب دیکھ رہا ہوں ورنہ اتنی تکلیف کے بعد تو میرے مونہ سے چیخ ضرور نکلنی چاہیے تھی۔

اس نے خود کو فریب دینا چاہا لیکن یہ فریب بھی لمحاتی

ثابت ہوا۔اگلے ہی لمحے اس کے جسم کے مفلوج حصوں

میں جیسے جان سی پڑ گئی۔

وہ چاروں ہاتھ پاؤں سے چوہوں کو اپنے جسم سے دور رکھنے لگا لیکن یہ ہیجانی جدوجھد زیادہ سود مند نہ ہو سکی۔چوہے اب پہلے سے بھی زیادہ شدومد سے اس پر

حملے کرنے لگے تھے۔ان کی تعداد میں بھی اضافہ ہو گیا تھا

ہنری نے کئی چوہوں کی گردنیں پوری طاقت سے دبائیں

اورانہیں دیوار پر دے مارا لیکن اسے یہ دیکھنے مہلت نہیں مل سکی کہ اس کے اس

سلوک کا چوہوں پر کیا اثر ہوا

چوہوں کی تعداد اتنی بڑھ گئی تھی کہ دو چار چوہوں

کی کمی سے ان پر کوئی خاص اثر بھی نہیں پڑ سکتا تھا۔

گرم گرم خون اس کے پورے بدن سے بہہ رہا تھا

اس کے ہاتھ پاؤں دو بار ابھاری ہونے لگے

لیکن زندہ رہنے کی خواہش بڑی شدت سے ابھری اور

www.novelsclubb.com

وہ دیوانہ وار جدوجہد کرتا ہوا ایک بار پھر کھڑا ہوا۔

اگر اندھیرا نہ ہوتا تو شاید وہ وہاں سے بچ کے نکل گیا ہوتا

لیکن تاریکی کی وجہ سے وہ باہر نکلنے کا راستہ تلاش نہ

کر سکا اور چوہے اسے ایک بار پھر گرانے میں کامیاب ہو گئے

گرنے کے ساتھ ہی اسے یوں محسوس ہوا جیسے اس کی

ناک میں بیک وقت سینکڑوں سوئیاں داخل کر دی گئی ہوں

ابھی وہ اپنی ناک تک ہاتھ لے جانے بھی نہیں پایا تھا کہ

کسی چوہے نے اس کی آنکھ میں اپنے نوکیلے دانت گاڑ دیئے

پھر شاید اس کی آنکھ سے خون جاری ہو گیا تھا

جسے کئی چوہوں نے مشترکہ طور پر سپڑ سپڑ کر کے پینا

شروع کر دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کے ذہن نے تاریک ہونے سے قبل جو تصویر اسے دکھائی

وہ بے حد خوفناک تھی۔ چوہے اس کی آنکھ کھا رہے تھے

اس کا خون پی رہے تھے اس کے جسم سے گوشت نوچ نوچ کر کھا رہے تھے۔ پھر

اس کا ذہن تاریک ہو گیا

بے وفالی کا ہیولا جو اس کے ذہن سے کسی آسیب کی طرح

چمٹ کر رہ گیا تھا۔اب غائب ہو چکا تھا

اس رات کے بعد کسی تکلیف دہ یاد نے ہنری کو پریشان

نہیں کیا۔

چوہے ہنری کے مردہ جسم کو مکمل طور پر ڈھک چکے تھے

ہنری کا گوشت چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی صورت میں

ان چوہوں کے پیٹ میں منتقل ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

لیکن چوہے اب بھی بھوکے تھے۔بلکہ اب تو ان کی بھوک

ایک نئے گوشت کا مزہ چکھ چکی تھی

اور وہ مزید خوراک کے لئے شور مچا رہے تھے

ویسی ہی لذیذ خوراک کے لئے جو انہوں نے ابھی ابھی چٹ

کی تھی۔اتنامزیدار گوشت انہیں پہلی بار میسر آیا تھا۔

******

ساحل پر بچوں کا ہجوم تھا۔اسکول کے بچے اپنے ٹیچرز کے ساتھ ویک اینڈ پر آئے تھے۔سنڈے کو یہاں پر ویسے بھی

ہجوم ہوتا ہے اور لوگوں کی خاصی تعداد کی وجہ سے

یہاں پر فاسٹ فوڈز والوں کی خوب بکری ہوتی تھی

وہ لوگ حکومت کو ٹیکس بھی دیتے تھے اور ساحل سمندر

کو صاف رکھنا بھی ان کی زمہ داری تھی۔

اس زمہ داری کو وہ اچھے انداز میں نبھا رہے تھے لہذا

رش ہونے کے باوجود علاقہ بہت صاف ستھرا تھا

اور اس وقت بھی رونق عروج پر تھی۔

www.novelsclubb.com

ایک جگہ پر اسکول کے بچے آپس میں نشانہ بازی کا مقابلہ

کر رہے تھے لیکن اس مقابلے میں جو مشکل تھی

وہ تھی غلیل۔۔ غلیل سے نشانہ لگانا سب کے بس کی بات

نہیں تھی بچے جوش و خروش سے بڑھتے اور

نشانہ لگانے کے بعد ان کا جوش جھاگ کی طرح بیٹھ جاتا

کیونکہ زیادہ تر بچوں کا نشانہ نہیں لگا رہا تھا

اور وہ بوریت سے مس بیلا کی طرف دیکھ رہے تھے

www.novelsclubb.com

جو بچوں کو نشانہ بازی سکھا رہی تھی۔

میں کوشش کروں "ایک چہکتی ہوئی آواز سنائی دی"

سب بچوں نے مڑ کر دیکھا۔ سامنے سر ابرہام کھڑے تھے

وہ ریاضی کے ٹیچر تھے اور بے حد وجیہہ آدمی تھے

اس کی شخصیت میں سادگی اور مردانہ وجاہت

دیکھنے لائق تھی۔اور اسکول میں سب اسے پسند کرتے

تھے کیونکہ وہ ایک خوش مزاج انسان تھا

اور وہ بھی سب کا خیال رکھتا تھا

اس نے آنکھوں پر سن گلاسز لگا رکھے تھے اور وہ آگے

بڑھا اور ایک بچے کے ہاتھ سے غلیل پکڑ لی

بچہ غلیل پکڑا کر مسکراتے ہوئے پیچھے ہٹ گیا

www.novelsclubb.com

بیلا اور دوسرے بچوں کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آگئی

اور بڑے غور سے سر ابرہام کی طرف دیکھنے لگے

جبکہ وہ سب کی نگاہوں سے بے نیاز نشانہ سادھنے میں مگن تھا۔۔

" ریڈی۔۔۔ون۔۔۔ٹو۔۔۔۔تھری۔۔۔فور۔۔۔۔فائیو۔۔۔۔۔۔"

وہ گنتی پڑھتا ہی گیا۔

سب لوگ جو سانس روکے کھڑے تھے کہ "تھری کہنے کے بعد

سر ابرہام نشانہ لگائے گا وہ ہونق بنے اسے دیکھے جا رہے تھے

وہ غلیل پکڑے اب پچاس سے آگے ایسے گنتی گن رہا تھا

جیسے وہ اسکول میں بچوں کو گنتی سکھاتا تھا

بچوں کی ہنسی چھوٹ گئی اور بیلا بھی مسکرا کر اسے

دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

سر نشانہ کب لگانا ہے؟"ایک بچے نے ہنستے ہوئے پوچھا"

نشانہ بھی لگا لیتے ہیں۔پہلے چیک کر لوں کے مجھے گنتی"

کہاں تک آتی ہے۔کیوں مس بیلا"ابرہام نے بیلا کی طرف

دیکھتے ہوئے کہا

"آپ کو نہیں معلوم کے آپ کو گنتی کہاں تک آتی ہے؟"

بیلا نے شوخی سے پوچھا

معلوم ہے۔پہلے تو گھر کے کمرے سے واش روم تک آتی تھی۔ایمر جنسی کے "

وقت میں گنتی پڑھتے ہوئے

دوڑ لگا کر واش روم جاتا تھا۔لیکن اب۔۔۔"وہ رک گیا

بچوں کے قہقہوں کی بارش ہو گئی تو ابراہم نے حیرت سے

بچوں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا"کیا ہوا؟۔۔۔۔

تمہارے گھر میں واش روم کی طرف دوڑ لگاتے ہوئے

کچھ اور پڑھتے ہیں۔

سر پلیز نشانہ لگائیں۔"ایک بچی نے ہنسی کنٹرول کرتے "

ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

اب سب کے چہروں سے بوریت مٹ چکی تھی اور سر

ابراہم کی باتوں سے لطف اندوز ہو رہے تھے

اوہ ہاں۔۔سوری۔۔۔میں بھول گیا تھا" کہتے ہوئے ابراہم"

نے نشانہ سادھا۔۔چند سیکنڈ وہ ایک آنکھ بند کر کے

دوسری سے ٹارگٹ کی اہلیت جانچتا رہا

اس کی سنجیدگی دیکھ کر سب متوجہ ہو گئے

"لیکن ایک بات سمجھ نہیں آئی مجھے آج تک۔"

www.novelsclubb.com

اس نے کافی دیر تک نشانہ سادھنے کے بعد سیدھے

ہوتے ہوئے کہا

سر۔۔۔۔"بچوں کی جھلاہٹ بھری آواز سنائی دی"

کس بات کی سمجھ نہیں آتی آپ کو؟"بیلا نے پوچھا"

جب میں واش روم کی طرف دوڑ لگاتا تھا تب مجھے "

زیادہ گنتی آتی تھی۔ لیکن اسکول میں جب میرے استاد

"میری گنتی سنتے تھے تو مجھے دس سے آگے نہیں آتی تھی

ابراہم نے مونہ بناتے ہوئے کہا پھر سب کی ہنسی نکل گئی

تم لوگ میری بات کو سیریئس ہی نہیں لے رہے"

اس سے بہتر ہے میں نشانہ ہی لگاؤں۔۔۔تاکہ تم لوگوں پر

میری قابلیت کا پتہ چلے "وہ دوبارہ مونہ بناتے ہوئے

www.novelsclubb.com

نشانہ سادھنے لگا

سب دوبارا سنجیدہ ہوگئے۔اس نے غلیل کا ربڑ کھینچا

ایک آنکھ بند کر کے دوسری سے نشانہ لیا اور اگلے ہی لمحے

اس نے غلیل چھوڑ دیا۔

سب کی نگاہیں تیزی سے حدف کی طرف گئ

لیکن دھم کی آواز کے ساتھ سب کے سر تیزی سے ابراہم

کی طرف واپس مڑے وہ برے برے مونہ بناتے

ہوئے ایک ہاتھ سے اپنی آنکھ کو مسل رہا تھا

کیا ہوا سر "سب نے بیک وقت پوچھا"

وہ۔۔۔وہ۔۔دراصل میں نے ربڑ چھوڑنے کے بجائے"

"دوسرے ہاتھ میں پکڑی غلیل چھوڑ دی تھی

www.novelsclubb.com

اس نے شرمندہ انداز میں آنکھ مسلتے ہوئے کہا

پہلے تو ہر طرف خاموشی چھا گئی پھر جیسے ہی بچوں

کو بات سمجھ آئی تو ان کے کان پھاڑ قہقہے بلند ہونے

مجھ سے نہیں ہو گی یہ نشانہ بازی "اس نے غلیل"

بچے کو واپسی دی اور مڑ کر غلیل میں موجود پتھر

حدف کی طرف چھوڑ دیا۔

اس کے پیچھے ہنسی کا فوارہ چھوٹا اور ساتھ ہی سب

بچوں کو جیسے سانپ سونگھ گیا کیونکہ

پتھر ٹھیک نشانے پر لگا تھا۔

بچے حیرت سے اس کی طرف دیکھ رہے تھے

اور وہ بھی ہاتھ ہلاتے ہوئے حیرت سے بچوں کی طرف

www.novelsclubb.com

دیکھ رکھا تھا۔

بیلا مسکراتی ہوئی ابراہم کی طرف دیکھ رہی تھی

وہ جانتی تھی کہ ابراہم نے بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ

لانے کے لئے یہ حرکت کی تھی۔اور وہ یہ بھی جانتی تھی

کہ ابراہم اگر کسی آرٹ کالج میں کام کرتا تو اس سے کئی گنا کما سکتا تھا لیکن پیسہ اس کی زندگی

کا مقصد نہیں تھا اسے تو صرف بچوں سے محبت تھی

اور وہ ان کی زندگیاں سنوارنا چاہتا تھا

ابراہم کی یہ بات اسے بھی بہت پسند تھی

اور وہ اندر ہی اندر اسے پسند کرتی تھی

کیونکہ اسے لگتا تھا کہ ابراہم بھی اسے پسند کرتا ہے

www.novelsclubb.com

لیکن وہ چاہتی تھی کہ محبت کا اظہار ابراہم خود کرے

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

کلاس شروع ہونے تقریباً آدھا گھنٹا گزر چکا تھا جب چارلس

کلاس میں داخل ہوااور چپ چاپ ایک سیٹ پر جا کر

بیٹھ گیا۔چارلس ابراہم کی کلاس میں تھا

اس کے متعلق ابراہم کا خیال تھا کہ وہ نہ صرف ذہین ہے

بلکہ اپنی عمر سے زیادہ چالاک بھی ہے

ابراہم کو یقین تھا کہ چارلس کبھی اچھا بزنس مین یا

بنک کار نہیں بن سکے گا۔لیکن اس میں پیسہ بنانے

کی صلاحیت بہر حال موجود تھی۔

www.novelsclubb.com

اس عمر میں بھی آئے دن اس کی جیب میں رقوم موجود

رہتی تھی جو ظاہر ہے غلط طریقوں سے حاصل کی جاتی ہو گی

میں معافی چاہتا ہوں سر آج میری آنکھ دیر سے کھلی"

تھی"چارلس نے شرمندگی سے کہا

دیر سے اٹھنے کے باوجود اگر تم تیز دوڑتے تو ٹھیک وقت "

پر اسکول پہنچ سکتے تھے۔ میں نے بارہا تمہیں دوڑتے

ہوئے دیکھا ہے۔ لیکن تمہارے دیر سے آنے کے باوجود میں

خوش ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ بہت جلد تم ایک اچھے

بچے بن جاؤ گے۔ تمہارا دیر سے اسکول اجانا اس بات

کا ثبوت ہے کہ تم پڑھنا چاہتے ہو۔ لیکن آج دیر سے آنے کی

ٹھیک ٹھیک وجہ مجھے بتاؤ۔ تم ھمیشہ مجھے ایک نئ

www.novelsclubb.com

"کہانی سناتے ہو جسے سن کر مجھے مزہ آتا ہے

ابراہم بولتے بولتے اچانک ہی خاموش ہو گیا

اس کی نظر چارلس کے ہاتھ پر پڑی

چارلس نے ہاتھ پر پٹی باندھ رکھی تھی جو اب خون سے

سرخ ہو چکی تھی۔

"کیا آج پھر تم نے کسی سے جھگڑا کیا ہے؟"

ابراہم کو اچانک غصہ آ گیا

نہیں سر۔" چارلس نے سر چھکاتے ہوئے کہا"

"پوری بات بتاؤ نالائق تمہارے ہاتھ پر کس نے کاٹا ہے؟"

چارلس جو مسلسل ابراہم کے جوتوں پر نگاہ جمائے ہوئے تھا

آہستہ آہستہ شرم ساری سے سر اٹھا کر اس کے چہرے کو

www.novelsclubb.com

دیکھنے لگا جیسے اسے یقین دلانا چاہتا ہو کہ یہ کوئی جھوٹ یا کہانی نہیں ہے۔

مجھے یقین ہے تم جو کہو گے سچ ہو گا اب جلدی سے"

بتاؤ کیا ہوا ہے تمہارے ہاتھ کو" ابراہم نے پوچھا

"میرے ہاتھ پر ایک سرخ مونہ والے چوہے نے کاٹ لیا ہے سر"

چارلس کی آنکھوں میں انسو نمودار ہوئے

جسے دیکھ کر ابراہم کا دل بھی بھرایا۔

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

وہ چھ افراد تھے جو بڑے مطمعن انداز میں چرچ سے

متصل قبرستان میں داخل ہونے تھے انہیں یقین تھا کہ

انہیں کوئی نہیں دیکھ رہا ہو گا۔اس چرچ کے نزدیک ہی

ریلوے اسٹیشن واقع تھا اور اس سے متصل قبرستان کے

برابر سے ایک سڑک گزرتی تھی۔ لیکن اس کے باوجود قبرستان میں سناٹے اور

تاریکی کا راج تھا

گرجے کی عمارت رات کے اندھیرے میں کسی آسیب زدہ

مقبرے کا منظر پیش کرتی تھی۔

قبرستان پر مسلط تاریکی اور سنائے میں وہ چھ افراد

بڑی خاموشی سے چل رہے تھے وہ سب عمر رسیدہ لوگ تھے

اور ان سب کی حالت بہت شستہ تھی۔

ان میں سے ہر ایک اپنی بد قسمتی کے بارے میں سوچ رہا

تھا۔انہوں نے حلق تک اسپرٹ پی رکھی تھی۔

ان کے ساتھ ایک عورت بھی تھی۔اس کا نام کیلی تھا

www.novelsclubb.com

اور عمر چالیس سال تھی، لیکن وہ بیس سال سے زیادہ کی نہیں دکھائی دے رہی

تھی۔کیلی کبھی نیک عورت تھی

اس کا گھرانہ بہت مذہبی تھا۔جو اسے گھٹن زدہ لگنے لگا تھا۔پھر اس کی زندگی میں

ایک لڑکا آیا جو اسے سپنے دکھا

کر لندن لے آیا تھا اور اسے فاحشہ بن نے پر مجبور کر دیا

وہ اس کی دلالی کرتا رہا۔ اور یوں وہ بکتی رہی

اس کی زندگی میں بڑے نشیب و فراز آئے لیکن

اب وہ مکمل بدنام ہو چکی تھی بدنامی کے بعد اس کی حالت دن بدن تباہ ہوتی چلی گئی

اس نے اس چرچ کے

کھنڈرات میں اپنا ٹھکانہ بنا لیا تھا۔ وہ ہر ایک کو برا بھلا کہتی تھی۔ اب تو کوئی اس کے

قریب آنا بھی پسند نہیں

کرتا تھا۔ ایسے یہ چھ لوگ اسے ایک نعمت ہی معلوم

ہوئے تھے۔ وہ بھی اس کی طرح بد قسمت لوگ تھے۔

انہیں اس بات کی قطعی پرواہ نہ ہوتی کہ ایک مفلوک الحال اور گندی عورت ان کے

ساتھ ہے

www.novelsclubb.com

کیونکہ وہ بھی ویسے ہی تھے۔

ان کے ساتھ چلتے ہوئے کیلی جھنجھلاہٹ میں مبتلا ہو گئی

وہ سب کمزور تھے اور قبرستان کے خوفناک ماحول نے

انہیں خوفزدہ کر دیا تھا۔ قبرستان میں آگی ہوئی بے ترتیب

جھاڑیوں سے بچ بچ کر چلتے ہوئے ان کی رفتار بے حد

سست ہو گئی تھی۔ کیلی بار بار ان سے آگے نکل جاتی تھی

اور اسے رک کر ان کے قریب آنے کا انتظار کرنا پڑتا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کے ہاتھ میں اسکاچ کی بوتل تھی اور اسے معلوم تھا

کہ عمدہ شراب کے لالچ میں وہ اسے تسکین فراہم کرنے

کی کوشش ضرور کریں گے۔ اس نے بوتل کا ڈھکنا کھولا

اور اسے مونہہ سے لگا کر پینے لگی

یہ کیا کر رہی ہو کیلی ؟"ان میں سے ایک نے کہا"

تم نے تو ہمیں پلانے کا وعدہ کیا تھا"

"ہاں۔۔ لیکن اس کے لئے میری ایک شرط تھی"

ہمیں منظور ہے مگر شراب تو پلاؤ"ایک اور شخص نے کہا"

شرط منظور ہے۔۔۔۔یاہاہا" کیلی نے حقارت آمیز قہقہہ "

لگایا اور کہا اپنی شکل تو دیکھو۔۔ تم تو سرے سے مرد

"ہی معلوم نہیں ہوتے

www.novelsclubb.com

میں وعدہ کرتا ہوں، اپنی طرف سے تمہیں خوش کرنے"

"کی پوری کوشش کرونگا تم بس چند گھونٹ پلا دو

کیلی ہذیانی انداز میں ہنسی "اس بوتل میں سے صرف وہی

"پی سکے گا جو مجھ سے یہ بوتل چھین لے گا

انہونے ندیدوں کے سے انداز میں ہونٹوں پر زبان پھیری

مگر اپنی اپنی جگہ کھڑے رہے کیلی اب بھی ہنس رہی تھی

مسلسل ہنسے جا رہی تھی۔

آخر ایک آدمی آگے بڑھا اور اس نے کیلی کے بوتل والے ہاتھ

کو مضبوطی سے پکڑ لیا۔ کیلی کے قہقہوں میں بریک لگ گیا

اس نے اپنا ہاتھ چھڑانے کی جدوجہد شروع کر دی

اس شخص کے ساتھیوں کو اندازہ ہو گیا کہ وہ کیلی سے

www.novelsclubb.com

بوتل نہیں چھین سکے گا۔ ان میں سے ایک اور شخص

آگے بڑھا اور اس نے کیلی کے عقب میں جا کر اس کے بال

جکڑ لئے اور انہیں چھٹکے دینے لگا

کیلی نے سامنے والے شخص کی ٹانگوں کے درمیان گھٹنا مارا۔ وہ چیختا ہوا زمین پر گر گیا۔

اس سے ہاتھ چھڑاتے ہی کیلی پلٹی۔ اس کے ہاتھ میں موجود اسکاچ کی بوتل اس شخص کے سر سے ٹکرائی

جس نے اس کے بال جکڑ رکھے تھے۔

ایک اور چیخ گونجی اور وہ شخص اپنا سر دونوں ہاتھوں

سے تھامے زمین پر بیٹھ گیا۔ کیلی نے دوبارا قہقہے لگانا

شروع کر دئے۔ کوئی اس کی طرف نہیں بڑھا پھر وہ اسی

طرح قہقہے لگاتی اور چھاڑیوں میں گھس کر ان کی

نظروں سے اوجھل ہو گئی۔

ایک قبر کے کتبے سے ٹیک لگا کر اس نے بوتل سے ایک طویل

گھونٹ لیااور بڑبڑانے لگی۔وہ مردوں کو برا بھلا کہہ رہی تھی۔اس کی نظر میں دنیا کے سارے مرد برے تھے۔

برے اور کمزور۔۔۔مگر نہیں۔۔۔ایک مرد ایسا بھی تھا

جو دوسروں کی طرح نہیں تھا

وہ یاد کرنے کی کوشش کرنے لگی۔وہ کون تھا؟

یہ ماضی بعید کی بات تھی۔بہت پرانی تھی تو اسے یاد نہیں آرہی تھی۔۔وہ ذہن پر زور دینے لگی۔

شاید وہ اس کا باپ تھا جس کو چھوڑ کر وہ اپنی یار کے ساتھ بھاگ کر لندن آئی تھی۔

ہاں وہ اس کا باپ ہی تھا

وہ اپنے گھر کو یاد کرنے لگی

اسی وقت اس کے سر پر ایک وزنی پتھر پڑا اور اس کی

کھوپڑی کو چٹخا گیا

کیلی کی بے خبری سے فائدا اٹھا کر ان لوگوں میں سے ایک

شخص نے اس کا پیچھا کیا تھا اور ایک بڑا سا پتھر اٹھا

کر اس کے سر پر دے مارا تھا۔ انہیں ہر قیمت پر شراب

درکار تھی۔ کیلی کی چٹخی ہوئی کھوپڑی سے خون بہہ

رہا تھا۔ مگر اس شخص نے آنکھ اٹھا کر اس کی طرف نہیں

دیکھا۔ اس نے تو کیلی کے نیم جان ہاتھوں سے بوتل

www.novelsclubb.com

چھینی اور بوتل مونہہ سے لگا کر اپنے ساتھیوں کی طرف

پلٹ گیا۔ وہ باری باری بوتل مونہہ سے لگا کر پیتے رہے

یہاں تک کہ بوتل خالی ہو گئی اور وہ بے سدھ ہو کر زمین

پر لڑھک گئے۔

کیلی مری نہیں تھی تاہم مرنے کے قریب ضرور تھی

اس کے ہونٹ لرز رہے تھے شاید کوئی دعا پڑھ رہی تھی

اس کے ساتھ آنے والے پانچوں افراد اس سے زیادہ

فاصلے پر نہیں تھے اور وہ ہوش و حواس سے بے گانا

ہو چکے تھے۔

پہلا چوہا بڑے محتاط انداز میں کیلی کے نزدیک پہنچا

کیلی کے سر سے بہنے والے خون کی بو نے اسے خطرات

www.novelsclubb.com

سے بے نیاز کر دیا تھا۔اس چوہے کے پیچھے اور بھی بہت

سے چوہے تھے مگر وہ سب اس سے جسامت میں بہت

چھوٹے تھے۔ بڑا چوہا کیلی سے چھ فٹ کے فاصلے پر رکا

پھر اس نے چھلانگ لگائی اور اس کے گلے میں پنجے گاڑ

دیئے۔ کیلی کا پورا جسم لرزا۔

ایک اور چوہا اس کے زخم خوردہ سر پر حملا آور ہوا

اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے اس کا پورا جسم چوہوں میں

چھپ کر رہ گیا۔ بدنصیب کیلی بڑی تیزی سے چوہوں کے

پیٹ میں منتقل ہو رہی تھی۔

کیلی سے نمٹ کر چوہے ان پانچوں افراد کی طرف بڑھے

جو مدہوش پڑے تھے۔ اب ان چوہوں میں کئی بڑے چوہوں

www.novelsclubb.com

کا اضافہ ہو چکا تھا۔ ان پانچوں پر بیک وقت چوہوں کا

حملا بڑا خوفناک تھا۔ نشے میں چور افراد کو اتنی سکت

نہیں تھی کہ ان کے خلاف مزاحمت کر پاتے مگر ان کے

مونہ سے نکلنے والی چیخیں بڑی ہولناک تھی۔

یوں محسوس ہوتا تھا کہ قبرستان پر چھائے ہوئے سناٹے

میں زلزلہ آگیا ہو۔

قبرستان کے باہر راہگیروں کا مجمع لگ گیا۔

انہونے کھنڈرات کی طرف سے آنے والی چیخوں کی آوازیں

سنی تھیں لیکن ان میں سے کسی میں بھی اتنی جرئت

نہیں تھی کہ اندر جا کر صورت حال معلوم کرنے کی کوشش

کرتا۔انہیں معلوم تھا کہ کس قسم کے لوگ ایسے کھنڈرات

www.novelsclubb.com

کو اپنا ٹھکانا بناتے ہیں۔

اتفاقاً اسی وقت وہاں سے دو پولیس والوں کا گزر ہوا

اور ایک پیٹرول کار بھی آگئی۔ تین پولیس والے طاقتور

سرچ لائٹوں سمیت اندر داخل ہونے۔

اور صرف تین منٹ میں واپس اگئے۔ان کے چہرے ہلدی

کی طرح پیلے ہو رہے تھے۔ان میں سے ایک فٹ پاتھ

کے کنارے پہنچ کر قے کرنے لگا۔

****

زخم دیکھ کر ابراہام چونک سا گیا۔اس نے سوچا کہ خود ہی زخم کی ڈریسنگ کر ڈالے

لیکن پھر کسی خیال کے تحت اس نے چارلس کو اسپتال لے جانے کا فیصلہ کیا۔

ویسے بھی اس کا دوسرا پیر ڈخالی تھا۔یہی سوچ کر وہ

www.novelsclubb.com

چارلس کو خود اسپتال لے کر پہنچ گیا۔

ایمر جنسی وارڈ میں کافی رش تھا۔باری کے انتظار میں

وقت گزاری کے خیال سے اس نے چارلس سے کہا کہ وہ۔اسے حادثے کی

تفصیلات بتائے۔

دیر سے اٹھنے کی وجہ سے مجھے اسکول کو دیر ہو رہی"

تھی،اس لئے میں نے اسکول پہنچنے کے لئے شارٹ کٹ

اختیار کیا۔خشک نہر والا شارٹ کٹ استعمال کرنے کے لئے

مجھے پل کے نیچے گزرنا پڑا۔پل کے پاس آپ نے وہ پرانی

عمارت ضرور دیکھی ہو گی جس پر ہر وقت تالا پڑا رہتا ہے

اس عمارت کے قریب سے گزرتے وقت میں نے وہاں ایک

مردہ بلی دیکھی۔وہ چوہے اسے چیرنے پھاڑنے میں مصروف

تھے۔بلی کے جسم سے خون بہہ رہا تھا۔

جس سے اندازہ ہوا کہ چوہوں نے بلی کو میرے وہاں

پہنچنے سے چند لمحے پہلے ہلاک کیا ہو گا۔

دونوں چوہے سائز میں بلی سے بھی بڑے تھے

www.novelsclubb.com

میرے دیکھتے ہی دیکھتے انہوں نے بلی کو چیر پھاڑ کر

کھالیا" چارلس کے ہاتھ میں درد کی ایک لہر اٹھی

تو وہ خاموش ہو گیا۔

"لیکن تمہارے ہاتھ پر چوہے نے کیسے کاٹ لیا؟"

ابراہام نے بے صبری سے پوچھا

چوہوں کی اس حرکت پر مجھے سخت غصہ آیا"

میں نے ایک چوہے کو دم سے پکڑا اور اسے اٹھا کر دور

www.novelsclubb.com

پھینک دیا۔ میں نے پلٹ کر دیکھا تو دوسرا چوہا بدستور

وہاں موجود تھا بلکہ کچھ اور چوہے بھی جمع ہو گئے تھے

وہ مجھے یوں گھور رہے تھے جیسے مجھے بھی چیر پھاڑ

کر کھا جانا چاہتے ہوں۔ لیکن میں ان سے زرہ بھی خوفزدہ

نہیں تھا۔اور آپ تو جانتے ہی ہیں، لڑنے مرنے کے معاملے

میں، میں کسی سے کم نہیں ہوں۔وہ سب اکھٹے میری طرف بڑھے لیکن میں نے

انہیں اپنی بوٹ کی ٹھوکروں پر

رکھ لیااور ٹھوکریں مار مار کر انہیں نہر میں گرتا رہا

مگر ان کی تعداد کم ہونے کے بجائے بڑھتی ہی جا رہی تھی۔

اس لڑائی کے دوران ایک چوہے نے چھلانگ لگائی اور میرے

ہاتھ پر کاٹنے میں کامیاب ہو گیا۔

میں وہاں سے کبھی نہ بھاگتا، لیکن چوہے کے کاٹنے سے مجھے شدید تکلیف ہوتی۔

اتنی زیادہ تکلیف کہ میں بیان

نہیں کر سکتا۔مجھے یقین ہے کہ اگر ایک اور چوہا مجھے

کاٹنے میں کامیاب ہو جاتا تو میں دوڑنے کے قابل نہیں رہتا

www.novelsclubb.com

اس وجہ سے میں نہر کی دیوار پر چڑھ کر دوسری طرف

کود گیا۔ایک چوہا دیوار پر بھی موجود تھا۔

مجھے نہیں معلوم وہ پہلے سے وہاں موجود تھا یا میرے

پیچھے دیوار پر چڑھا تھا۔ لیکن وہ مجھے خونی نظروں سے

گھور رہا تھا۔ پھر اس چوہے نے میرا تعاقب کیا

لیکن آپ تو جانتے ہیں دوڑنے کے معاملے میں میرا کوئی

"مقابلہ نہیں کر سکتا۔

www.novelsclubb.com

ابراہام اس وقت چارلس کی دل شکنی نہیں کرنا چاہتا تھا

لہذا مسکرا کر رہ گیا۔اول تو یہ ممکن ہی نہیں تھا کہ چوہے بلی سے لڑ رہے ہوں،اور

اگر یہ بات مان بھی لی جائے

تب بھی یہ بات نا قابل یقین تھی کہ چوہے انسان پر

حملہ آور ہوں۔ جانور کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہو انسان پر

حملا کرنے سے کتراتا ہے جب کہ چارلس کے بیان کے مطابق

ایک چوہا تو نہر کی دیوار پر بھی چڑھ گیا تھا۔

ایک چوہے کے لئے یہ کس طرح بھی ممکن نہیں تھا کہ وہ

چھ فٹ بلند دیوار پر چڑھ جائے۔ چارلس کے متعلق تو یہ

بات مانی جاسکتی تھی کیونکہ ابرہام خود بھی بچپن میں

چھ فٹ بلند دیوار پر چڑھ جایا کرتا تھا۔

www.novelsclubb.com

نہر کے کنارے والی دیوار تو چھ فٹ سے بھی کچھ زیادہ

ہی بلند تھی۔

دفتعا" ابراہام چونک پڑا۔ ایمرجنسی وارڈ میں موجود تمام

لوگوں کی توجہ اس عورت کی طرف مبذول ہو گئی تھی

جو ابھی ابھی وہاں لائی گئی تھی۔

وہ ایک اسٹریچر پر دراز تھی اور تکلیف سے بری طرح چلا رہی تھی۔اس نے ایک بچی کو اپنے سینے کے ساتھ بھینچ رکھا تھا۔ایمبولینس کے ساتھ آنے والے دو افراد مسلسل کوشش کر رہے تھے کہ عورت کسی طرح بچی کو

خود سے علیحدہ کر دے۔جب کہ اسٹریچر کے ساتھ ساتھ

دوڑنے والی نرس اس کوشش میں مصروف تھی کہ کسی طرح عورت کے جسم سے بہنے والا خون بند ہو جائے۔

www.novelsclubb.com

ابراہام کو اندازہ ہو گیا کہ اس عورت کا بچ جانا ایک معجزہ

ہی ہو گا۔کیونکہ عورت بری طرح زخمی تھی

اس کا پورا جسم خون سے لتھڑا ہوا تھا۔یہ اندازہ لگانا

مشکل تھا کہ اس کے جسم پر کتنے اور کہاں کہاں زخم ہیں۔

ڈاکٹر ذہین آدمی تھا۔اس نے فوراًاندازہ لگایا کہ عورت

بچی کو یوں نہیں چھوڑے گی۔

اس نے بڑی نرمی سے عورت کو مخاطب کیا"تمہاری بیٹی کو فوری علاج کی ضرورت

"ہے ورنہ یہ مر جائے گی

ڈاکٹر کی بات سن کر عورت نے فوراًہی بچی نرس کے حوالے

کر دی،وہ بچی مر چکی تھی۔نرس اسے لے کر اندر چلی

"گئی"تمہارے ساتھ کیا حادثہ پیش آیا ہے خاتون؟

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر نے بڑی اپنائیت سے پوچھا

عورت کی آنکھیں خوف و دہشت سے پھیل گئیں

اپنے ساتھ پیش آنے والے حادثے کی تفصیل یاد آتے ہی گویا

اس کی قوت گویائی سلب ہو کر رہ گئی۔

وہ ایک لفظ بھی نہ بول سکی۔نرس نے عورت کا وہ ہاتھ

چھوڑ دیا جسے سہلا کر وہ عورت کو ہوش میں رکھنے کی

کوشش کر رہی تھی۔دوسری نرس نے آگے بڑھ کر اس عورت کی کھلی ہوئی

آنکھیں بند کر دی۔۔

ایمرجنسی وارڈ میں ہونے والے اس واقعے پر ہر شخص

کوئی نہ کوئی تبصرے کر رہا تھا۔ان کے لہجوں سے خوف

نمایا تھا۔ابراہام انہی تبصروں میں مشغول چھوڑ کر واپس

چارلس کے پاس آ بیٹھا۔اس نے ابھی تک کوئی تبصرہ نہیں

کیا تھا۔

"اس لڑکے سے تمہارا کیا رشتہ ہے؟"

ڈاکٹر نے ابراہام سے پوچھا

www.novelsclubb.com

میں اسکول ٹیچر ہوں، یہ لڑکا میرا شاگرد ہے، ویسے تو"

میں ابھی کنوارا ہوں لیکن اپنے سارے شاگرد مجھے اولاد

کی طرح عزیز ہیں" ابراہام نے دھیرے سے مسکراتے کہا

ٹھیک ہے مسٹر ابراہام۔۔ میں نے اس کے ہاتھ کی ڈریسنگ"

تو کر دی ہے لیکن اگر کچھ معلومات حاصل ہو جائے تو علاج

میں آسانی رہے گی" ڈاکٹر نے کہا پھر چارلس سے پوچھا

"تمہارے ہاتھ میں زخم کیسے ایا؟"

www.novelsclubb.com

اس کے ہاتھ پر ایک چوہے نے کاٹ لیا ہے" چارلس کے بجائے"

ابراہام نے جواب دیا۔

اوہ میرے خدا! آخر یہ کتنے چوہے ہیں اور کیسے چوہے ہیں؟" ڈاکٹر نے چشمہ اتار"

کر ایک طرف رکھ دیا

کیا مطلب ہے آپ کا؟"ابراہام نے تیزی سے کہا"کیا اس سے "

"پہلے بھی چوہوں کے کاٹے کا کوئی کیس۔۔۔۔

ہاں۔۔"ڈاکٹر نے پیشانی رگڑتے ہوئے بولا"چند لمحے بیشتر "

جو عورت یہاں لائی گئی ہے اس کی بیٹی کو چوہوں نے

"ہلاک کر دیا۔خود وہ عورت بھی چوہوں کا شکار ہوئی ہے

تو کیا وہ عورت مر گئی ڈاکٹر؟"ابراہام چونک پڑا"

جی ہاں،اور بد قسمتی سے ہم اس کے لئے کچھ بھی نہیں"

www.novelsclubb.com

کر سکے۔اس کے جسم پر چوہوں کے کاٹنے کے اتنے نشانات

تھے کہ اگر ان کو سی دیا جاتا تب بھی اس کا

"بچنا ممکن نہیں تھا۔

ابراہام کچھ کہنا چاہتا تھا مگر آواز اس کے حلق میں پھنس کر رہ گئی تھی۔

اس عورت کے لئے تو ھم کچھ نہیں کر سکتے تھے اس بچے"

کے لئے ضرور کریں گے شکر ہے کہ اس کا ایک ہی زخم ہے اور وہ بھی صرف ہاتھ پر

"ڈاکٹر خاصا دل گرفتہ نظر آرہا تھا

اس نے چارلس سے پوچھا "تم انجیکشن لگوانے سے ڈرتے تو نہیں ہو؟

بلکل نہیں" اس بار بھی چارلس کی جگہ ابراہام نے جواب دیا تھا" چارلس ایک"

"بہادر لڑکا ہے

نرس چارلس کو اپنے ساتھ لے کر دوسرے چیمبر کی طرف چلی گئی۔ابراہام نے

چارلس کی سنائی ہوئی کہانی

ڈاکٹر کو بتائی "میری سمجھ میں نہیں آتا

یہ سب کیا ہے؟" کہانی سنا کر ابراہام نے کہا

یہ چھوٹی کہانی نہیں معلوم ہوتی۔ایسے واقعات اس سے"

www.novelsclubb.com

پہلے بھی ہوئے ہیں ان میں چوہے صرف چھوٹے بچوں پر

حملہ آور ہوتے رہے ہیں۔ بڑے آدمی پر وہ صرف اس صورت

میں حملا کرتے ہیں جب وہ تعداد میں زیادہ ہوں تب وہ

آدمی کو کھلے میدان میں گھیر لیتے ہیں

لیکن چارلس پندہ برس کا ہے، کوئی بچہ تو نہیں ہے"

"پھر چوہوں نے اس پر کیوں حملا کیا؟

یقیناً چوہوں نے چارلس کو گھیر لیا ہو گا۔ جب چوہوں کو یہ"

www.novelsclubb.com

احساس ہو جائے کہ ان کے شکار کے پاس فرار ہونے کا راستہ

نہیں ہے تو پھر وہ آدمی تو کیا کسی دیو ہیکل جانور کو بھی نہیں چھوڑتے۔ اب اس

عورت کا ہی کیس دیکھ لیجیے

ایمبولینس کے ساتھ آنے والے ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ

ان ماں بیٹی کا ایک کتا بھی تھا جسے چوہوں نے چٹ کر لیا

ڈاکٹروں کی ٹیم نے اس مقام کا معائنہ کیا اب وہاں کتے کی

ہڈیوں تک کا بتا نہیں ہے۔نہ ہی چوہوں کی آمد کا کوئی

سراغ ہے۔ویسے یہ کام تو سراغ رسانوں کے کرنے کا ہے

تاہم کل میں خود اس جگہ کا معائنہ کروں گا جہاں چارلس

نے بہت سے چوہے دیکھے تھے۔چاہو تو تم بھی میرے ساتھ

چل سکتے ہو لیکن یہ ایک خطرناک کام ہو گا

www.novelsclubb.com

چوہوں کے کاٹنے کی اطلاعات ہمیں آج ہی ملی ہیں

سارے کیسز آج ہی ہوئے ہیں یہ ساری صورتحال کتنی

خطرناک ہے اس کا اندازہ تو چوبیس گھنٹے کے بعد ہی ہو سکے گا لیکن اگر کچھ ہوا تو وہ

بہت ناقابل یقین ہو گا

میری خدا سے دعا ہے کہ کچھ نہ ہو۔ یہ سب کچھ

"یہیں ختم ہو جائے تو اچھا ہے

اسپتال سے رخصت ہونے کہ بعد ابراہام نے چارلس سے پوچھا "اب تو تمہارے

"ہاتھ میں درد نہیں ہے؟

درد تو نہیں ہے لیکن میں خود کو بہتر محسوس نہیں کر رہا" چارلس کے جواب سے "

ابراہام پریشان تو ہوا لیکن اس نے

یہ سوچ کر خود کو تسلی دے لی کہ ممکن ہے یہ انجکشن

کا اثر ہو "میرا خیال ہے یہاں سے اپنے گھر تم بہ آسانی جا سکتے ہو لیکن اگر تم محسوس

کرو کہ تمہاری طبیعت

ٹھیک نہیں ہے تو تم شام کو اپنے والد کے ساتھ اسپتال

چلے جانا۔" چارلس نے اثبات میں سر ہلایا

اسکول سے واپسی کے دوران ابراہام پریشان خیالوں میں

گھرا رہا اسے اپنے بچپن کا وہ واقعہ یاد آرہا تھا

جب اتوار کے روز سارے اہل خانہ لنچ کے لئے میز پر بیٹھے

تھے۔ان کی پالتو بلی کمرے میں داخل ہوئی

اس کے مونہہ میں ایک مردہ چوہا دبا ہوا تھا انہوں نے بلی

کو ہشکار کے بھگا یا دیا تھا لیکن بعد میں وہ سب اس بات

پر بہت ہنسے تھے کہ بلی اپنا لنچ خود لے آئی تھی

www.novelsclubb.com

اس کے چند ہی روز بعد اس نے یہ خبر سنی کہ ان کی پڑوسن کو سڑک پر چوہے نے

گھیر لیا تھا۔اس عورت کا

شوہر ڈنڈا لے کر چوہے کے پیچھے دوڑا تو وہ نزدیکی

کھنڈرات میں جا کر غائب ہو گیا۔

لیکن چوہوں کے حملوں کی خبریں کہیں نہ کہیں سے آتی رہتی تھی۔یہ برسوں پرانے واقعات تھے

اس کے بعد درجنوں چوہامار کمپنیاں معرض وجود میں آگئی تھیں۔انہونے منافع تو بہت کمایا مگر لندن کو چوہوں سے نجات بھی دلادی۔

اب ان واقعات کے سامنے آنے پر وہ سوچ رہا تھا کہ کیا اب بھی ویسے ہی واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

ابراہام بدحواس ہو گیا۔اپارٹمنٹ کی کھڑکی سے بے شمار چھوٹی چھوٹی سرخ آنکھیں اسے گھور رہی تھی

وہ چوہے تھے اور اسے خونی نظروں سے دیکھ رہے تھے

وہ سب ساکت تھے اور اسے گھور رہے تھے

ابراہام کے اور ان کے درمیان کھڑکی مائل تھی پھر ان میں

حرکت پیدا ہوئی۔ وہ دروازے کی طرف بڑھے

ابراہام گھبرا کر اپنے بند دروازے کی طرف

دیکھنے لگا اسے دروازے کے باہر کھرچنے کی آوازیں

آرہی تھی۔ اس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا

www.novelsclubb.com

اس لمحے دروازے میں سوراخ پیدا ہو گیا

ابراہام پھٹی پھٹی آنکھوں سے سوراخ کی طرف دیکھنے لگا

سوراخ سے چوہے کسی سیلاب کی طرح کمرے میں گھستے

آرہے تھے۔ اور پھر ایک چوہے نے اس پر چھلانگ لگا دی

ٹائم پیس کاالارم بجنے لگا۔ابراہام ہڑبڑاکر اٹھااور اس نے الارم بند کر دیا۔اس کے

ہاتھ لرز رہے تھےاور ماتھے پر پسینے

کے قطرے تھے۔اس نے ایک خوفناک خواب دیکھا تھا

چند منٹ تک وہ خود کو سنبھالنے کی کوشش کرتا رہا

اور پھر صبح کا آخبار اٹھالیا جو ہاکر نے دروازے کے نیچے

سے کھسکا دیا تھا۔اس نے اخبار اٹھایا

اور پھر ایک خبر پر نظر پڑتے ہی وہ چونک پڑا

www.novelsclubb.com

سرخی تھی "سینٹ اینی کے قدیم قبرستان میں چھ افراد

"کی چوہوں کے ہاتھوں پراسرار ہلاکت

اس کے بعد تفصیلی خبر تھی

کہ ان چھ افراد میں ایک فاحشہ عورت بھی تھی

جن کا گوشت چوہے کھا چکے تھے

تصاویر دیکھ کر ابراہام نے جھرجھری لی

"کتنی خوفناک خبر ہے"

اچانک فون کی گھنٹی بجی تو ابراہام نے رسیور اٹھایا

دوسری جانب بیلا کی سسکتی ہوئی رونے کی آواز تھی

کیا ہوا بیلا؟"ابراہام نے گھبراتے ہوئے پوچھا"

ابراہام۔۔۔۔"وہ مسلسل رو رہی تھی"

www.novelsclubb.com

کچھ بولوں بھی یار۔۔۔کیا ہوا ہے؟"ابراہام کا دل بیٹھا جا رہا تھا"

"ابراہام۔۔۔۔۔چارلس مر چکا ہے"

ابراہام پر جیسے بجلی گری۔۔

****

اسکول پہنچتے ہی پرنسپل نے ابراہام کو اپنے کمرے میں طلب کر لیا۔

".اسپتال سے دو تین بار تمہارے لئے فون آچکا ہے "

"وہ چارلس کے بارے میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتے ہیں

پرنسپل نے دیکھا کہ ابراہام کے چہرے پر چارلس کی موت کی وجہ سے افسردگی تھی

اس کی آنکھیں سرخ تھی

وہ اندر سے ٹوٹا ہوا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا

کے ابراہام کو چارلس سے گہری انسیت تھی۔

www.novelsclubb.com

پرنسپل نے آگے بڑھ کر اس کے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

"حوصلا رکھیں مسٹر ابراہام۔اور ابھی فوراً اسپتال چلے جائیں تمہاری کلاس میں دیکھ لوں گا۔

ابراہام وہاں سے فوراً ہی اسپتال کی طرف روانہ ہو گیا۔

اسپتال میں اسے ایک کمرے میں پہنچایا گیا

جہاں تین افراد موجود تھے۔

ہمیں افسوس ہے مسٹر ابراہام۔۔ہم آپ کے شاگرد کو نہیں بچا سکے "ڈاکٹر"
اسٹریکلی نے اس سے کہا

اور تم واحد آدمی ہو جسے معلوم ہے کہ چارلس کے ساتھ حادثہ کس جگہ پیش آیا "
"تھا

ابراہام سر جھکائے کھڑا تھا۔چارلس کی موت نے اسے ہلا کر رکھ دیا تھا اور وہ سن
ہو کر رہ گیا تھا۔پھر اس نے ڈاکٹر کی طرف دیکھا "کیسے ممکن ہے کہ چوہے کے
"کاٹنے سے صرف چوبیس گھنٹے کے اندر موت واقع ہو جائے

چارلس نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔

ڈاکٹر اسٹریکلی نے اس کی طرف دیکھا

یہ ڈاکٹر ٹسال، اسپتال گروپ کے سیکٹری "

اور یہ ڈاکٹر فوسکن ہیں جو وزارت صحت کی طرف سے آئے ہیں۔ ہم سب یہاں اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ کسی صورت سے اس محیر العقل سوال کا جواب تلاش کریں

اور چوہوں سے نمٹنے کی کوئی صورت ڈھونڈیں۔

یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ حادثہ کس مقام پر پیش ایا۔

ہم نے چارلس کی لاش کا پوسٹ مارٹم کر کے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی کہ اس کی موت کی وجہ کیا ہے۔

اس کے جسم سے جو جراثیم دریافت ہوئے ان کا چوہوں سے بظاہر کوئی تعلق نہیں ہوتا لیکن ہم کسی حتمی نتیجے پر نہیں پہنچ سکے۔ اس لئے کہ کل جو عورت تمہارے

www.novelsclubb.com

سامنے اسپتال لائی گئی تھی۔اس کے اور اس کی بچی کے جسم سے بھی ویسے ہی

"جراثیم دریافت ہوئے ہیں

یہ سن کر ابراہام چونک پڑا"اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ چوہوں کا کاٹا ہوا کوئی شخص

"بھی زندہ نہیں بچ سکے گا

آپ بلکل ٹھیک سمجھے مسٹر ابراہام۔۔چوہوں کا شکار ہونے والا کوئی بھی شخص"

چوبیس گھنٹوں سے زیادہ زندہ نہیں رہ سکتا لیکن یقینی بات اسی وقت کہی جاسکتی ہے

جب

ان چوہوں میں سے کوئی ایک ہمارے ہاتھ لگ جائے۔

ہمیں شبہ ہے کہ یہ چوہے انگلینڈ میں کہیں باہر سے آ ہے

ہیں۔انگلینڈ میں ایسے چوہے کہیں بھی نہیں پائے جاتے۔

ممکن ہے یہ چوہے کسی مال بردار جہاز سے لندن کے مشرقی

ساحل پر اترے ہوں۔فی الحال ہم یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتے ہمیں آپ کا تعاون

"درکار ہے مسٹر ابراہام

ڈاکٹر ٹسال اپنی بات مکمل کر کے خاموش ہو گیا

اگر مجھے چارلس کی موت کی اصل وجہ سے آگاہ کر دیا"

"جائے تو میں آپ سے ہر ممکن تعاون کرنے کو تیار ہوں

ابراہام نے حتمی لہجے میں کہا

چند لمحوں کے لئے کمرے میں گہری خاموشی مسلط ہو گئی

www.novelsclubb.com

ان تینوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

پھر ڈاکٹر فوسکن کھنکار کر بولا "مسٹر ابراہام آپ کو

وعدہ کرنا ہو گا کہ اس کمرے میں ہونے والی گفتگو کا

ایک نقطہ بھی باہر نہیں جائے گا۔کیونکہ اگر ایسا ہو گیا

تو پورے لندن میں خوف وہراس پھیل جائے گا۔

شہر میں کام کرنے والے ہزاروں مزدور کام چھوڑ دیں گے

نہ تو باہر سے کوئی چیز اسکے گی اور نہ ہی یہاں سے کوئی

چیز باہر جاسکے گی۔ایک ہی ہفتے میں لندن میں

"قحط کی صورتحال پیدا ہو جائے گی

ابراہام حیرت سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

میں وعدہ کرتا ہوں کہ جو بھی گفتگو ہو گی"

www.novelsclubb.com

"میری زات سے آگے نہیں بڑھے گی

چارلس کے موت کی وجہ وہ زہریلا وائرس ہے جو چوہے"

کے کاٹنے سے اس کے جسم میں منتقل ہو گیا تھا۔

اس وائرس سے ملتے جلتے جراثیم کوڑھ اور جزام کے

مریضوں کے خون میں شامل ہوتے ہیں۔یہ وائرس بڑی تیزی

سے خون میں موجود سرخ ذرات کو ختم کرنا شروع کرتا ہے

اور چند ہی گھنٹوں میں متاثرہ شخص پر یرقان زدہ معلوم

ہونے لگتا ہے۔اس وائرس کے جسم میں پھیلنے کی رفتار

بے حد تیز ہوتی ہے۔مریض بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے

جو مرنے تک جاری رہتا ہے۔ہم نے مریضوں پر پنسلین کے

انجیکشن بھی آزمائے مگر یہ وائرس پنسلین سے ہلاک نہیں

www.novelsclubb.com

"ہو سکے

ٹھیک ہے "ابراہام نے ایک طویل سانس لے کر کہا"

میں آپ لوگوں کے ساتھ کام کرنے کے لئے تیار ہوں

"مجھے بتایئے کہ اب مجھے کیا کرنا ہو گا؟

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

آخری پیرڈ ختم ہو چکا تھا بچے شور مچاتے ہوئے کلاس سے نکل رہے تھے جبکہ ابراہام خاموشی سے اپنی کرسی پر بیٹھا

ہوا تھا وہ کسی گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا

بیلا کی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی

کب تک خود کو اذیت دیتے رہو گے کیا اپنے ساتھ مجھے"

بھی مار دو گے "اس کی اواز روہانسی تھی۔

ابراہام نے درد کو اپنے دل میں دبا لیا اور مسکرا کر اس کی طرف دیکھا "میں اسے کبھی نہیں بھول سکتا

مجھے ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے وہ میرا بچہ تھا

وہ اس کے قریب ائی "کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ آج کا کھانا

"ھم ساتھ کھائیں؟

"نہیں آج تو میرا بلکل کھانے کا موڈ نہیں ہے"

کیا میرے خاطر بھی نہیں؟ بیلا نے کہا"

تمہارے خاطر تو میں سب کچھ کر سکتا ہوں"

"پر اج میں کسی سے ملنے والا ہوں، ایک ضروری کام ہے

کیا کرنے والے ہو تم؟" بیلا نے بھویں اچک کر اسے دیکھا"

www.novelsclubb.com

"وقت آنے پر تمہیں سب کچھ بتا دوں گا"

ابراہام مسکرا کر اسے دیکھنے لگا اور وہ حیرت سے اسے

"دیکھنے لگی "میں تمہارا انتظار کروں گی

ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ

میرے خیال میں یہ وہ جگہ ہے جہاں چارلس نے چوہوں "

کو دیکھا تھا"ابراہام نے چلتے چلتے رک کر کہا

اس کے ساتھ ایک پستہ قامت شخص تھا جس کا تعلق ایک چوہامار کمپنی سے تھا۔اس

کا نام گورڈی تھا

اس کا نیلا چہرا اور نکیلی ناک دیکھ کر اس پر بھی کسی

چوہے کا گمان گزرتا تھا۔

اس دیوار کے اس طرف نہر ہے۔اگر میری یاداشت دھوکہ "

نہیں دے رہی اور اس مقام پر کوئی تبدیلی واقع نہیں ہے

تو اس طرف سے ہمیں دوسری طرف جانے کا راستہ مل

www.novelsclubb.com

جائے گا۔ میں نے زندگی میں کبھی نہیں سنا کہ چوہوں نے

"خوراک کے لئے انسان پر حملا کیا ہو

ہاں یہ بڑی عجیب اور نا قابل یقین بات ہے"

چوہے تو آدمی کو دیکھ کر چھپ جاتے ہیں۔ گرجا والے

قبرستان میں تو وہ چھ افراد کو زندہ ہی ہڑپ کر گئے

اور وہاں ہمیں کسی چوہے کا سراغ نہیں مل سکا۔

نہ ہی زندہ اور نہ ہی مردہ۔ پولیس مین کے مطابق وہ چوہے جسامت میں بلی کے

برابر تھے۔

www.novelsclubb.com

اگر یہ بات مان لی جائے تو اس کا مطلب ہے کہ لندن چوہوں

کی کالونی بن چکا ہے۔ اگر فوری طور پر ان چوہوں کو ہلاک نہ کیا گیا تو اندیشہ ہے کہ

معاملہ قابو سے باہر ہو جائے گا۔

مسٹر ابراہام تمہیں شاید اندازہ نہیں ہے کہ ان کی نسل

کتنی تیزی سے بڑھتی ہے۔چوہیا سال میں پانچ سے آٹھ

بار کے درمیان بچے دیتی ہے۔ہر بار ان کی تعداد

چار سے بارہ تک ہوتی ہے۔

وہ ریکنگ تک پہنچ گئے اور انہیں راستہ نظر آ گیا

دیکھو۔۔"ابراہام نے اندر داخل ہونے سے پہلے کہا"

"ہم صرف چوہوں کی تلاش میں آ ہے ہیں انہیں پکڑنے نہیں"

www.novelsclubb.com

گھبراو مت۔۔"گورڈی نے اسے تسلی دی"مجھے معلوم ہے"

"میں بھی انہیں پکڑنے نہیں آیا ہوں

ابراہام مطمئن ہو گیا۔وہ دونوں راستے سے گزر کر دیوار کے

دوسری طرف پہنچ گئے۔وہاں بہت کچرا پڑا ہوا تھا

اور بہت ساری عمارتیں تھی۔کچھ عام چوہے غذا کی تلاش میں اس بڑے کوڑا گھر
کی طرف آئے جوان فلیٹوں کے مکین استعمال کرتے تھے۔

وہ دونوں واپس سڑک تک پہنچے تو ابراہام نے گورڈی سے کہا"میں ان چوہوں کے
تعاقب میں جاتا ہوں تم پولیس
کو فون کرو کہ وہ تمہارے دیگر ساتھیوں کو لے کر جلد از
جلد یہاں پہنچ جائیں۔اس طرف نہر پار کرنے کے لئے ایک
پل ہے۔پولیس کو فون کرنے کے بعد تم اس پل سے جلد از جلد میرے پاس پہنچنے
"کی کوشش کرنا

نہیں میرے دوست "گورڈی نے تیزی سے کہا"
پولیس کو تم مطلع کرو۔چوہوں کا معاملہ مجھ سے متعلق"
ہے۔میں جانتا ہوں کہ انہیں کیسے ہینڈل کیا جائے۔

www.novelsclubb.com

میں کوئی ہیرو تو نہیں ہوں، مگر یہ تو کامن سینس کی

بات ہے" گورڈی جواب کا انتظار کئے بغیر پلٹا اور مطلوبہ

سمت کی طرف دوڑتا ہوا روانہ ہو گیا۔

ابراہام فون بوتھ کی تلاش نکل کھڑا ہوا۔

کوڑا گھر کی طرف چوہوں کا سفر جاری تھا۔ درمیان میں

چوہوں کے چھوٹے چھوٹے گروپ ان میں شامل ہوتے جا رہے

تھے۔ چوہے بہت عرصے سے اس کوڑا گھر سے اپنی خوراک

کا بندوست کیا کرتے تھے۔ ہر وہ چیز جسے دانتوں سے

کتر سکتے تھے۔ ان کی خوراک بن جاتی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لیکن یہ پہلا موقع تھا کہ چوہے دن کے وقت ادھر کا رخ کر رہے تھے۔دن میں تو

وہاں بچے کھیلتے تھے۔اور چوہوں

میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ کوئی خطرہ مول لیں۔

رات میں وہاں سناٹا ہوتا تھا اور چوہے سکون سے اپنا کام

کر سکتے تھے۔لیکن یہ پہلے کی بات تھی۔

اب صورتحال کچھ تبدیل ہو گئی تھی۔اچانک کہیں سے بڑے

چوہے ان میں آکر شامل ہو گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

ان بڑے چوہوں کی وجہ سے ان میں ایک نئی جرئت پیدا

ہو گئی تھی۔یہ بڑے چوہے ان کی قیادت کر رہے تھے۔

گورڈی دوڑتا ہوا میدان تک پہنچا اور اسے کوڑا گھر دور سے ہی نظر آ گیا۔اسے یقین

ہو گیا کہ چوہے ادھر ہی رخ کریں گے

اس کی ساری حیات جاگ اٹھی اور پھر اسے سرسراہٹ

کی آوازیں سنائی دینے لگی

گورڈی سمجھ گیا کہ چوہوں نے اپنی آمدورفت کے لئے

زیرزمین راستہ بنا رکھا ہے۔

وہ پل کی طرف لپکا اور سانس روک کر سرسراہٹ کی

آوازیں سننے کی کوشش کرنے لگا مگر اب کوئی آواز نہیں

آرہی تھی۔ مکمل سناٹا تھا۔ وہ گھٹنوں کے بل زمین پر

www.novelsclubb.com

بیٹھ گیا اور اپنا دایاں کان زمین سے لگا کر کچھ سننے کی

کی کوشش کی مگر ناکام رہا، پھر اچانک ہی بل سے ایک

چوہے نے چھلانگ لگائی۔

گورڈی کو سنبھلنے کا موقع نہیں مل سکا۔ چوہے نے اس کے

بائیں گال میں پنجے گاڑ دیئے تھے۔

گورڈی کے حلق سے ایک طویل چیخ نکلی۔

اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کی مدد سے چوہے کو پکڑا اور

پوری قوت سے اسے خود سے الگ کرنے کی کوشش کرنے لگا

وہ اپنی کوشش میں کامیاب تو ہو گیا، مگر یہ کامیابی

اسے مہنگی پڑی۔ اس کے بائیں گال کا گوشت چوہے کے

پنجوں میں دبارہ گیا تھا اور اب وہاں سوراخ نظر آرہا تھا

www.novelsclubb.com

گورڈی چوہے کو خود سے دور نہ پھینک سکا

بلی کی جسامت والا چوہا اس کے ہاتھوں سے چھوٹ کر

دوبارہ اسی پر گر پڑا۔ اسی اثنا میں مزید موجود چوہے

گورڈی پر حملا کر چکے تھے۔ گورڈی کے حلق سے مسلسل

خوفناک چیخیں برآمد ہو رہی تھیں۔

چیخیں سن کر فلیٹوں کی بالکونیاں آباد ہو گئیں

لوگوں نے جب یہ منظر دیکھا تو خوفزدہ ہو کر فلیٹوں

کے دروازے اور کھڑکیاں بند کر دیں

جن کے گھروں میں فون تھے انہوں نے پولیس کو مطلع

کر دیا۔ایک بوڑھی عورت ایسی تھی جو بدنصیب گورڈی

کی مدد کرنے کے لئے ہاتھ میں ڈنڈا لے کر نکل کھڑی ہوئی

www.novelsclubb.com

بیرونی حلقے میں چھوٹے چوہے تھے۔

عورت ان پر ٹوٹ پڑی چھوٹے چوہوں میں افراتفری

مچ گئی اس افراتفری کو محسوس کر کے ایک بڑا چوہا پلٹا اور اپنی خوفناک آنکھوں سے

بوڑھی عورت کو گھورنے لگا۔

ابراہام نے نزدیکی فون بوتھ سے پولیس کو مطلع کیا

اور بڑی عجلت میں دوڑتا ہوا میدان تک پہنچا۔

وہاں اس نے جو منظر دیکھا اس نے اسے منجمد کر دیا

چوہوں نے ایک بوڑھی عورت کو گرالیا تھا

عورت مدد کے لئے چلائی تو ابراہام کے قدم خود بخود

حرکت میں اگئے۔ وہ اس خطرے سے پوری طرح آگاہ تھا

جو چوہے کے کاٹنے کی صورت میں اسے درپیش ہو سکتا تھا

www.novelsclubb.com

لیکن محض اپنی جان کے خوف سے بوڑھی عورت کو

چوہوں کے رحم ع کرم پر نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

خوش قسمتی سے نزدیکی عمارت میں کام کرنے والے

مزدوروں کی ایک ٹولی چیخیں سن کر متوجہ ہو گئی تھی

اور مزدور شور مچاتے ہوئے اس طرف دوڑے چلے آرہے تھے

ان کے ہاتھوں میں بیلچے، کدالیں اور دیگر ایسے ہی اوزار تھے۔ لوگوں کا شور سن کر

اب بڑے چوہے ساکت ہو گئے

لیکن مزدور اب بھی ان کی طرف بڑھ رہے تھے

پھر اچانک ہی وہ چوہے واپس پلٹ پڑے۔

چھوٹے چوہوں کو انہوں نے مزدوروں کے رحم و کرم

پر چھوڑ دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ابراہام کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ فرار ہونے والے چوہوں کا رخ

اس کی طرف تھا۔ وہ پیچھے ہٹتے ہٹتے نہر کے پشتے کی دیوار سے جا لگا۔ اور خوفزدہ ہو گیا

اس نے دیکھا وہ تین تھے اور ان کی رنگت بہت گہری تھی

تقریباً سیاہ۔۔۔ اور وہ رک اسے گھورنے لگے تھے

ابراہام وہ منظر کبھی بھی نہیں بھول سکتا تھا

خوف سے اس کے رونگھٹے کھڑے ہو گئے

خوفزدہ ہونے کی وجہ صرف ان کی جسامت نہیں تھی

بلک ان کا انداز بھی تھا۔ وہ اسے دیکھ کر ڈرے نہیں تھے

نہ چھپنے یا فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے

ان کا انداز تو ایسا تھا جیسے فیصلہ کرنے کی کوشش

کر رہے ہوں کہ اس پر حملا کریں یا اپنے راستے پر چلے جائیں

www.novelsclubb.com

یک دم چوہے پلٹے اور چوبی باڑھ کے سوراخ میں

داخل ہو کر نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

خدا کا شکر ہے "ابراہام نے چوہوں کے فرار ہونے پر اطمینان"

کی طویل سانس لی اور دوڑتا ہو بوڑھی عورت کے نزدیک

پہنچا تو اسے خون میں لتھڑا ہوا پایا

ایمبولینس منگواو "اس نے ایک مزدور سے کمزور آواز"

میں کہا۔اسے معلوم تھا کہ بہت دیر ہو چکی ہے

اب ایمبولینس سے کچھ حاصل نہیں ہو گا

ایمبولینس پہنچنے والی ہو گی "ایک پڑوسن نے آگے بڑھ کر کہا۔لوگ اب آہستہ "

آہستہ گرائونڈ میں جمع ہونے لگے تھے

مگران کی خوفزدہ نظریں چوبی باڑھ کی طرف تھیں

www.novelsclubb.com

یہ سب کیا تھا "ایک شخص نے ہراساں انداز میں پوچھا"

تم نے دیکھا نہیں؟ وہ چوہے تھے "دوسرے شخص نے کہا"

غضب خدا کا! وہ چوہے تھے۔اتنے موٹے چوہے"

لوگ سہمے سہمے انداز میں تبصرے کرتے رہے۔

زراہی دیر میں ایمبولینس پولیس کاریں اور چوہامار

کمپنی کا عملہ وہاں پہنچ گیا۔

ڈاکٹر فوسکن ایک کار سے اتر کر سیدھا ابراہام کی طرف

بڑھ رہا تھا مگر اس کی نظریں گورڈی اور بوڑھی عورت

کی لاشوں پر جمی ہوئی تھی۔ وہ ابراہام کا ہاتھ پکڑ کر

"اسے علیحدہ لے گیا" مجھے بتاؤ ابراہام یہ سب کیسے ہوا

ابراہام نے جلدی جلدی اسے تفصیلات سے آگاہ کیا اور پوچھا

www.novelsclubb.com

"اب آپ لوگ کیا کریں گے"

"چوہوں کے تعاقب میں ایک پارٹی روانہ کی جائے گی"

فوسکن نے پر سکون لہجے میں جواب دیا

پوری نہر کو گھیرے میں لے لیا جائے گا اور اگر ضروری"

"ہوا تو سرنگوں میں پیٹرول بھر کہ آگ لگادی جائے گی

کیا۔۔؟"ابراہام حیرت سے مونہہ پھاڑ کر رہ گیا"

اسے فوسکن کے پر سکون اور تحکمانہ لہجے پر غصہ آگیا تھا۔"آپ کو معلوم ہے یہ

سرنگیں کئی میل تک پھیلی

ہوئی ہیں۔اگر آپ نے ان میں آگ لگادی تو نکاسی آب کی

"لائنیں بھی تباہ ہو جائیں گی

مسٹر ابراہام۔۔۔"فوسکن نے سرد لہجے میں کہا"

www.novelsclubb.com

"یہ ھمارا مسئلہ ہے"

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

پے در پے ہونے والے واقعات کے باعث پورے لندن میں سنسنی

کی لہر دوڑ گئی تھی۔اخبارات نے کہرام برپا کر دیا تھا

لوگ کھلے عام حکومت کو ان واقعات کا ذمے دار ٹھہرا رہے

تھے۔ان کہنا تھا کہ صفائی کے ناقص انتظامات کے باعث

چوہوں کی نسل میں تیزی سے اضافی ہوا ہے

جنگ کے دوران ہونے والی بمباری کی وجہ سے معرضِ وجود میں آنے والے

کھنڈرات میں ان چوہوں نے پرورش پائی ہے

اگر وہ کھنڈرات اور ملبے کے ڈھیر صاف کر دیئے جاتے تو

ان چوہوں کی نسل کے پھیلنے پھولنے کے امکانات معدوم

ہو جاتے۔

پولیس اور فوج کے جوان نہر والے کئی میل کے

علاقے کو کئی دن تک گھیرے میں لئے رہے

www.novelsclubb.com

اوراس پاس کے علاقوں میں زہریلی دواؤں کا چھڑکاؤ کیا گیا۔چوہوں کو ہلاک

کرنے کے لئے متعلقہ حکام نے ہر ممکن

قدم اٹھایا۔لیکن نہر والے واقعے کہ بعد سرخ مونہہ والے

بڑی نسل کا ایک بھی چوہا کہیں دکھائی نہیں دیا

بعض لوگوں نے پولیس کو مطلع کیا کہ انہوں نے بڑی نسل کا چوہا دیکھا ہے۔مگر

تحقیق کرنے پر وہ بلی یا کتا ثابت ہوا

اس خوف وہراس کے عالم میں پورا ایک ہفتہ گزر گیا

www.novelsclubb.com

لوگ ان واقعات کو بھول گئے۔اخبارات کی دلچسپی بھی

ختم ہو گئی اور حکومت نے بھی اپنی مہم ترک کر دی۔

مگر ابراہام مطمئن نہیں تھا اس کی تشویش میں پہلے سے

بھی زیادہ اضافہ ہو گیا تھا۔

اسے یہ خاموشی کسی بڑے طوفان کا پیش خیمہ معلوم

ہو رہی تھی۔آخر کیا وجہ تھی کہ زہریلی ادویات کے استعمال کے باوجود کوئی سرخ

مونہہ والا بڑا چوہا مرا ہوا

بھی نہیں پایا گیا تھا۔

وہ چاروں طرف اسکول کو دیکھنے لگا کیا وہ لوگ یہاں

محفوظ ہیں؟کیونکہ اسکول بھی اس نہر سے کچھ زیادہ

دور نہیں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

****

انڈر گراؤنڈ ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم کی دیوار سے ٹیک لگا کر ڈیوڈ نے دودھ کا

ٹن کھولا اور چھوٹے چھوٹے

گھونٹ لینے لگا وہ اسٹیشن سے گزرنے والی آخری ٹرین کا انتظار کر رہا تھا۔ قدموں کی آواز سن کر ڈیوڈ نے سر گھمایا

کوئی سیڑھیاں اتر کر نیچے آ رہا تھا۔

قریب آنے پر ڈیوڈ نے دیکھا کہ وہ یونیفارم میں ملبوس ریلوے کی انتظامیہ کا کوئی فرد تھا

وہ اس کے قریب سے گزرا اور پلیٹ فارم پر بنے ہوئے اس دروازے میں داخل ہو گیا جس پر پرائیوٹ لکھا ہوا تھا

ڈیوڈ نے سر چھٹکا اور پلیٹ فارم پر ٹہلنے لگا

وہ بڑی بے چینی سے ٹرین کی آمد کا منتظر تھا۔

ٹہلتے ٹہلتے وہ پلیٹ فارم کے سرے تک پہنچ گیا تھا۔

دفعتاً وہ ٹھٹک گیا۔ ٹرین کی پٹڑیوں کے درمیان اسے روشنی

www.novelsclubb.com

میں کوئی جانور حرکت کرتا نظر آیا تھا۔جو اسے دیکھ

کر ساکت ہو گیا تھا۔ڈیوڈ کو خیال ہوا کہ شاید کوئی چوہا ہے اس نے اپنے ہاتھ میں

موجود دودھ کا ٹن پٹڑی پر اچھال دیا کہ اگر وہ کوئی چوہا ہے تو یا تو وہ دودھ کے ٹن کی

طرف لپکے گا یا بھاگ جائے گا۔

سنسان اور ویران پلیٹ فارم پر دودھ کا ٹن گرنے کی تیز آواز پیدا ہوئی ڈیوڈ اکڑوں

بیٹھ کر اندھیرے میں آنکھیں

پھاڑنے لگا۔ٹن گرنے کی آواز کے جواب میں اسے سرنگ

کی طرف سے سنسناہٹ کی ایسی آوازیں سنائی دینے

لگی جیسے سرنگ میں تیز ہوا کے گزرنے سے پیدا ہوتی ہیں

اس نے چونک کر سرنگ کی طرف دیکھا۔

پہلے تو اسے کچھ بھی نظر نہیں آیا اور جب نظر آیا تو

www.novelsclubb.com

وہ پلٹ کر دوڑ پڑا۔اس نے سیاہ رنگ کا ایک سیلاب دیکھا

جو سرنگ کی پوری چوڑائی کا احاطہ کئے ہوئے اس کی

جانب بڑھ رہا تھا۔اس نے یہ دیکھنے کی زحمت گوارا نہیں

کی کہ وہ چوہے ہی ہیں یا کوئی اور جانور ہیں۔

ڈیوڈ پوری تیزی سے زینوں کی طرف دوڑ رہا تھا۔

اس کے پیچھے پلیٹ فارم پر سیکڑوں ہزاروں کی تعداد میں

چوہے دوڑ رہے تھے۔ سرخ مونہہ اور سیاہ رنگ والے

www.novelsclubb.com

جو عام چوہوں سے کئی گنا بڑی جسامت والے چوہے، جن کی رفتار بھی حیرت انگیز

تھی۔ڈیوڈ سیڑھیوں تک پہنچنے

میں کامیاب ہو گیا۔وہ ایک دفعہ میں دو دو تین تین سیڑھیاں پھلانگ رہا تھا۔لیکن

چوہوں سے اپنا درمیانی فاصلہ بڑھا نہیں پا رہا تھا۔وہ اس سے بہت نزدیک تھے۔

دو دفعہ تو ڈیوڈ کا پیر پھسلا۔اس نے بڑی پھرتی سے خود

کو سنبھالا اور ریکنگ کا سہارا لے کر خود کو گرنے سے بچایا

لیکن اس دوران ایک چوہا اس سے آگے نکل چکا تھا

ڈیوڈ نے دوبارا قدم اٹھایا تو اس کا پیر چوہے کی کھوپڑی

پر پڑا۔ڈیوڈ لڑکھڑایا اس نے زمین پر ہاتھ ٹیک کر خود کو گرنے سے بچایا اس کے ہاتھ

پر ایک چوہے نے کاٹ لیا

خوف اور تکلیف کے باعث ڈیوڈ کے حلق سے ایک طویل چیخ خارج ہوئی اس نے

دوبارا اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کی مگر کئی چوہے اس کی ٹانگوں سے لپٹ چکے تھے

کچھ نے دانت اس کے کپڑوں میں گاڑ رکھے تھے اور کچھ

دانت اس کے گوشت میں پیوست ہو چکے تھے۔

انہوں نے ڈیوڈ کو گرا دیا تھا۔اس بار وہ مونہہ کے بل گرا

اس کی ناک سیڑھی کے کونے سے ٹکرائی اس کی زخمی

ناک سے خون بہہ بہہ کر سیڑھیوں پر پھیلنے لگا وہ لاتیں

چلا رہا تھا اور اس کے مونہہ سے چیخیں نکل رہی تھیں

لیکن چوہے اسے گھسیٹ کر سیڑھیوں سے نیچے لے گئے

ڈیوڈ نے بڑی مشکل سے سر اٹھا کر دیکھا اور ہوش سے

مکمل طور پر بیگانہ ہونے سے قبل اپنی ماں کو پکارنے لگا

اس کی بھیانک چیخوں سے پورا اسیشن گونج رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

جانسن سے وہ دروازا کھولا جس پر پرائیوٹ لکھا ہوا تھا

اور باہر نکل کر دوڑ پڑا اس نے چیخیں سنی تھیں اور اس

کا اندازہ تھا کہ طویل سیڑھیوں سے کوئی پلیٹ فارم

پر گر پڑا ہے چلتے چلتے اسے رکنا پڑا

پلیٹ فارم پر ہزاروں کی تعداد میں چوہے گھومتے پھر رہے

تھے۔اتنے بڑے چوہے اس نے کبھی نہیں دیکھے تھے

حیرت اور خوف کے عالم میں اس کا مونہہ کھل گیا

اس نے ایک لمحے کی بھی دیر نہیں کی اور پلٹ کر دوڑ پڑا

اس کے پاس فرار ہونے کے لئے صرف ایک راستہ تھا۔

زمین دوز ریلوے اسٹیشن سے باہر جانے والی سیڑھیوں پر چوہوں نے کوئی شکار مار

گرایا تھا لہذا وہاں جانے کا تو۔ کوئی سول ہی پیدا نہیں ہوتا تھا اب اس کے پاس

صرف ایک ہی راستہ رہ گیا تھا اور جانسن نے وہی راستہ اختیار

کیا پلیٹ فارم سے اتر کر وہ ریلوے سرنگ میں دوڑنے لگا

وہ اتنا بدحواس اور خوفزدہ تھا کہ اسے آنے والی ٹرین

بھی نظر نہیں آئی وہ سیدھا ٹرین سے ٹکرایا۔

www.novelsclubb.com

اور بغیر کسی اذیت کے موت کی آغوش میں پہنچ گیا

ڈرائیور جو پہلے ہی ٹرین کے بریک لگا رہا تھا ایک شخص

کو اچانک سامنے دیکھ کر گھبرا گیا اضطراری طور پر

اس نے اور سختی سے بریک لگائے اچانک چھٹکا لگنے سے

کئی مسافر سیٹوں سے لڑھک گئے۔

ٹرین سرنگ سے گزر کر پلیٹ فارم کی حدود میں داخل ہو چکی تھی لیکن وہاں

ڈرائیور کو جو منظر نظر آیا

www.novelsclubb.com

اس کی وجہ سے اسے فیصلہ کرنا پڑا کہ ٹرین کو روکے

بغیر وہاں سے گزار لے جائے۔اپنی اور ٹرین میں موجود

سینکڑوں افراد کی زندگیاں بچانے کے لیے یہ نہایت ضروری

تھا۔چوہوں نے دیو ہیکل ٹرین کو آتے ہوئے دیکھا تو ریل

کی پٹڑیوں سے فرار ہونے لگے کچھ تو پلیٹ فارم پر چڑھنے

میں کامیاب ہو گئے اور کچھ ٹرین کے پہیوں کی زد میں آ کر کٹ گئے۔ مسافروں نے

آنکھیں پھاڑ پھر کر پلیٹ فارم پر موجود اس بھیانک مخلوق کو دیکھا اور ٹرین کے نہ

رکنے

پر خدا کا شکر ادا کرنے لگے۔

چوہے اچھل اچھل کر ٹرین کی کھڑکیوں سے ٹکرا رہے تھے

اور واپس پلیٹ فارم پر گر رہے تھے

کچھ چوہے ڈبوں کے درمیان گر رہے تھے جو ٹرین کے پہیوں

میں آ کر کچلے جا رہے تھے ایک چوہا کھڑکی توڑنے میں

کامیاب ہو گیا وہ ٹرین کے ڈبے کے اندر جا گرا

اور اسے دیکھتے ہوئے دوسرے چوہے بھی ٹرین کے اندر داخل ہونا شروع ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

ٹیوب ٹرین حسب معمول لوگوں سے بھری ہوئی رواں تھی

جینی اور سارا اپنی سیٹ پر بیٹھی ہوئی تھی

وہ دونوں کالج کی اسٹوڈنٹ تھیں جینی ایک رومانوی

ناول پڑھ رہی تھی اور ان دونوں لڑکیوں کے برابر میں

یوحنا تھا جو کھڑا ہوا تھا کیونکہ کے اسے کوئی خالی سیٹ نہیں ملی تھی۔اس کے ہاتھ

میں فولڈ کیا ہوا اخبار موجود تھا جسے وہ بار بار کھول کر پڑھنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن

ہر بار ٹرین کسی موڑ پر پہنچ جاتی اور

اسے خود کو سنبھالنے کے لئے ایک ہاتھ سے اسٹریپ پکڑنا

پڑ جاتا تھا یوں ابھی تک اخبار اس کا جوں کا توں

موجود تھا کافی دیر کوشش کرنے کے بعد تنگ آ کے یوحنا نے اخبار پڑھنے کا ارادہ

ملتوی کر دیا۔

www.novelsclubb.com

اوران دونوں لڑکیوں کا جائزہ لینے لگا جو ناول پڑھنے میں مصروف تھیں اس کا اندازہ تھا کہ ان دونوں لڑکیوں

کو شائد دور جانا ہے اس لئے وہ ناول یا رسالے پڑھ رہی ہیں

جو مسافر کسی طویل سفر پر ہوتے ہیں تو وہ دوران سفر مطالعہ کرتے ہیں لہذا اس بات کا امکان نہیں تھا کہ

یوحنا کو سیٹ مل جاتی۔

دفتعاٹرین کو زبردست چھٹکا لگا اور وہ رک گئی

چھٹکا لگنے کی وجہ سے یوحنا ان دونوں لڑکیوں کی گود میں جا گرا "مم۔۔۔۔معافی چاہتا ہوں"

یوحنا نے گڑبڑا کر کہا اور اٹھ کھڑا ہوا

پوری ٹرین میں یہی صورت حال پیش آئی تھی لوگ ایک

دوسرے پر گر پڑے تھے۔کچھ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھر

آئی تھی اور کچھ بڑبڑانے لگے تھے۔

اب ہم بیس منٹ لیٹ ہو جائیں گے "ایک شخص نے غصیلے"

لہجے میں کہا اس کا اندازہ غلط ثابت ہوا اس لئے کہ

اُنہیں انتظار کرتے ہوئے چالیس منٹ گزر گئے

مگر ٹرین روانہ نہیں ہوئی۔

یہ لوگ ٹرین کے سب سے اگلے ڈبے میں سوار تھے

www.novelsclubb.com

اس لئے وہ ڈرائیور کی آوازیں سن سکتے تھے جو انٹر کام

پر گارڈ کے سوالات کے جوابات دے رہا تھا

اس نے ریلوے لائن پر بڑی جسامت کی کوئی چیز دیکھی

تھی اس لئے ٹرین روک دی تھی یہ بات وہ یقین سے نہیں

کہہ سکتا تھا کہ وہ آدمی تھا یا کوئی جانور۔۔۔بہر حال

یہ بات یقینی تھی کہ اگر وہ بروقت ٹرین نہ روک لیتا

تو اس کا ٹرین سے کچل جانا لازمی تھا زیادہ دیر انتظار

نہیں کر سکتا تھا اور یہی ایک صورت رہ گئی تھی کہ گاڑی

اگلے اسٹیشن تک لے جائے جو زیادہ دور نہیں تھا

اور وہاں سے کسی کو تفتیش کے لئے بھیجا جائے مگر مصیبت یہ ہو گئی تھی کہ بجلی کی

سپلائی منقطع ہو گئی

تھی ڈرائیور نے بجلی کے کیبل کترے جانے کی آواز سنی

تھی شاید چوہے انہیں کتر رہے تھے ڈرائیور کا ارادہ تھا

کہ چونکہ اسٹیشن زیادہ دور نہیں ہے لہٰذا مسافروں کو پیدل ہی وہاں تک لے جایا

جائے مگر اسے ہدایت دی گئی تھی کہ وہ انتظار کرے۔ خرابی دور کرنے کی کوشش

www.novelsclubb.com

کی جارہی ہے لیکن پھر ڈرائیور نے کہیں سے دھواں اٹھتا محسوس کیا اور فیصلہ کیا کہ وہ اپنی متعین کردہ لائن آف ایکشن پر عمل کریگا۔ مسافروں کو بھی دھوئیں کا

احساس

ہو گیا تھا اور وہ خوف وہراس میں مبتلا ہونے لگے۔

درمیانی دروازا کھول کر ڈرائیور مسافروں کے درمیان آگیا

آپ لوگ پر سکون رہیں "اس نے اعلان کیا کہ معمولی سی خرابی ہے اس کے دور"

ہوتے ہی ہم روانہ ہو جائیں گے۔

لیکن کوئی چیز جل رہی ہے "ایک مسافر نے کہا"

اس پر بھی جلدی قابو پالیا جائے گا "اس نے جواب دیا"

اور ڈبے کے دوسرے سرے کی طرف بڑھ گیا

میں دیگر مسافروں کو بھی مطلع کردوں پھر واپس آکر"

"""ہم روانہ ہو جائیں گے

وہ درمیانی دروازے سے گزر کر دوسرے ڈبے میں چلا گیا

چند ہی منٹ بعد درمیانی دروازا کھلا اور لوگ چیختے

چلاتے ہوئے اگلے ڈبے میں گھس آئے۔ کھلے ہوئے دروازے سے لوگوں کے

ساتھ ہی ساتھ دھواں بھی بھرنے لگا

اس افراتفری میں یوحنا ایک بار پھر ان دونوں لڑکیوں

پر جا گرا اس کی عینک پھسل کر اس کی ناک پر آگئی تھی

www.novelsclubb.com

مسافروں میں ایسی ہی ہلچل پیدا ہو گئی تھی کہ اب کی

بار یوحنا باوجود کوشش کے اٹھنے میں کامیاب نہ ہو سکا

میں انتہائی معزرت خواہ ہوں "اس نے جینی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو اب اپنا"

ناول واپس رکھ چکی تھیں

اوران دونوں کے چہرے پر بھی پریشانی کے آثار تھے

اگر ہم پر سکون رہیں تو مجھے یقین ہے کہ بہت جلد لوگوں"

کاریلا گزر جانے گا اور پھر ہم اطمینان سے گاڑی سے اتر سکیں گے ہمارے پاس

بہت وقت ہے آگ کو یہاں تک پہنچنے میں بہت دیر لگے "یوحنا نے لڑکیوں سے کہا

پھر رفتہ رفتہ رش کم ہونے لگا لوگ دھوئیں سے بچنے کے لئے بغلی دروازوں سے

ٹرین سے کود رہے تھے

یوحنا بھی خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھا

اچانک پیچھے سے جینی نے اس کا ہاتھ تھام لیا

"کیا تم ہماری مدد کر سکتے ہو ہمیں بہت ڈر لگ رہا ہے"

گھبراومت میں آپ دونوں کے ساتھ ہوں۔"

اندھیری سرنگ میں ہم ایک دوسرے کے ہاتھ مضبوطی سے

پکڑے رہیں گے۔میں آپ دونوں سے آگے آگے چلوں گا

اور ہم دیوار کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے سرنگ سے باہر نکلنے

کی کوشش کریں گے "وہ دونوں لڑکیوں کو ساتھ لے کر

دروازے کی طرف بڑھا۔

دفتعا سرنگ میں سے آنے والی چیخ وپکار آوازوں میں

تیزی پیدا ہو گئی۔لوگ اب ہزیانی انداز میں چیخ رہے تھے

ٹرین کے ڈبوں کی روشنیاں سرنگ کی تاریکی کو دور کرنے

میں ناکام تھیں۔اور وہ تینوں صرف اتنا ہی دیکھ سکے

لوگ جدوجہد کر رہے تھے وہ یہ نہیں دیکھ سکے کہ سرنگ

میں ہو کیا رہا ہے۔یوحنا کو ایک شخص کی جھلک نظر آئی

اس کے چہرے پر کوئی سیاہ چیز موجود تھی

www.novelsclubb.com

پھر وہ شخص کھڑکی کے نیچے غائب ہو گیا

یوحنا جینی کا ہاتھ تھامے انجن کے کھلے ہوئے دروازے کے

نزدیک پہنچا تو انہوں نے دیکھا کہ سرنگ میں موجود لوگ

اوپر واپس انے کی کوشش کر رہے ہیں

مگر نیچے اترنے والوں کی وجہ سے ان کے لئے یہ ممکن نہیں ہو پا رہا تھا کہ وہ اوپر چڑھ

ائیں۔

یوحنا دونوں لڑکیوں کے ساتھ انجن میں داخل ہوا

www.novelsclubb.com

یہاں یقیناً کوئی ٹارچ ضرور ہو گی" وہ بڑبڑایا"

اور جلدی ہی ایک ٹارچ ڈھونڈھنے میں کامیاب ہو گیا۔

اس وقت اس نے دروازے کی طرف سے کوئی آواز سنی

اور ٹارچ روشن کر کے اس نے جلتی ہوئی ٹارچ کا رخ دروازے

کی طرف کر دیا۔ڈرائیور کے کھلے ہوئے دروازے پر ایک سیاہ چوہا بیٹھا انہیں گھور رہا تھا۔

اس کی بڑی بڑی گول آنکھیں ٹارچ کی روشنی پڑنے سے

چمکیں۔ جینی کے حلق سے چیخ نکلی اور یوحنا نے اضطراری طور پر چوہے کو ایک ٹھوکر رسید کر دی

چوہا اچھل کر سرنگ میں جا گرا۔

یہ تو ویسا ہی چوہا ہے جس کے بارے میں پچھلے دنوں"

اخبارات میں چھپتا رہا ہے" سارا خوفزدہ انداز میں چلائی

"تو جینی رو پڑی" اوہ میرے خدا

یوحنا نے ٹارچ کی روشنی سے باہر جھانکا۔اس کے رونگھٹے

کھڑے ہو گئے۔ٹرین اور سرنگ کی دیوار کے درمیان تنگ

www.novelsclubb.com

جگہ میں عورتیں اور مرد بھاگ رہے تھے

پاگلوں کی طرح جدوجہد کر رہے تھے اور سیکڑوں کی

تعداد میں چوہے اچھل رہے تھے۔ان پر حملے کر رہے تھے

شاید شدید بھوک نے چوہوں کو ہر قسم کے خوف سے بے گانہ

کر دیا تھا۔یوحنا نے جلدی سے جلدی سے دروازا بند کر دیا

اور پلٹ کر انجن سے متصل بوگی میں چھانکا۔

اس نے دیکھا کہ چوہے ٹرین میں داخل ہو چکے ہیں۔

www.novelsclubb.com

اور ان مسافروں سے نبرد آزما ہیں جو یا تو ٹرین سے اترے

نہیں تھے یا اترنے کے بعد ٹرین میں واپس آ گئے تھے۔

یوحنا نے درمیانی دروازا بھی بند کر دیا اور ٹارچ بجھا دی

اس کا جسم لرز رہا تھا لیکن جب وہ بولا تو لرزش ظاہر نہیں ہو رہی تھی "میرا خیال

"ہے تھوڑی دیر کے لئے ہم خاموش ہو کے بیٹھ رہیں

کوئی چیز دروازے سے ٹکرائی تو وہ تینوں ہی اچھل پڑے

جینی کے مونہہ سے ڈری ڈری آوازیں نکلنے لگی تھی

سسسشششسس "یوحنا نے اس کے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھا"

کوشش کرو کوئی آواز پیدا نہ ہونے پائے۔ چوہے یہاں"

ہماری موجودگی سے واقف نہ ہونے پائیں۔

www.novelsclubb.com

جس چوہے کو میں نے باہر گرایا تھا اس کی تو کھوپڑی

ٹوٹ گئی ہو گی لہذا اس کی واپسی کا امکان نہیں ہے

بس ہمیں دوسرے چوہوں سے بچنا ہے۔

میرا خیال ہے کہ ہم فرش پر بیٹھ جائیں اور ممکن حد تک

ساکت رہیں "یوحنا نے ہچکیاں لیتی ہوئی جینی کو بیٹھنے

میں مدد دی اور ایک نظر کھڑکی سے باہر ڈالی۔

باہر کا منظر دیکھ کر وہ لرز گیا۔اسے پچھتاوا محسوس

ہونے لگا۔کاش اس نے باہر نہ دیکھا ہوتا

اس کے دماغ پر منظر نقش ہو گیا تھا۔وہ شاید ساری زندگی

مٹ نہیں سکتا تھا۔وہ جیتی جاگتی زندگی کا منظر تو معلوم ہی نہیں ہوتا تھا۔وہ تو کسی

ڈراؤنے خواب کا حصہ

معلوم ہوتا تھا۔خون آلود پنڈلیاں۔۔۔۔نوچے کھسوٹے چہرے

اور ادھڑے ہوئے جسم۔ایک شخص دیوار کے سہارے کھڑا تھا۔اس کا جسم اکڑا ہوا

تھا۔آنکھوں میں زندگی کی کوئی

رمق نظر نہیں آرہی تھی اور چوہے اس کے پیروں سے

www.novelsclubb.com

گوشت نوچنے میں مصروف تھے۔

ایک نوجوان لڑکا اپنی پشت دیوار سے لگا کے اور اپنے پیروں

کو ٹرین پر ٹکائے ٹرین کی چھت پر چڑھنا چاہ رہا تھا

وہ کامیاب بھی ہو چکا تھا۔ جب ایک چوہے نے اس پر چھلانگ لگائی اور اسے زمین پر

گرا دیا۔

سرنگ میں لوگوں کی چیخ و پکار نے قیامت صغریٰ کا منظر

برپا کر دیا تھا۔ یہ سب وہ لوگ تھے جو کمزوروں کو کچلتے

ہوئے محض اپنی جانیں بچانے کی خاطر

ٹرین سے اتر گئے تھے۔

اکڑو بیٹھے بیٹھے یوحنا کے پیر سن ہونے لگے تو اس نے پہلو

بدلنے کی کوشش کی۔ اس وقت کوئی چیز اس کے کندھے

www.novelsclubb.com

سے ٹکرائی۔وہ اچھل پڑا لیکن وہ جینی کا ہاتھ تھا

اب ہم کیا کریں؟" جینی اندھرے میں اسے دیکھنے کی کوشش کرتے ہوئے"

پوچھ رہی تھی۔

"کچھ دیر انتظار کرتے ہیں دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے"

یوحنا نے باہر نظر آنے والا منظر جھٹلانے کی کوشش کی

اور بولا" یہ بات طے ہے کہ ہمیں زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑے گا تفتیش کے لئے

اگلے اسٹیشن سے کچھ لوگ ضرور آئیں گے "اس نے جینی کا ہاتھ ہولے سے تھپ

تھپایا

www.novelsclubb.com

وہ بہت شرمیلا آدمی تھا زندگی بھر کسی لڑکی نے اس پر

انحصار نہیں کیا تھا۔اس وقت وہ بڑی لذت محسوس کر رہا تھا۔دو خوبصورت

لڑکیاں اس پر انحصار کر رہیں تھی۔

وہ خود کو ہیرو محسوس کر رہا تھا۔

دفعتاً چیخ وہ پکار تھم گئی ہر طرف ہولناک سناٹا چھا گیا تھا۔اس قدر شور وغل کے بعد وہ سناٹا بھی بڑا خوفناک

معلوم ہو رہا تھا۔وہ تینوں ساکت وصامت بیٹھے رہے

ان کے کان کسی مدھم سی آواز کو بھی سن نے کے لئے تیار تھے۔چند سیکنڈ اس عالم میں گزر گئے۔

پھر کسی کی کراہ گونجی اور اس کے بعد کئی اور لوگوں

کے کراہنے کی آوازیں بھی اس کراہ میں شامل ہو گئیں۔

تھوڑی ہی دیر بعد سرنگ کراہوں سے گونج رہی تھی

لوگ سسک رہے تھے مدد کے لئے پکار رہے تھے۔اور جو لوگ

www.novelsclubb.com

مرنے سے بچ گئے تھے۔وہ مدد کے لئے پکار رہے تھے۔وہ خود کو خوش قسمت سمجھ رہے تھے۔انہیں معلوم نہیں تھا

کہ وہ بھی موت کے مونہہ میں پہنچ چکے ہیں

یوحنا نے کھڑکی سے باہر چھانکا۔اسے ایک آدھا جسم نظر آیا۔اس کے علاوہ ہر چیز پر تاریکی مسلط تھی

"میرا خیال ہے چوہے جا چکے ہیں"

اس نے جینی اور سارا کی طرف مڑ کر کہا"اب ان کا نام نشان تک نظر نہیں آرہا ہے"

www.novelsclubb.com

جینی نے گھٹنوں کے بل اٹھ کر کھڑکی سے باہر دیکھا

لیکن یہ چمک کیسی ہے"وہ تیزی سے بولی"

یوحنا اچھل کر کھڑا ہو گیا"تم ٹھیک کہہ رہی ہو۔یہ آگ کی

چمک ہے آگ تیزی سے پھیل رہی ہے۔شاید چوہے اس لئے

"بھاگ گئے ہیں۔جلدی کرو ہمیں باہر نکل جانا چاہیے

نہیں۔۔۔" جینی چلائی ہم باہر نہیں جائیں گے چوہے ہمارے"

"منتظر ہوں گے

لیکن ہم اندر بھی نہیں ٹھہر سکتے "یوحنا نے نرمی سے"

اسے سمجھایا" مجھے یقین ہے چوہے آگ سے خوفزدہ

ہو کر بھاگ گئے ہیں اگر تمہیں ڈر لگ رہا ہے تو پہلے میں

جا کر دیکھتا ہوں اگر چوہے واقعی جا چکے ہیں تو واپس

آ کر تم دونوں کو بھی لے جاؤں گا" اس نے اٹھتے ہوئے کہا

ہمیں چھوڑ کر مت جاؤ پلیز " جینی نے اسے بازو سے کھینچا"

یوحنا مسکرایا آگ کی چمک میں اس کا چہرہ نظر آ رہا تھا

www.novelsclubb.com

وہ کتنی خوبصورت تھی اور اس نے سوچا شاید عام حالات

میں وہ اس پر انحصار نہ کرتی "ٹھیک ہے پھر ہم ساتھ

"چلیں گے

نہیں۔۔۔۔ نہیں باہر نہیں جاؤں گی" جینی خوفزدہ انداز میں چلاتی ہوئی پیچھے "

کھسک گئی۔

ہمیں باہر جانا ہوگا ورنہ ہم یہاں دم گھٹنے سے مر جائیں گے۔ دھواں اب تیزی "

سے بڑھ رہا ہے

تم دیکھ لو گی باہر اب ہم محفوظ رہیں گے" اس نے جینے

کے قریب پہنچ کر اسے سہارا دیا سارا ابھی اس کی مدد کر رہی تھی۔ باہر نکلنے کے بعد

کوئی ادھر اُدھر نہیں دیکھے گا

"بس میرا ہاتھ پکڑے چلتی رہنا۔

یوحنا نے محتاط انداز میں دروازا پکڑ کر سرنگ میں ٹارچ

کی روشنی سے جائزہ لیا اگرچہ ٹارچ کی ضرورت نہیں رہی تھی۔آگ کی روشنی ہی

بہت تھی۔آگ جو عقبہ بوگیوں

میں لگی ہوئی تھی سرنگ میں لاشیں بکھری ہوئی تھیں

کچھ حرکت کرتے ہوئے لوگ بھی نظر آرہے تھے

دیکھو۔۔۔"یوحنا نے پلٹ کر کہا"میری بات یاد رکھنا"

نگاہ سامنے رہے اور ہمیں بغیر رکے چلنا ہوگا ہم کسی بھی

" وجہ سے رکیں گے نہیں

پہلے وہ خود ٹرین سے اترا پھر دونوں لڑکیوں کو سہارا دے

کر ٹرین سے اتارا جینی کی حالت بہت خراب تھی

اور وہ مسلسل نرم لہجے میں گفتگو کر کے اسے تسلیاں

www.novelsclubb.com

دے رہا تھا۔یوحنا کے عقب میں جینی تھی اور اس کے

پیچھے سارا تھی تینوں ایک دوسرے کو پکڑے ہوئے آگے بڑھ

رہے تھے۔چاروں طرف سے سسکیوں اور کراہوں اور

مدد کے لئے پکارنے والوں کی آوازیں نظر انداز کرتے ہوئے

وہ آگے بڑھ رہے تھے۔

یوحنا نے محسوس کیا کہ کسی نے اس کی پتلون کے پانچے

کو اپنی گرفت میں لے لیا ہے یوحنا نے اگلا قدم اٹھا کر

www.novelsclubb.com

اپنے پانچے کو اس کمزور مرنے والے کی گرفت سے آزاد کیا

اس کا جی چاہا کہ رک جائے مگر وہ مجبور تھا رک نہیں

سکتا تھا۔دونوں لڑکیوں کی زندگی بچانا اس کی ذمے داری

تھی اور اسے اگلے اسٹیشن والوں کو مطلع کرنا ضروری تھا

اسے پیروں کے نیچے کوئی چیز آنے کا احساس ہوا تو اس نے

ٹارچ کا رخ اپنے پیروں کی طرف کر کے دیکھا وہ ایک چوہا

تھا اور چاروں طرف چوہے بکھرے ہوئے تھے

لیکن وہ عام چوہے تھے۔ جینی چیخ پڑی

سب ٹھیک ہے۔۔۔سب ٹھیک ہے" یوحنا جلدی سے بولا"

یہ وہ چوہے نہیں ہیں عام چوہے ہیں۔یہ بھی خطرناک ہیں"

مگر بڑے چوہوں جتنے خطرناک نہیں ہیں اور دیکھو

www.novelsclubb.com

"یہ ہم سے خوفزدہ بھی ہو رہے ہیں۔

اپنے تمام تر خوف کے باوجود جینی نے اس لڑکے کے لئے

اپنے اندر ستائش کی ایک لہر ابھرتی ہوئی محسوس کی

ٹرین میں وہ اس کے نزدیک ہی موجود تھا مگر اس وقت

اس نے اس کی موجودگی کا نوٹس نہیں لیا تھا

حالانکہ وہ تو اس کی گود میں بھی گرا تھا وہ ایک عام سا

لڑکا تھا پر آج وہ اپنی زندگی داؤ پر لگا کر اس کی اور اس کی سہیلی کی حفاظت کر رہا تھا۔

اس نے جینی کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیا تھا

وہ چلتے چلتے آگے نکل آئے تھے۔ٹرین کافی پیچھے رہ گئی

تھی۔دفعتا یوحنا پیچھے رک گیا

کیا بات ہے؟" جینی نے پوچھا"

www.novelsclubb.com

میں نے کوئی چیز چمکتی دیکھی ہے "یوحنا نے کہا"

اور ٹارچ کی روشنی اس سمت ڈالی، چار دیو قامت

چوہے ساکت بیٹھے انہیں گھور رہے تھے۔

پیچھے ہٹو "یوحنا نے بوکھلا کر کہا"

تین چوہے "پیچھے بھی موجود ہیں" چینی چلائی"

یوحنا نے بڑی پھرتی سے پلٹ کر عقب میں ٹارچ کی روشنی

اس سمت ڈالی، واقعی تین دیو قامت چوہے تھے

وہ دونوں طرف سے چوہوں کے درمیان گھر چکے تھے

دیوار کے ساتھ لگ جاؤ" یوحنا نے جی کڑا کر کے کہا"

اور اپنی جیکٹ اتار کر اپنے ہاتھ میں لپیٹ لی

ٹارچ کی روشنی مستقل ان چوہوں پر مرکوز تھی

www.novelsclubb.com

جواب ان کے سامنے جمع ہو گئے تھے

جینی نے چہرا دیوار کی سمت کر لیا تھا وہ مستقل لرز رہی

تھی اور سارا بھی رو رہی تھی۔

ایک چوہا یوحنا کی طرف بڑھا۔ اس کی خوفناک آنکھوں

میں ٹھٹھرا دینے والا تاثر تھا۔

جینی نے پلٹ کر یوحنا کی طرف دیکھا جیسے آخری بار

.اسے دیکھنا چاہ رہی ہو

دفتعا، روشنی نمودار ہوئی اور انہونے آدمیوں کی آوازیں

سنیں پھر مزید روشنیاں چمکتی نظر آئیں

سرنگ میں کچھ لوگ ان کی طرف آرہے تھے

یوحنا کی طرف بڑھنے والا چوہا رک گیا۔اس نے سر گھما کر

www.novelsclubb.com

آنے والوں کی طرف دیکھا اور پھر یوحنا کو گھورنے لگا

یوحنا سکتے کے عالم میں کھڑا تھا۔اس میں اتنی سکت

بھی نہیں رہ گئی تھی کہ اپنی جگہ سے جنبش ہی کر سکتا

دیگر چوہے پہلے ہی فرار ہو چکے تھے اور اب صرف یہی

چوہارہ گیا تھا جو کسی بھی لمحے اس پر حملہ آور

ہو سکتا تھا۔ قدموں کی آوازیں قریب ہوتی جا رہی تھیں

چوہا بدستور اپنی جگہ موجود تھا اور وہ خوفزدہ بھی

نہیں دکھائی دے رہا تھا۔ اس نے ایک دفعہ پھر نزدیک آتے

ہوئے لوگوں کی طرف دیکھا اور دیگر چوہوں کے عقب

میں ٹرین کی طرف بڑھ گیا۔

جاتے جاتے اس نے یوحنا پر ایک نظر ڈالی، یوں جیسے

www.novelsclubb.com

اسے شکار ہاتھ سے جانے کا قلق ہو رہا ہو۔

یہاں آؤ" یوحنا نے چیخ کر آنے والوں کو متوجہ کیا"

چند ہی لمحوں بعد وہ تینوں آنے والوں کے درمیان کھڑے تھے۔ آنے والے تمام

افراد وردیوں میں ملبوس تھے

ان میں کچھ کا تعلق پولیس سے تھا اور کچھ ریلوے کے

عملے کے لوگ تھے

سب پریشان اور حیرت زدہ تھے چوہے مسافروں سے بھری

ہوئی ٹرین پر حملا کرنے کی جرات کیسے کر سکتے ہیں

جینی نے ممنونیت بھرے انداز سے یوحنا کا ہاتھ تھام

"کر کہا" ہماری مدد کرنے کا شکریہ

یوحنا کا چہرا سرخ ہو گیا اور اس کی نگاہ جھک گئی۔

www.novelsclubb.com

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

کلاس روم میں بچے ہمیشہ کی طرح شور مچا رہے تھے

ابراہام بڑے خوشگوار موڈ میں کلاس روم میں داخل ہوا

پچھلا پورا ہفتہ پر سکون گزرا تھا چوہے کہیں بھی دکھائی

نہیں دیئے تھے۔"سب بچے خاموش ہو جائیں"اس نے بلند

آواز سے کہا"اور حاضری لینے لگا صرف دو بچے غیر حاضر تھے۔"آج سب بچے

"جانوروں کی تصویریں بنائیں گے

اس نے اعلان کیا"اپنی اپنی پسند کی تصویر بنائیں۔

جس کی تصویر سب سے اچھی ہو گی اسے انعام ملے گا۔

اور میں آپ سب کو بتاؤ گا اس میں کیا کیا خوبیاں ہیں"تمام بچے تصویر بنانے میں

مشغول ہو گئے

www.novelsclubb.com

ابراہام بینچوں کی قطاروں کے درمیان ٹہلنے لگا

اور بچوں کی کاپیوں پر نظر ڈالتے ہوئے آگے بڑھ جاتا

اچانک ایک بچے کی کاپی پر اس نے نظر ڈالی تو وہ چونک پڑا۔ "تم یہ تصویر کیوں بنا رہے ہو.. گوٹی.؟" اس نے پوچھا

معلوم نہیں سر" گوٹی نے سر اٹھا کر کہا پھر جیسے اسے "

کچھ یاد آیا" ہاں یاد آیا یہ چوہا میں دو تین دن پہلے

"دیکھا تھا پہلے میں اسے بلی سمجھا تھا پر وہ چوہا تھا

کہاں دیکھا تھا؟" ابراہام نے بے صبری سے پوچھا"

نہر کے پاس" گوٹی نے جواب دیا"

www.novelsclubb.com

ابراہام ابھی کچھ کہنے ہی والا تھا کہ مارکس دوڑتا ہوا

کلاس میں داخل ہوا وہ چند منٹ پہلے ابراہام سے اجازت

لے کر ٹوائلٹ گیا تھا۔

"سر۔۔۔۔۔ سر پلے گراونڈ میں دو موٹے چوہے موجود ہیں"

مارکس نے کہااور کھڑکی کی طرف بڑھا۔اس کی آنکھوں

میں دلچسپی کی چمک تھی. کلاس کے سارے بچے اس کے

پیچھے کھڑکی کی طرف جھپٹے

سب اپنی اپنی سیٹوں پر بیٹھ جائیں "ابراہام نے گرج"

کر کہااور تیز قدموں سے چلتا ہوا کھڑکی تک پہنچ گیا

گراؤنڈ میں جو کچھ اس نے دیکھا وہ اس کے ہوش

اڑانے کے لئے کافی تھا

www.novelsclubb.com

وہاں سرخ مونہہ والے دیو قامت چوہے تھے اور مزید چوہے

ان میں ااکر شامل ہو رہے تھے۔

****

کلاس روم میں بچے ہمیشہ کی طرح شور مچا رہے تھے

ابراہام بڑے خوشگوار موڈ میں کلاس روم میں داخل ہوا

پچھلا پورا ہفتہ پر سکون گزرا تھا چوہے کہیں بھی دکھائی

نہیں دیئے تھے۔"سب بچے خاموش ہو جائیں"اس نے بلند

آواز سے کہا"اور حاضری لینے لگا صرف دو بچے غیر حاضر تھے۔"آج سب بچے

"جانوروں کی تصویریں بنائیں گے

اس نے اعلان کیا"اپنی اپنی پسند کی تصویر بنائیں۔

جس کی تصویر سب سے اچھی ہو گی اسے انعام ملے گا۔

www.novelsclubb.com

اور میں آپ سب کو بتاؤ گا اس میں کیا کیا خوبیاں ہیں"تمام بچے تصویر بنانے میں

مشغول ہو گئے

ابراہام بینچوں کی قطاروں کے درمیان ٹہلنے لگا

اور بچوں کی کاپیوں پر نظر ڈالتے ہوئے آگے بڑھ جاتا

اچانک ایک بچے کی کاپی پر اس نے نظر ڈالی تو وہ چونک پڑا۔ "تم یہ تصویر کیوں بنا رہے ہو.. گوٹی.؟" اس نے پوچھا

معلوم نہیں سر" گوٹی نے سر اٹھا کر کہا پھر جیسے اسے "

کچھ یاد آیا" ہاں یاد آیا یہ چوہا میں نے دو تین دن پہلے

"دیکھا تھا پہلے میں اسے بلی سمجھا تھا پر وہ چوہا تھا

کہاں دیکھا تھا؟" ابراہام نے بے صبری سے پوچھا"

نہر کے پاس" گوٹی نے جواب دیا"

www.novelsclubb.com

ابراہام ابھی کچھ کہنے ہی والا تھا کہ مارکس دوڑتا ہوا

کلاس میں داخل ہوا وہ چند منٹ پہلے ابراہام سے اجازت

لے کر ٹوائلٹ گیا تھا۔

"سر۔۔۔۔ سر پلے گراونڈ میں دو موٹے چوہے موجود ہیں"

مارکس نے کہااور کھڑکی کی طرف بڑھا۔اس کی آنکھوں

میں دلچسپی کی چمک تھی. کلاس کے سارے بچے اس کے

پیچھے کھڑکی کی طرف جھپٹے

سب اپنی اپنی سیٹوں پر بیٹھ جائیں "ابراہام نے گرج"

کر کہااور تیز قدموں سے چلتا ہوا کھڑکی تک پہنچ گیا

گراؤنڈ میں جو کچھ اس نے دیکھا وہ اس کے ہوش

اڑانے کے لئے کافی تھا

www.novelsclubb.com

وہاں سرخ مونہہ والے دیو قامت چوہے تھےاور مزید چوہے

ان میں ااکران کے ساتھ جمع ہو رہے تھے۔

وہ وہی سرخ مونہہ والے دیو قامت چوہے تھے جو گزشتہ

پورے لندن میں کہیں نظر نہیں آئے تھے۔

ساری کھڑکیاں بند کر دو" ابراہام نے حکم دیا۔"

جانسن اور اسمتھ تم دونوں ہر کلاس میں جاؤ اور سارے"

ٹیچروں سے کہو کہ وہ ساری کھڑکیاں بند کرا دیں۔

مارکس، تم پرنسپل کی اسٹڈی میں جا کر ان سے کہو کہ "

وہ کھڑکی سے میدان میں چھانک کر دیکھیں۔۔۔ مگر نہیں ٹھہرو میں خود جاؤں گا"

ابراہام نے مارکس سے کہا جو

کلاس میں سب سے طویل القامت لڑکا تھا لیکن پھر اس نے

www.novelsclubb.com

سوچا اگر کوئی لڑکا یہی بات پرنسپل سے جا کر کہتا تو

ممکن تھا کہ وہ اسے شرارت پر محمول کرے۔

یوں کئی قیمتی لمحات ضایع ہونے کا اندیشہ تھا

پھر اس نے مارکس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

مارکس تم انچارج ہو اور بچوں پر نظر رکھو, کوئی بھی کمرے سے نہ ہلنے پائے اور نہ "
"کوئی شور ہو گا

لڑکوں میں اضطراب پیدا ہو گیا تھا

اور لڑکیاں نروس ہو گئی تھیں

اسکول میں خوف پھیل گیا، ابراہام کلاس روم سے نکل کر

پرنسپل کی اسٹڈی کی طرف جانے لگا تو راہداری میں

کلاسوں سے ٹیچرز نکل نکل کر اس سے صورت حال کے

بارے میں دریافت کرنے لگے۔ وہ انہیں جلدی جلدی مختصراً

آگاہ کرتا ہوا زینوں کے نزدیک پہنچ گیا۔

دفتعا اس کی نگاہ بلڈنگ کے مرکزی دروازے پر پڑی

www.novelsclubb.com

مرکزی دروزا کھلا ہوا تھا۔ابراہام بے آواز قدموں سے دروازے کی طرف جھپٹا۔

اسے بیرونی سیڑھیوں سے کچھ

آوازیں سنائی دیں۔دہرے پٹ والے صدر دروازے کے پٹ

بند کرنے سے قبل ابراہام نے باہر نگاہ ڈالی۔دہلیز پر ایک

چھوٹا بچہ کھڑا تھا اور پلٹ کر میدان کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں اب تک تیس کے

قریب چوہے جمع ہو چکے تھے۔

اوہ میرے خدا" ابرہام نے سوچا" یہ بچہ ان چوہوں کے پاس"

سے ہی گزر کر آرہا ہے" وہ آگے بڑھا اور بچے کو پکڑ کر تیزی

سے اندر کھینچ لیا پھر اتنی ہی تیزی سے اس نے

صدر دروازہ بند کر کے اندر سے چٹخنی لگا دی۔اس دوران میں چوہوں نے آگے

بڑھنے کی کوشش نہیں کی تھی۔

www.novelsclubb.com

ابراہام نے سکون کی ایک طویل سانس لی۔

"پلے گراونڈ میں بہت سے جانور ہیں سر" بچے نے پھیلی ہوئی آنکھوں کے ساتھ معصومانہ انداز میں انکشاف کیا

اس کی آنکھوں میں کوئی خوف کا تاثر نہیں تھا۔

"وہ کون سے جانور ہیں سر؟ پلے گراونڈ میں کیا کر رہے ہیں"

ابراہام کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔اس نے بچے کا سوال نظر انداز کیا اور اسے گود میں اٹھا کر اوپری منزل پر لے جا کر اپنی کلاس میں جانے کی ہدایت کی۔

www.novelsclubb.com

پہلی منزل پر راہداری میں جمع ہونے والے ٹیچرز کے تبصرے بھنبھناہٹ کی صورت میں اس کے کانوں میں پڑے۔

اس نے پرنسپل کے پاس جانے کے لئے اوپری منزل کا رخ کیا۔

تین تین سیڑھیاں پھلانگتا ہوا جب وہ پرنسپل کے کمرے

میں داخل ہوا تو ان سے ٹکراتے ٹکراتے بچا۔

پولیس کو فون کریں۔۔۔ مسٹر مارٹن "اس نے تیزی سے کہا"

"مجھے اندیشہ ہے کہ ہم مشکل میں پھنس گئے ہیں"

"پرنسپل اسے حیرت سے دیکھنے لگا" کیا وہ۔۔؟

جی ہاں میرا اشارہ اسی مشکل کی طرف ہے۔ وہ دیو قامت"

" چوہے ہیں، آدم خور چوہے

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اسٹڈی میں آئے اور انہوں نے کھڑکی سے چھانک کر دیکھا۔ چوہوں کی

تعداد کئی سو تک پہنچ چکی تھی

پورا میدان سیاہ ہو گیا ہے "ابراہام نے کہا اس کے لہجے میں"

بے یقینی کا تاثر تھا

یہ کیا چاہتے ہیں؟"پرنسپل نے ابراہام بسے یوں پوچھا"

جیسے وہ چوہوں کے جمع ہونے کے مقصد بسے واقف ہو

انہیں بچے چاہئیں "ابراہام نے اسے جواب دیا"

پولیس جلد ہی پہنچ جائے گی۔اس صورتحال سے نمٹنے

کے لئے وہ کیا طریقہ اختیار کریں گے۔یہ ایک الگ معاملہ

ہے۔ہمیں تو اپنے طور پر حفاظتی اقدامات کر لینے چاہئیں۔

"ہر دروازہ اور کھڑکی مضبوطی سے بند کر لیا جائے

www.novelsclubb.com

بیلا کمرے میں داخل ہوئی جس کے چہرے پر گھبراہٹ تھی

اب ہم کیا کریں گے؟"بیلا نے کہا"

فلحال تم تمام بچوں کو ٹاپ فلور پر پہنچا کر انہیں کسی کمرے میں محفوظ کر لو"ابراہام"

نے بیلا سے کہا

مجھے اب بھی یقین نہیں آتا کہ یہ سب ہمارے ساتھ ہو رہا ہے مگر ہمیں وقت "
"ضایع نہیں کرنا چاہیے

مسٹر مارٹن نے ابراہام سے کہا "تم بلڈنگ میں داخل ہونے
کے ہر ممکنہ راستے چیک کر لو۔ابراہام میں ٹیچروں کو
منتظم کرتا ہوں۔

پرنسپل کی ہدایت کے مطابق ابراہام نے گرائونڈ فلور کے
ہر کلاس روم کی کھڑکی کو چیک کیا وہ سب بند تھیں۔

www.novelsclubb.com

ابراہام اس بات پر دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کر رہا تھا
کہ گراؤنڈ فلور کی کھڑکیوں کے شیشوں کو فٹ بال سے
محفوظ رکھنے کے لئے ہر کھڑکی پر آہنی گرل لگا دی گئی تھی
کلاسوں کی کھڑکیوں کی طرف سے مطمئن ہو کر وہ

اسٹاف روم کی طرف بڑھا۔اسٹاف روم میں داخل ہوتے ہی

اس نے دیکھا کہ کھڑکی کھلی ہوئی ہے چونکہ یہ کھڑکی

عقبی سمت میں تھی جہاں اس کے شیشے فٹ بال سے ٹوٹنے کا خطرہ نہیں تھا۔لہذا

اس پر گرل بھی نہیں لگی ہوئی تھی

اور اسٹاف روم کے فرش پر کھڑکی کے سامنے ہی ایک

چوہا موجود تھا۔ابراہام دم بخود رہ گیا۔

پھر صورتحال کی نزاکت کا احساس ہوتے ہی اس نے پلٹ

www.novelsclubb.com

کر اسٹاف روم کا دروازہ بند کرنا چاہا

اسے ہر قیمت پر کھڑکی بند کرنا تھی۔

ابراہام کو دیکھ کر چوہا اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا اس کی

اونچائی دو فٹ اور دم کی لمبائی ایک فٹ کے قریب تھی

چوہے نے اپنا جسم سمیٹا اور ابراہام پر چھلانگ لگا دی

اس کا نشانہ ابراہام کی گردن تھی۔ لیکن ابراہام پہلے ہی

حرکت میں آ چکا تھا۔ اس نے نزدیکی کرسی اٹھائی اور

ہوا میں گھما دی کرسی ہوا میں چوہے سے یوں ٹکرائی جیسے کرکٹ کا بلا گیند سے

ٹکراتا ہے۔ چوہا اچھل کر دور جا گرا لیکن وہ پیروں کے بل ہی گرا تھا۔

زمین پر گرتے ہی چوہا پلٹ کر دوبارہ ابراہام کی طرف لپکا۔

ابراہام نے ہاتھ میں موجود کرسی چوہے کی پشت پر ماری

www.novelsclubb.com

کرسی ٹوٹ گئی مگر ابراہام کو یہ اندازہ لگانے کی دیر نہیں لگی کہ وار کاری ثابت نہیں

ہوا۔ تاہم اسے اتنا موقع ضرور مل گیا کہ وہ آتش دان میں سے ایک لکڑی اٹھا لیا

اور چوہے کے سنبھلنے سے قبل ہی دیوانہ وار اس پر لکڑیاں

برسانے لگا۔ وہ خوفزدہ نہیں تھا بلکہ وہ تو شدید نفرت کے

عالم میں اس پر ضربیں لگا رہا تھا۔

چوہے کو انجام تک پہنچا کر وہ کھڑکی کی طرف مڑا

چوکھٹ پر ایک اور چوہا موجود تھا۔ ابراہام نے بلا تامل

لکڑی سے اس پر حملہ کر دیا اور اسے کھڑکی سے نیچے

گرا دیا۔ ابراہام نے کھڑکی بند کر دی۔

اس کھڑکی کے شیشے میں باریک تاروں کا جال تھا۔

تاکہ وہ ٹوٹنے سے محفوظ رہے۔ مطمئن ہو کر ابراہام

www.novelsclubb.com

اسٹاف روم سے باہر نکل ایا دروازہ اس نے باہر سے لاک کر دیا تھا۔ ہال میں پہنچ کر

اس نے دیکھا کہ

بیلا اور دوسرے ٹیچرز سارے بچوں کو سیڑھیوں سے اوپری منزل کی طرف لے

کے جا رہے ہیں۔

تم خیریت سے ہو ابراہام؟" بیلا لپک کر اس کی طرف بڑھی"

ہاں میں نے ایک چوہے کو مار ڈالا ہے" ابراہام نے جواب دیا"

اور اس کے ساتھ ہی اسے احساس ہوا کہ اس کے ہاتھ میں

خون آلود لکڑی اب تک موجود ہے۔

بہت اچھے ابراہام" پرنسپل نے ابراہام سے کہا"

اس کا مطلب ہوا کہ اب عمارت پوری طرح محفوظ ہو گئی ہے۔ جلد ہی پولیس"

یہاں پہنچ جائے گی لہٰذا فکر مند ہونے

کی ضرورت نہیں ہے" پرنسپل نے بڑے یقین سے کہا

لیکن ابراہام کا سوال سن کر اس کے چہرے سے مسکراہٹ

غائب ہو گئی" تہہ خانے کا کیا ہوا؟

www.novelsclubb.com

ابراہام اور پرنسپل تیزی سے مڑے اور تہہ خانے کی طرف دوڑ پڑے۔ تہہ خانے

کی سیڑھیوں پر پہنچ کر وہ ایک لمحے

کے لئے رکے۔"میرا خیال ہے سب ٹھیک ہو گا"پرنسپل نے کہا

تہہ خانے میں عمارت کے منتظم مسٹر جیکسن موجود ہونگے۔وہ بوائلر چیک کر"

رہے ہونگے۔میں نے ان سے شکایت

کی تھی کہ پیر کی صبح عموماً پانی بہت ٹھنڈا۔۔۔۔۔۔

وہ یک دم خاموش ہو گئے۔ابراہام ان کی بات سنے بغیر

تہہ خانے کی سیڑھیوں پر اترا چلا جا رہا تھا۔

تہہ خانے کے دروازے پر پہنچ کر ابراہام نے دروازے سے

کان لگائے اور کچھ سننے کی کوشش کرنے لگا۔

وہ ہونٹوں پر انگلی رکھ کر پرنسپل کو خاموش رہنے کا اشارہ کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اوہ کیا حماقت ہے؟"پرنسپل نے ابراہام کو بازو سے پکڑ کر"

"ایک طرف ہٹایا"آؤاندر چلتے ہیں

انہوں نے دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر اسے گھمایا

"جیکسن کیا تم یہاں ہو؟"

لیکن الفاظ ان کے حلق میں ہی گھٹ کر رہ گئے

تہہ خانے کے فرش پر سیاہ رنگ کے چوہے دندناتے پھر رہے تھے۔ تہہ خانے کے اوپری حصے میں پلے گراونڈ کے رخ پر

www.novelsclubb.com

کھلنے والی چھوٹی سی کھڑکی کھلی ہوئی تھی

اور اس میں سے مزید چوہے کود کود کر اندر آ رہے تھے

سارے چوہے فرش پر کچھ کھانے میں مگن تھے

ابراہام اور پرنسپل کو وہ چیز نظر نہ آسکی جو چوہے کھا رہے تھے۔ لیکن انہیں چوہوں کے درمیان ایک سیاہ بوٹ ضرور نظر آگیا تھا۔ جو جیکسن کا تھا۔

ابراہام نے پرنسپل کو پکڑ کر باہر کھینچ لیا اور دروازہ بند

کرنے کی کوشش کی مگر اسے دیر ہو گئی تھی۔

چوہے دروازے کی طرف لپکے تھے۔ اور چوہے دروازہ بند

ہونے سے پہلے ہی باہر نکلنے میں کامیاب ہو چکے تھے

جبکہ ایک چوہا دروازے اور چوکھٹ کے درمیان پھنس گیا تھا۔ ابراہام نے دروازہ بند کرنے سے قبل اسے تین چار ٹھوکریں رسید کیں اور جب وہ نیم جان ہو گیا تو اسے

ٹھوکر ماری کر تیزی سے تہہ خانے میں واپس دھکیل کے

دروازہ بند کر دیا۔ اس نے سر گھما کر دیکھا تو دونوں چوہے

سیڑھیوں سے اوپر جا رہے تھے

پرنسپل گھٹنوں کے بل جھکے انہیں اوپر جاتے ہوئے دیکھ رہے تھے "اوہ میرے خدا!

"یہ بہت خوفناک ہیں

ابراہام نے پرنسپل کی آواز سنی

اگر وہ بچوں تک پہنچ گئے تو۔۔۔۔"ابراہام نے کہنا چاہا"

میں انہیں روکدوں گا۔۔۔۔۔میں انہیں روکدوں گا"

ابراہام تم دروازے کے سامنے کوئی چیز لگادو۔دروازہ اگرچہ

www.novelsclubb.com

بہت مضبوط ہے مگر ہمیں کوئی خانہ خالی نہیں چھوڑنا

چاہیے "پرنسپل نے ایک عزم سے کہا"کام مکمل کرتے ہی

"تم اوپر آجانا

"ٹھیک ہے لیکن خود کو ان کے دانتوں سے بچایئے گا"

ابراہام نے سیڑھیوں سے اوپر جاتے ہوئے پرنسپل کے عقب میں چلا کر کہا۔"ان

"کے دانت بہت زہریلے ہیں

ابراہام نے کسی بھاری چیز کی تلاش میں نگاہ دوڑائی جسے

دروازے کے سامنے لگا سکے۔دائیں جانب اسٹور روم تھا

اس نے دروازہ کھول کر محتاط انداز میں جھانکا۔

اسٹور روم میں کوئی کھڑکی نہیں تھی۔لہذا وہ محفوظ تھا

اس نے لائٹ جلادی۔میزیں، کرسیاں اور بلیک بورڈ بکھرے

پڑے تھے۔اس نے ایک بھاری میز گرائی اور اسے دھکیلتا

ہوا تہہ خانے کے دروازے تک لے گیا۔میز کو دروازے کے ساتھ

لگا کر اس نے جائزہ لیا۔میز نے دروازے کی پوری چوڑائی

www.novelsclubb.com

کو گھیر لیا تھا۔ وہ مطمئن ہو کر دوبارہ اسٹور روم میں واپس آیا۔ دیوار کے ساتھ ایک

پرانا ریڈی ایٹر رکھا دیکھ کر

اس کی آنکھیں چمکنے لگیں۔ وہ ریڈی ایٹر کو گھسیٹتا ہوا

باہر لایا اور میز کے ساتھ لگا دیا۔

دفعتاً اس نے ایک چیخ سنی۔ اس نے زمین پر پڑی ہوئی

لکڑی اٹھائی اور اوپر کی طرف دوڑا۔

پرنسپل فرش پر گرے ہوئے دو حملہ آور چوہوں کے خلاف

جدوجہد کر رہے تھے۔ راہداری کے سرے والا دروازہ بند تھا

اور سارے بچے اوپری منزل پر جا چکے تھے۔

ایک چوہا پرنسپل کے حلق پر حملہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا جسے وہ اپنے چہرے سے

دور رکھنے کی کوشش کر رہے

www.novelsclubb.com

تھے جبکہ دوسرا چوہاان کے پہلوپر حملہ آور تھا

میری مدد کرو۔۔۔۔میری مدد کرو!"پرنسپل ابراہام کی طرف"

سر گھما کر چلائے۔

یہ جاننے کے باوجود کہ اس کاپرنسپل موت کی سرحدوں

میں قدم رکھ چکا ہے۔ابراہام دوڑااوراس نے پرنسپل کے پہلوپر حملہ آور چوہے کی

پشت پر پوری قوت سے لکڑی

رسید کی چوہے کے مونہہ سے ایک باریک مگر بہت تیز چیخ

نکلی اورپرنسپل کے گوشت میں پیوست اس کے دانت

باہر نکل ائے۔چوہے کی پشت کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی، مگراس نے پھر بھی رینگ کر

ابراہام کی طرف بڑھنے کی کوشش کی۔ابراہام نے اپنے بوٹ سے اس کا سر کچل دیا

دوسرا چوہاپرنسپل سے بری طرح گتھا ہوا تھا۔اس پر حملہ

www.novelsclubb.com

نہیں کیا جا سکتا تھا۔ چنانچہ ابراہام نے لکڑی ایک طرف پھینکی اور اس چوہے سے ہاتھوں کی مدد سے نمٹنے کا فیصلہ کر لیا۔ پرنسپل کے نزدیک پہنچ کر اس نے چوہے کی پشت گردن کے نزدیک سے جکڑ لی۔ اس نے چوہے کو اٹھایا۔

لیکن بد قسمتی سے پرنسپل نے بھی چوہے کو پکڑ رکھا تھا۔

اسے چھوڑ دیں۔۔۔۔اسے چھوڑ دیں" ابراہام چلایا"

مگر پرنسپل صاحب شاید انتہائی خوف کے عالم میں اپنی سماعت بھی کھو بیٹھے تھے۔ وہ چوہے کے ساتھ ہی اٹھتے چلے ائے۔ ابراہام نے ایک پیر ان کے سینے پر رکھا اور چوہے کو زور سے کھینچا چوہے پر پرنسپل کی گرفت ختم ہو گئی اور وہ زمین پر جا گرے۔ ابراہام نے چوہے کو بڑی مضبوطی سے جکڑ رکھا تھا اور پوری کوشش اس بات صرف کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

کہ اسے خود سے دور رکھے۔چوہا آزاد ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔اس کا وزن و

قوت بے پناہ تھی۔ابراہام کی جیکٹ

اور قمیض چوہے کے پنجوں کی زد میں آگئی تھی۔

وہ اسے خود سے دور رکھنے کی کوشش کرتا ہوا اسے پشت

سے مضبوطی سے پکڑے ہوئے ابراہام گھٹنے کے بل اٹھا

اور چوہے کو دوبارہ زمین پر رکھ دیا۔

اس نے پرنسپل کو رینگ کر دیوار کی طرف جاتے دیکھا

ان کی نگاہ مستقل چوہے پر جمی ہوئی تھی۔

ابراہام کے کانوں میں پولیس کار کے سائرن کی آواز آئی

بتا نہیں یہ کم بخت کہاں مر گئے تھے "اس نے سوچا"

اب میں اس چوہے کا کیا کروں؟"اس نے متوقع نظروں سے"

www.novelsclubb.com

ادھر آدھر دیکھا کہ ممکن ہے اسے کوئی حل سوجھ جائے۔

اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے چوہا اس کی گرفت سے

نکل جائے گا۔ایک بار اگر چوہا اسے کاٹ لیتا تو اس کا

مرنا یقینی ہو جاتا۔اس کے بعد اگر وہ چوہے کو مار بھی

ڈالتا تو بھی اسے کوئی فائدہ نہ ہوتا۔

دفعتا اسے یاد آیا کلاس 3_ سی میں ایک ایکوریم موجود تھا اور یہی اس مسئلے کا حل

تھا۔وہ چوہے کو پانی میں

غرق کر سکتا تھا لیکن سوال یہ تھا کہ سارے دروازے بند تھے۔ محض ایک ہاتھ کی

مدد سے وہ چوہے کو قابو میں

نہیں رکھ سکتا تھا۔"مسٹر نارٹن" وہ چلایا

سی کا دروازہ کھولیں، جلدی کریں۔میں زیادہ دیر اسے-3"

www.novelsclubb.com

"قابو میں نہیں رکھ سکوں گا

پرنسپل کا سر نفی میں ہلتا نظر ایا۔ان کی نگاہیں اب بھی

.چوہے پر جمی ہوئی تھیں

دروازہ کھولو"ابراہام ہذیانی انداز میں چیخا"

اس بار پرنسپل صاحب چوہے پر نگاہ ہٹانے میں کامیاب ہو گئے۔انہونے ابراہام کی

طرف دیکھا جس کا چہرا سرخ

ہو رہا تھا۔انہونے اثبات میں سر ہلایا اور آہستگی سے

www.novelsclubb.com

کلاس روم 3-سی کی طرف رینگنا شروع کر دیا۔

جلدی کرو۔۔۔۔۔۔جلدی"ابراہام چلایا"

پرنسپل کسی معمول کے انداز میں دروازے تک پہنچے۔

انہوں نے خون آلود ہاتھ سے دروازے کا ہینڈل گھمانے کی

کوشش کی مگر ہاتھ خون آلود ہونے کے باعث پھسل رہا تھا

انہیں دوسرے ہاتھ کا سہارا لینا پڑا۔ آخر کار دروازہ کھل گیا

ابراہام نے چوہے کو دروازے کی طرف دھکیلا

اس کی انگلیاں دکھنے لگی تھیں۔ چوہا چوبی فرش میں

پنجے گاڑنے کی کوشش کر رہا تھا اور بار بار سر ادھر آدھر

گھما رہا تھا۔ اس کی کوشش تھی کہ کس طرح ابراہام کے

گوشت میں دانت گاڑھنے میں کامیاب ہو جائے۔

www.novelsclubb.com

مگر ابراہام محتاط تھا۔ بہت زیادہ محتاط۔

کلاس روم میں داخل ہوتے ہی اسے فش ایکوریم نظر آ گیا

مگر وہ کلاس کے دوسرے کونے میں رکھا تھا

چوہے کو اتنی دور لیجانے میں جتنی دیر لگتی اتنی دیر تک

وہ چوہے پر گرفت برقرار نہیں رکھ سکتا تھا۔

ابراہام کو فوراً اس مسئلے کا حل سوجھ گیا۔اس نے چوہے

کو نزدیکی میز کی طرف دھکیلا اور اسے میز پر چڑھنے

پر مجبور کر دیا۔چوہا میز پر چڑھ گیا تو وہ اپنے جسم سے

میز کو کھسکاتا ہوا ایکوریم کی طرف جانے لگا

یہ طریقہ کار گر ثابت ہوا

ایکوریم کے نزدیک پہنچ کر ابراہام نے پوری قوت صرف کر کے چوہے کو دونوں

ہاتھوں میں اٹھا کر ایکوریم کے پانی

میں ڈبو دیا۔چوہے نے اچانک ہی زبردست جدوجہد شروع

کر دی مگر ابراہام اسے پانی کے اندر دبانے رکھنے کی کوشش

کرتا رہا۔چوہا بری طرح ہاتھ پیر مار رہا تھا

www.novelsclubb.com

اور اس کے نتیجے میں ایکوریم کا پانی بری طرح باہر نکل

رہا تھا۔ ابراہام کو اندیشہ محسوس ہونے لگا کہ کہیں ایکوریم کا پانی ختم نہ ہو جائے یا اس کی اپنی طاقت

جواب نہ دے جائے۔ یہ بھی اندیشہ تھا کہ ایکوریم کے شیشے کی دیوار نہ ٹوٹ جائے لیکن رفتہ رفتہ چوہے کی

جدوجہد کم ہوتی چلی گئی اور وہ بلکل ہی ساکت ہو گیا

مگر ابراہام مزید کچھ دیر اسے دبائے رہا۔

www.novelsclubb.com

ابراہام نے کھڑکی کے شیشے سے باہر جھانک کر دیکھا

باہر کئی پولیس کاریں موجود تھیں اور نیلی وردی میں ملبوس پولیس والے اسکول کے گیٹ کے سامنے گومگو کے

عالم کھڑے تھے۔ابراہام نے چوہے کے مردہ جسم کو چھوڑ دیااور پرنسپل کی طرف بڑھاجو دونوں ہاتھوں سے

سر تھامے دروازے پر بیٹھے تھے۔

سب ٹھیک ہو چکا ہے سر۔۔پولیس پہنچ چکی ہے۔جلدی"

صورت حال پر قابو پالیا جائے گا"وہ پرنسپل کے لرزیدہ

جسم کو تھپک کر بولا

یہ سب کس قدر دہشت ناک تھا"پرنسپل نے سر اٹھا کر کہا"

www.novelsclubb.com

وہ چوہے میرا انتظار کر رہے تھے بلکہ اوپر میرے منتظر تھے

ابراہام کی سمجھ میں نہیں آیا کہ انہیں کیسے تسلی دے

ایسے شخص کو تسلی دینا اس کے بس سے باہر تھا

جس کے بارے میں اسے معلوم تھا کہ وہ صرف چوبیس

گھنٹوں کا مہمان ہے "اوپر چلیں سر وہاں ہم زیادہ محفوظ

رہیں گے "ابراہام نے انہیں سہارا دے کر کھڑا کیا اور انہیں

لے کر راہداری کے دروازے کی طرف بڑھا

ابراہام نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی تو اسے پتا چلا کہ وہ مقفل ہے "دروازہ

کھولو "ابراہام دروازہ پیٹتے ہوئے چلایا

انہوں نے نزدیک آتے ہوئے قدموں کی آوازیں سنیں اور دروازہ کھول دیا گیا

اوہ خیریت تو ہے؟ "رابرٹ نے ابراہام کے خون آلود کپڑوں کو دیکھ کر پوچھا"

بچے تو ٹھیک ہیں؟ "ابراہام نے جوابی سوال کیا"

"لڑکے تو سب ٹھیک ہیں البتہ لڑکیوں کی حالت خراب ہے"

رابرٹ نے کہا پھر وہ دونوں اپنے عقب میں دروازہ بند کرتے

ہوئے پرنسپل کو سہارا دے کر اسٹڈی میں لے گئے

www.novelsclubb.com

اور انہیں آرام کرسی پر بٹھایا۔

میں ٹھیک ہوں تم بچوں کو جا کر دیکھو "پرنسپل نے"

ابراہام سے کہا۔اس کے چہرے پر پیلاہٹ نمایاہونے لگی تھی

ابراہام فیصلہ نہ کر سکا کہ واقعی ان کے چہرے پر پیلاہٹ

دوڑ گئی ہے یااس کا وہم ہے

"مسٹر رابرٹ آپ کے زخموں کی ڈریسنگ کریں گے"

"ابراہام نے کہا"اور میں بچوں کے پاس جاتاہوں

www.novelsclubb.com

وہ اسٹڈی سے باہر نکل آیا۔اس پر افسردگی مسلط ہونے لگی تھی ایک باوقار پرنسپل کا

بچوں کی طرح خوفزدہ

ہونے کا منظر شاید وہ کبھی نہیں بھول سکتا تھا

وہ بچوں اور اساتذہ سے بھرے ہوئے کلاس میں روم میں

داخل ہوا تو سب نے سر گھما کر اس کی طرف دیکھا

استاذہ اس کی گرد جمع ہو گئے "پرنسپل صاحب شدید

زخمی ہو گئے ہیں" اس نے آہستہ آواز میں بیلا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تا کہ بچے نہ

سن سکیں

میرا خیال ہے ہم یہاں محفوظ ہیں تاہم احتیاط کا تقاضہ "

ہے کہ دروازے کے ساتھ فرنیچر لگا دیا جائے۔

دفتعا طوطے کی چونچ جیسی ناک والا شخص آگے بڑھا

وہ گرمبل تھا۔ "ڈپٹی ہیڈ ماسٹر کی حیثیت سے میں تمہیں

حکم دیتا ہوں کہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ وقت اندرونی سیاست کے لئے قطعی غیر موزوں ہے"

www.novelsclubb.com

ابراہام نے اسے بری طرح جھڑک دیا۔ بیلا سمیت کچھ نوجوان ٹیچروں نے مسکراہٹیں چھپانے کے لیے مونہہ دوسری طرف پھیر لئے۔ گرمبل ان سب کے لئے ناپسندیدہ

شخصیت تھا۔ گرمبل مڑا اور دندناتا ہوا کلاس سے نکل گیا۔

****

ابراہام نے گرمبل کو نظرانداز کیا اور ایک کھڑکی کھول کر باہر جھانکنے لگا۔ سڑک پر کئی پولیس کاریں موجود تھیں

کتوں سے بھری ایک وین بھی ان کے ساتھ تھی۔ نکڑ پر آگ

بجھانے والی دو گاڑیاں کھڑی تھیں جن کے سائرن شور میں اضافہ کر رہے تھے۔ زیلی سڑک پر لوگ جمع ہو گئے تھے

اس نے نیچے دیکھا۔ چوہوں کی تعداد کم ہوتی جا رہی تھی

وہ حیران رہ گیا لیکن پھر فوراً ہی وجہ بھی اس کی سمجھ آ گئی۔ چوہے تہہ خانے کی کھڑکی سے تہہ خانے میں جانے کے لئے کود رہے تھے۔ اس لئے ان کی تعداد کم ہوتی جا رہی تھی

دیگر چوہے بلڈنگ کی عقبی سمت کا رخ کر رہے تھے

ابراہام نے اندازہ لگایا کہ اسٹاف روم کی کھڑکی ان کا ہدف ہے۔ دفعتاً اس نے ایک آواز سنی۔ باہر سے کوئی لاؤڈ اسپیکر

"پر پوچھ رہا تھا" اندر کیا صورتحال ہے؟" کوئی زخمی تو نہیں ہوا ہے؟

ابراہام نے دونوں ہتھیلیوں کو موڑ کر اپنے ہونٹوں سے لگایا

"اور چیخ کر کہا" اب تک سب خیریت ہے لیکن ایک آدمی زخمی ہوا ہے

ٹھیک ہے خود کو محصور رکھو۔ ہمیں نہیں معلوم چوہے"

کیوں جمع ہوئے ہیں لیکن یہ ممکن ہے کہ وہ تم تک پہنچنے

کی کوشش کریں"لائوڈا سپیکر بردار پولیس والا مڑ کر اپنے ساتھیوں سے کچھ باتیں کرنے لگا پھر دوبارہ مڑا اور

لائوڈا سپیکر ہونٹوں سے لگا لیا"ہم ان پر کتے چھوڑنے جا رہے ہیں،۔ جتنی دیر کتے انہیں الجھائے رکھیں گے اتنی دیر میں ہم فائر انجنوں کی سیڑھیوں کے زریعے بچوں کو باہر نکال لیں گے"

یقیناً وہ چوہوں کے کاٹے کی ہلاکت خیزی سے آگاہ تھا۔ تبھی وہ کوئی خطرہ مول لینے سے گریز کر رہا تھا۔

نہیں۔۔"ابراہام نے جواباً چیخ کر کہا"ان سیڑھیوں کے زریعے تم سارے بچوں کو باہر نہیں نکال سکو گے اور چوہوں کے سامنے تمہارے کتے پانچ منٹ بھی نہیں ٹھہر سکیں گے۔

خوف و حراس مت پھیلاؤ۔ میں پھر دھراتا ہوں۔۔۔۔"

خوف و حراس مت پھیلاؤ جلدی ماہرینِ پہنچنے والے ہیں

ہمیں یقین ہے کہ وہ چوہوں سے نمٹنے کے لئے گئس کا استعمال کریں گے براہ

"مہربانی پر سکون رہو

سنو!" ابراہام نے چلا کر کہا "آگ بجھانے والے پائپ استعمال کرو۔ تہہ خانے"

"اور نچلی کلاسوں کو پانی سے بھر دو۔ کم از کم ان میں ابتری تو پھیلے گی

ابراہام نے لائوڈا سپیکر بردار پولیس والے کو جس کے بارے

میں اسے اندازہ تھا کہ وہ چیف انسپکٹر ہے ایک فائر میں

سے بات چیت کرتے دیکھا پھر فائر میں پلٹا اور آگ بجھانے

والے پائپ استعمال کئے جانے لگے۔

اس دوران میں کتے چوہوں کو دیکھ دیکھ کر بے قابو ہوئے

جا رہے تھے۔ کسی طرح دو کتے آزاد ہو گئے

www.novelsclubb.com

ان میں سے ایک کتے نے چوہے کو گردن سے پکڑا، اسے دو تین جھٹکے دئے اور ہوا میں اچھال دیا

دوسرا کتا چوہوں کے درمیان گھس گیا وہ اپنے جبڑے سے

مسلسل ان پر حملے کر رہا تھا۔ یہ کھیل زیادہ دیر جاری نہ رہ سکا۔ چوہوں نے انہیں زمین پر گرا لیا تھا

اور کتوں کی کھال خون آلود نظر آنے لگی تھی

دونوں کتے کئی بار زمین سے اٹھنے میں کامیاب بھی ہوئے مگر ہر بار چوہوں نے انہیں دوبارہ گرا لیا

www.novelsclubb.com

یہ منظر دیکھ کر پولیس والوں نے مزید دس کتے

آزاد کر دیئے۔ وہ آزاد ہوتے ہی چوہوں کے غول پر جھپٹ پڑے۔ ان میں سے ایک کتا جو زیادہ جوشیلا تھا

سیدھا تہہ خانے کی کھڑکی کی طرف لپکا اور پھر وہ خود

کو کنٹرول نہ رکھ سکا اور اندر جا گرا۔

ابراہام اس کتے کے انجام کا تصور کر کے ہی لرز اٹھا۔

کتے بہت بہادر تھے مگر دیو قامت چوہوں کی کثیر تعداد

کے پیش نظر ان کا اور کتوں کا کوئی مقابلہ نہیں تھا

جلد ہی وہ سب چوہوں کے ہاتھوں مارے گئے

ان میں سے کچھ نے واپس بھاگنے کی کوشش کی مگر

www.novelsclubb.com

کامیاب نہیں ہو سکے تھے۔ پولیس والے الگ مضطرب تھے

انہیں سختی سے حکم دیا گیا تھا کہ چوہوں سے دور رہیں۔

ان کے درمیان چیف انسپکٹر وہ واحد آدمی تھا

جو چوہوں کی ہلاکت خیزی سے واقف تھا اسے یہ ہر گز

پسند نہیں تھا کہ اس کا کوئی بھی آدمی بلاوجہ مارا جائے۔

جلد ہی آگ بجھانے والے پائپ پانی اگلتے نظر آنے لگے

ایک پائپ سے ملتی ہوئی پانی کی موٹی دھار نے گراؤنڈ

کا ایک حصہ صاف کر دیا۔ گراؤنڈ کا وہ حصہ جہاں کتوں

کا خون بکھرا ہوا تھا اب صاف ہو چکا تھا۔

اس کے بعد پانی کی دھار تہہ خانے کی کھڑکی پر پڑنے لگی

کچھ چوہے تہہ خانے کے اندر جا پڑے اور بقیہ اچھل کر

www.novelsclubb.com

اسکول کی عمارت کی دیوار سے ٹکرائے۔ اب مزید چوہے

تہہ خانے میں داخل نہیں ہو سکتے تھے۔

چوہوں میں افراتفری مچ گئی تھی اور وہ تیزی سے فرار ہونے کے چکر میں آپس میں

الجھ کر رہ گئے تھے ایک پائپ

سے نکلنے والی پانی کی دھار نے نچلی منزل کی ایک اور کھڑکی کا شیشہ توڑ دیا تھا۔اور پانی تیزی سے نچلی منزل

میں بھرنے لگا تھا۔بچے کھڑکیوں کے پاس آ گئے تھے

انہوں نے چوہوں میں کھلبلی مچتے دیکھی تو ان کے

ہونٹوں پر مسکراہٹ کھیلنے لگی۔

ابراہام بچوں کے ہجوم میں راستہ بناتا ہوا دروازے تک آیا

زرادیر کے لئے یہ فرنیچر ہٹاؤ۔میں زرا پرنسپل صاحب کی

خیریت دریافت کرلوں۔

میرے جانے کے بعد دروازہ سختی سے بند کر لینا

اور فرنیچر دروازے کے ساتھ لگا دینا۔

اس نے پرنسپل کے کمرے کا دروازا کھولا ہوا دیکھا تو اس

www.novelsclubb.com

کے ہوش اڑ گئے۔وہ جھپٹتا ہوا ان کے کمرے میں پہنچا اور دیکھ کر اس سے سکون کا سانس لیا کہ رابرٹ اب بھی

ان کے نزدیک موجود ہے۔

اب ان کی حالت بہتر محسوس ہو رہی ہے "رابرٹ نے گیلے "

کپڑے سے پرنسپل کا چہرہ پونچھتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے میں دروازے چیک کرنے جا رہا ہوں۔میرے جانے کے بعد تم یہ "

دروازہ بند کر لینا" پھر وہ باہر نکلا اور سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔دروازہ کھولتے

وقت وہ بہت محتاط تھا۔بڑی احتیاط اور نہایت آہستگی سے اس نے

دروازہ کھول کر اس نے سیڑھیوں پر جھانکا۔راستہ صاف تھا۔وہاں کوئی چوہا نظر نہیں آ رہا تھا۔

وہ دروازے سے گزرا اور اپنے عقب میں دروازہ بند کرتا ہوا

سیڑھیوں سے اترتا ہوا نچلی منزل کی طرف بڑھا۔

نچلی منزل کے دروازے سے پانی اندر آرہا تھا

اس نے دروازا کھولا وہ چوہا جس نے پرنسپل ہر حملا کیا

تھا پانی میں مردہ پڑا تھا۔ ابراہام کو یوں محسوس ہوا

جیسے چوہے کے جسم میں حرکت پیدا ہوئی ہو

لیکن غور سے دیکھنے پر اسے یقین ہو گیا کہ یہ اس کا وہم

تھا۔ چوہے کے جسم میں حرکت پانی کی مرہون منت تھی

www.novelsclubb.com

وہ راہداری میں داخل ہو گیا۔ اس نے راہداری کا دروازہ

بند کر دیا تھا۔ مگر ان کلاسوں کے دروازے شروع کر دیے تھے

تاکہ پانی بغیر کسی رکاوٹ کے تیزی سے کلاسوں میں داخل

ہو سکے۔ پانی میں چلتا ہوا وہ اسٹاف روم کے دروازے کے سامنے سے گزرا تو اسے وہاں سے شور کی سی آوازیں سنائی دی وہ رکے بغیر اسٹاف روم کے سامنے سے گزرا چلا گیا

تہہ خانے کے دروازے کا مسئلا فوری توجہ کا طلب تھا

تہہ خانے میں اس نے بیشمار چوہوں کو گھستے دیکھا تھا

لہذا یہ یقین کر لینا ضروری تھا کہ تہہ خانے کا دروازہ چوہوں کے سامنے اب بھی پہلے کی سی مضبوطی سے ڈھال

بنا ہوا ہے یا نہیں ممکن ہے اس دروازے کے سامنے مزید

رکاوٹیں لگانا ضروری ہو گیا ہو اسٹاف روم کو بعد میں بھی

دیکھا جا سکتا تھا۔

وہ سنبھل سنبھل کر تہہ خانے کی سیڑھیاں اترا۔

پانی سیڑھیوں پر بہہ رہا تھا اور زرا سی بے احتیاطی

برتنے پر وہ پھسل سکتا تھا۔

شاید پولیس والوں نے مزید فائر انجن طلب کر لئے تھے

تاکہ نچلی منزل کو جلد از جلد پانی سے بھر دیا جائے

تہہ خانے کا دروازہ محفوظ تھا مگر اسے ایسی آوازیں

محسوس ہوئیں جیسے دروازہ نوچا کھسوٹا جا رہا ہو۔

وہ دروازے سے کان لگا کر سننے لگا

www.novelsclubb.com

بہتے ہوئے پانی کے شور کے باوجود اس نے وہ آوازیں سن لیں۔ چوہے دروازے

میں راستہ بنانے کی کوشش کر رہے تھے

ابراہام نے میز زرا سی کھسکائی تاکہ دروازے کا معائنہ

کر سکے۔ جو کچھ اس نے دیکھا وہ اس پر یقین نہ کر سکا

دروازے میں شگاف نمودار ہونا شروع ہو گئے تھے

اس نے جلدی سے میز دوبارہ دروازے سے لگائی اور

اسٹور روم کی طرف دوڑا ایک ریک پر مرکزی ہال میں

استعمال ہونے والے بھاری پردے رکھے ہوئے تھے۔

اس نے ریک سے پردے اتار کر ایک میز پر رکھے پھر ایک

کونے میں رکھے ہوئے پرانے ڈیزائن کے بلیک بورڈز کی طرف

بڑھا۔ یہ پرانے ٹائپ کے بلیک بورڈ تھے جو دیوار پر نصب کیے جانے کے بجائے

ایزل پر رکھے جاتے تھے

www.novelsclubb.com

اس نے ان میں سے دو بلیک بورڈ اٹھائے اسٹور روم سے

ایک پردہ لیا اور تہہ خانے کے دروازے کی طرف لوٹ آیا

اس نے میز ہٹائی۔ دروازے میں سوراخ نمودار ہونا شروع

ہو گیا تھا۔ابراہام کی سمجھ میں نہیں آیا آخران چوہوں

کے دانت کتنے تیز ہیں اور کتنے طاقتور ہیں۔

اس نے جلدی جلدی پردے کی کئی تہیں کیں اور اسے دروازے کے ساتھ لگا کر

دونوں بلیک بورڈ اس کے ساتھ

کھڑے کر دیے، پھر اس نے میز دھکیل کر بلیک بورڈ کے ساتھ

لگائی اور بھاری ریڈی ایٹر کو میز سے ٹکا دیا۔

اس طرف سے مطمئن ہو کر وہ سیڑھیوں کی طرف مڑا

www.novelsclubb.com

پانی اس کے گھٹنوں تک پہنچ چکا تھا۔

گراؤنڈ فلور کے کاریڈور میں ایک اور مصیبت اس کی منتظر تھی۔اسٹاف روم کے

دروازے میں سوراخ نمودار ہو چکا تھا

اور اس میں سے ایک چوہے کی کھوپڑی نظر آ رہی تھی

ابراہام اپنی جگہ منجمد ہو کر رہ گیا۔

کیا یہ سلسلہ ختم نہیں ہو گا؟"اس نے ناامیدی کے عالم میں سوچا اور پھر فوراً ہی" سنبھل کر ادھر آدھر نظریں

دوڑانے لگا۔ جلد ہی اس کی نگاہوں نے وہ لکڑی تلاش کر لی

جو پرنسپل پر حملہ آور چوہے کو مارنے کے بعد اس نے وہیں پھینک دی تھی۔ لکڑی پانی میں تقریباً چھپ کر رہ گئی تھی

وہ بڑی عجلت میں آگے بڑھا جلدی کی وجہ سے پانی میں

اس کا پیر پھسلا اور وہ گر پڑا۔ اس نے گرتے گرتے پلٹ کر دیکھا۔ چوہے کی گردن بھی اب سوراخ سے باہر آ چکی تھی

وہ سوراخ کو کھرچ کھرچ کر مسلسل اسے بڑا کر رہا تھا

ابراہام بدحواسی کے عالم میں چاروں ہاتھ پیروں کے بل

پر چلتا ہوا آگے بڑھا۔ لکڑی اٹھائی اور دیوار کا سہارا لے

کر کھڑا ہو گیا۔ یکایک یوں محسوس ہوا جیسے چوہا ابراہام

کے عزائم سے آگاہ ہو گیا ہو اس کے جسم کا بیشتر حصہ

سوراخ سے باہر آ چکا تھا۔ صرف نچلا دھڑ پھنسا رہ گیا تھا

جو اس کے دیگر جسم کی نسبت زیادہ فربہ تھا۔

ابراہام چوہے کی طرف دوڑا اس بار اس نے خاص طور پر خیال رکھا تھا کہ گرنہ

پڑے بغیر رکے وہ لکڑی نیچے لایا

اس نے چوہے کے سر کا نشانہ لے کر پوری قوت سے لکڑی ماری تھی لیکن حیران

کن بات تھی کہ لکڑی دروازے کے فریم سے ٹکرائی۔ چوہے نے اپنا سر ایک

جانب ہٹا لیا تھا

اس نے مونہہ کھول کر دانت نکالے۔ انداز ایسا تھا جیسے

www.novelsclubb.com

ابراہام کو کاٹنا چاہتا ہو۔اس کی آنکھیں چمک رہیں تھیں

لیکن اس میں خوفزدگی کا تاثر بھی تھا۔

ابراہام نے چوہے کا یہ تاثر نوٹ کیا اور اپنے جسم میں طمانیت کی لہر دوڑتی محسوس کی۔ابراہام نے دوبارہ کوشش کی اس بار اس کا نشانہ خطا نہیں ہوا اور چوہے کی کھوپڑی کئی حصوں میں منقسم ہو گئی۔

چوہے کو مار کر ابراہام نے پیچھے ہٹنا شروع کر دیا۔

وہاں ایسی کوئی چیز نہیں تھی جس سے سوراخ کو

www.novelsclubb.com

بند کر سکتا۔مردہ چوہا گو کہ سوراخ میں پھنسا ہوا تھا

لیکن ابراہام کو معلوم تھا کہ یہ محض چند لمحوں کی رکاوٹ ہے۔دوسرے چوہے اسے زیادہ دیر برداشت نہیں کریں گے۔اس کا اندازہ درست ثابت ہوا۔آدھے

منٹ سے بھی کم عرصے میں دیگر چوہوں نے مردہ چوہے کو کھینچ لیا اور سوراخ میں ایک سیاہ چوہا نمودار ہو گیا۔

ابراہام پلٹا اور اس نے دوڑ لگا دی۔ دوڑ لگانے سے قبل اس نے لکڑی دروازے پر کھینچ ماری تھی مگر اس کا نشانہ خطا ہو گیا تھا۔ چوہا سوراخ میں نکلنے میں کامیاب ہو گیا۔ اور اس نے باہر نکلتے ہی فرار ہوتے ہوئے ابراہام کا رخ کیا۔

دروازے کے زریں سوراخ میں ایک اور چوہا نمودار ہوا

چند انچ پانی کے دباؤ کے باعث دروازہ کھولنے میں ابراہام

کو خاصی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم وہ بروقت دروازہ

کھولنے میں کامیاب ہو گیا۔ دروازے سے گزر کر اس نے بڑی پھرتی سے دروازہ بند کیا تو عقب میں اس نے چوہے کے دروازے سے ٹکرانے کی آواز سنی۔ یہاں بھی کوئی چیز ایسی نہیں تھی جسے وہ دروازے کے سامنے اضافی رکاوٹ

کے طور پر لگا سکتا۔ ناچار وہ اوپری منزل کی طرف دوڑا

خاصی بدحواسی کے باوجود اوپری منزل کے کاریڈور میں

داخل ہونے کے بعد وہ دروازہ بند کرنا نہ بھولا تھا۔

وہ بدحواسی کے عالم میں دوڑتا ہوا سیدھا پرنسپل کی

اسٹڈی میں داخل ہوا۔ اس کے اس طرح آنے پر رابرٹ کسی قدر خوفزدہ ہو گیا۔

پرنسپل پر بھی ابھی تک سکتے کی کیفیت طاری تھی۔ وقت ضائع کئے بغیر ابراہام

اسٹڈی کی کھڑکی تک پہنچ گیا۔ اس نے باہر جھانک کر دیکھا۔

فائر انجن کی سیڑھیاں ملحقہ کلاس روم کی کھڑکی چھوتی نظر آ رہی تھی اور فائر میں

اندر داخل ہونے ہی والے تھے "اس طرف!" ابراہام نے چیخ کر کہا "ایک سیڑھی

ادھر لاؤ، اور پائپ بھی"

ایک فائر میں نے اس کی طرف دیکھا "پائپ نیچے استعمال

کئے جارہے ہیں جناب "اس نے کہا "فکر مت کیجئے بچوں کے بعد ہم آپ کی طرف آجائیں گے"

جلدی کرو پائپ لاؤ "ابراہام بے صبری سے چیخا"

"چوہوں کو اوپر آنے سے روکنا ہے"

مزید کوئی بات کئے بغیر فائر میں تیزی سے واپس اتر گیا

فائر میں نیچے جا کر اپنے کسی افسر سے باتیں کرنے لگا

اس نے اسٹڈی کی کھڑکی کی طرف اشارہ بھی کیا

www.novelsclubb.com

ابراہام نے انہیں تفہیمی انداز سے سر ہلاتے اور پھر دوڑتے دیکھا۔ جلد ہی نیچے ایک پائپ سے نکلتی ہوئی پانی کی دھار دم توڑ گئی۔ چند فائر مین وہ پائپ لے کر اسٹڈی کی کھڑکی کی طرف دوڑے۔ اسی وقت ابراہام نے سڑک پر ایک سفید رنگ کی وین Rats killers رکتے دیکھی، جس پر

لکھا ہوا تھا۔اس وین سے سفید کوٹ پہنے ہوئے افراد

برآمد ہوئے تھے جو وین سے کچھ سلنڈر اتار رہے تھے

ابراہام نے اندازہ لگایا کہ وہ چوہوں کو مارنے کے لئے گیس

لائے ہیں۔پوری سڑک پولیس کاروں آگ بجھانے والی گاڑیوں

اور ایمبولینس گاڑیوں سے بھری ہوئی تھی

سڑک پر جمع ہونے والوں کو پولیس دھکیل کر سڑک کے

سرے پر پہنچا دیا تھا۔اور اب کسی کو آگے نہیں بڑھنے دیا جا رہا تھا۔اس نے بدحواس

www.novelsclubb.com

والدین اور روتی ہوئی عورتوں

کو دیکھا۔وہ عورتیں پولیس والوں کو برا بھلا کہہ رہیں تھیں وہ ان سے مطالبہ کر

رہیں تھیں کہ آگے بڑھیں اور

ان کے بچوں کو اسکول سے نکال کر لائیں۔

پائپ بردار فائر میں اسٹڈی کی کھڑکی تک پہنچ گیا تھا

ابراہام نے اسے اندر آنے میں مدد دی۔

یہ چوہوں کا خطرہ کس طرف سے ہے۔۔۔"فائر مین نے"

ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا۔اس نے رابرٹ اور پرنسپل

کو بلکل نظر انداز کر دیا تھا۔

میرے ساتھ آؤ"ابراہام نے کھڑکی سے مزید پائپ کھینچتے"

ہوئے کہا اور اس نے دیکھا کہ کچھ اور فائر مین سیڑھی سے اوپر آ رہے ہیں۔ابراہام

پلٹ کر فائر مین کے ساتھ کاریڈور

میں آ گیا"ایک منٹ ٹھہرو"دروازے کے پاس پہنچ کر اس نے

"فائر مین سے کہا"پہلے میں چھانک کر دیکھ لوں

ابراہام نے احتیاط سے دروازہ کھول کر جھانکا

www.novelsclubb.com

سیڑھیاں سنسان پڑی تھیں اور نچلی منزل کے کاریڈور کا

دروازہ بھی بند تھا۔ فائرمین نے نچلی منزل کے دروازے

سے آتی ہوئی آوازیں سن کر متحیرانہ انداز میں ابراہام

کی طرف دیکھا "میرے خدا! کیا یہ چوہے ہیں؟

ہاں" ابراہام نے جواب دیا" یہ چوہے ہیں جو دروازے میں"

اپنا راستہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، اور انہیں زیادہ

"دیر نہیں لگے گی۔ ان کے دانت برقی آری کی مانند تیز ہیں

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے پانی کی سطح بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے"

فائرمین نے اپنا ہلمنٹ درست کرتے ہوئے کہا

ابراہام نے سر کو اثباتی جنبش دی سیڑھیوں پر تین یا چار

انچ کے قریب پانی نظر آرہا تھا۔ "تہخانہ اب تک پانی سے بھر چکا ہو گا اور پانی کی دھار چوہوں کو باہر نکلنے سے

روک رہی ہو گی" انہوں نے اپنے عقب میں قدموں کی آوازیں

سنیں۔ تین پولیس والے ایک سارجنٹ اور دو فائرمین ان کی طرف آرہے تھے۔

ابراہام نے انہیں وہیں رکنے کا اشارہ کیا

چوہے دروازے توڑنے کی کوشش کر رہے ہیں اگر تم میں"

سے ایک آدمی کھڑکی پر چلا جائے، دوسرا اسٹڈی کے دروازے

پر رہے اور تیسرا سیڑھیوں پر موجود ہو تو ہم ایک دوسرے

کو سنگل دے کر صحیح وقت پر پانی کی دھار استعمال

کر سکتے ہیں" ابراہام نے انہیں مشورہ دیا

www.novelsclubb.com

مشکل یہ ہے کہ پائپ میں موڑ آجانے کے باعث ہم آدھا پریشر استعمال کر سکیں"
گے "ابراہام کے پاس موجود

فائرمین نے کہا"اگر ہم نے پورا پریشر استعمال کرنے کی کوشش کی تو پائپ سیدھا
ہو جائے گا۔

ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیے کہ پائپ کے ہر موڑ کو قوسی"
شکل میں رکھیں "ابراہام نے کہا تو سارجنٹ حیرت سے اسے دیکھنے لگا"ہاں اس
"طرح زیادہ پریشر استعمال ہو جائے گا۔

ان سب نے مل کر پائپ کو ہر موڑ پر اس طرح تھاما کہ وہ ہر موڑ پر قوسی صورت
اختیار کر گیا

پانی طاقت کے ساتھ آئے گا تو پانی کی دھار میرے سیدھے"

ہاتھ کی جانب والی دیوار پر پڑے گی "ابراہام کے پاس موجود فائر مین نے اپنے ساتھی فائر میں سے کہا

میں اس طرف سے پائپ سنبھالوں گا اور تم دوسری طرف"

"سے اسے سیدھا رکھنے میں میری مدد کروگے

سارجنٹ نے فائر میںوں اور اپنے ساتھ آنے والے دو پولیس

والوں کو پائپ کے ساتھ مخصوص جگہوں پر تعینات کر دیا

اب ہمیں چوہوں کا انتظار کرنا ہے "اس نے کہا"

www.novelsclubb.com

وہ لوگ خاموشی سے چوہوں کا انتظار کرنے لگے ان کی آنکھوں کے سامنے

دروازے میں نمودار ہونے والے چھوٹے

چھوٹے شگاف بڑھتے جا رہے تھے

کھرچ کھرچ اور کھٹ کھٹ کی آوازیں تیز ہونے لگی

اوخدایا"ایک فائرمین نے اپنے سینے پر صلیب کا نشان"

بنانے لگا تو ابراہام کو ایسے محسوس ہوا جیسے

وہ چوہوں کا نہیں بلکہ اپنی موت کا انتظار کر رہے ہوں

****

پوری طرح تیار ہو"فائرمین چلایا"

"ہاں"سارجنٹ بولا"اور یہ صبح سے دوسرا موقع ہے"

کیا مطلب؟ابراہام نے تیزی سے پوچھا"

www.novelsclubb.com

ان چوہوں نے مسافروں سے بھری ہوئی ایک ٹرین پر حملا کر دیا تھا۔ہمیں ان کی"

طاقت کا اندازہ نہیں تھا

"اگر میں وہ منظر نہ دیکھتا تو اب بھی یقین نہ کرتا

مسافروں سے بھری ہوئی ٹرین! چوہوں نے ٹرین پر حملا کر دیا تھا؟" ابراہام نے"

سارجنٹ کو بے یقینی سے گھورا

"میں اس بات پر یقین نہیں کر سکتا"

یہ ایک ٹھوس حقیقت ہے" سارجنٹ بولا"

ان مسافروں میں سے صرف تین مسافر ہی زندہ بچ سکے تھے، سمجھ نہیں آتا یہ"

"طوفان کہاں جا کے تھمے گا

ابراہام حیرت سے سارجنٹ کی طرف دیکھنے لگا

جو دروازے پر کانپتے ہوئے نظریں جمائے کھڑا تھا

انہوں نے لکڑی ٹوٹنے کی آواز سنی۔ دروازے میں ایک سوراخ

نمودار ہونے لگا۔

رائٹ" فائر مین چلایا"

www.novelsclubb.com

رائٹ۔۔۔۔رائٹ۔۔۔۔رائٹ!"دوسرے لوگوں کی آوازوں کی"

گونج سنائی دی۔ایک چوہاسوراخ سے نکلنے کی کوشش کر رہا تھا۔پچکے ہوئے پائپ

میں پانی بھرنا شروع ہوا تو وہ

پھولنے لگا۔فائرمین نے فوری طور پر اس کا رخ سوراخ

کی طرف کر دیا۔پانی کی موٹی تیز دھار دروازے میں

نمودار ہونے والے سوراخ سے ٹکرائی مگر لمحاتی تاخیر

ہو گئی تھی۔چوہاسوراخ سے نکلنے میں کامیاب ہو گیا تھا

www.novelsclubb.com

فائرمین نے بوکھلا کر پائپ کا رخ نیچے کی طرف کر دیا

پانی کی دھار چوہے پر پڑی اور وہ اچھل کر دیوار سے

جا ٹکرایا"دروازے پر توجہ دو ورنہ مزید چوہے باہر نکل آئیں گے۔"ابراہام چیخا مگر

اتنی دیر میں ایک اور چوہاسوراخ سے نکلنے میں کامیاب ہو چکا تھا۔

فائر مین نے پائپ کا رخ دوبارہ سوراخ کی طرف موڑ دیا

تیز دھار نے سوراخ کو ڈھانپ لیا بلکہ سوراخ اور بڑا ہونے لگا۔ لکڑی کے آدھ

کترے ٹکڑے ٹوٹ ٹوٹ کر اندر جا رہے

تھے۔ دونوں چوہے کچھ چلتے ہوئے کچھ تیرتے ہوئے

سیڑھیوں کی طرف بڑھ رہے تھے۔

میں ان سے نمٹ لوں گا "سارجنٹ دھاڑا"

اس نے اپنی ہلمنٹ سے وہ چھوٹی کلہاڑی کھینچ کر نکالی

جو فائر مین استعمال کرتے ہیں۔ کلہاڑی ہاتھ میں لے کر وہ

چوہوں کی طرف بڑھا۔ اسے وقت فراہم کرنے کے لئے

فائر مین نے ایک لمحے کے لئے پائپ کا رخ چوہوں کی طرف

کر دیا۔ دونوں چوہے اچھل کر مخالف سمت والی دیوار سے

www.novelsclubb.com

ٹکرائے۔سارجنٹ نے آخری دو سیڑھیاں پھلانگیں۔

کلہاڑی اس نے سر سے بلند کر لی تھی۔اس نے کلہاڑی سے

چوہے پر حملا کیا مگر آخری لمحے میں اس کا پیر پھسل گیا

سارجنٹ زمین پر گرا مگر کلہاڑی کا پھل چوہے کی پشت

میں پیوست ہو چکا تھا۔

چوہے کے حلق سے بر آمد ہونے والی چیخ کسی بچے کی چیخ

سے مشابہ تھی۔سارجنٹ نے اٹھنے کی حماقت کیے بغیر

www.novelsclubb.com

دوسرے چوہے پر کلہاڑی گھمائی۔کلہاڑی اس سے ٹکرائی

ضرور مگر وہ پھل کی زد سے بچ گیا۔چوہا الٹ کر گرا پھر

بڑی تیزی سے گھوما اور سارجنٹ کے گھٹنے پر جا پڑا

سارجنٹ کے حلق سے زوردار چیخ بر آمد ہوئی

چوہے کے دانت اس کے گٹھنے میں اتر گئے تھے

اس نے کلہاڑی سے چوہے کے پہلو میں ضربیں لگائیں

مگر چوہا ٹس سے مس نہ ہوا سارجنٹ نے الٹ کر اپنا گھٹنا

دو تین بار فرش پر مارا چوہا آدھ موا ہو گیا اور اس نے

سارجنٹ کا گھٹنا چھوڑ دیا۔

سارجنٹ نے اٹھ کر کلہاڑی کے ایک ہی وار سے اس کا کام تمام کر دیا۔ دوسرا چوہا

رینگتا ہوا سیڑھیوں پر چڑھنے کی

کوشش کر رہا تھا لیکن ابراہام نے ٹھوکر ماری کر اسے

نیچے گرا دیا۔ سارجنٹ نے دانت کچکچا کر اس کی کھوپڑی

پر کلہاڑی رسید کر دی۔ دونوں چوہوں سے نمٹ کر سارجنٹ

لڑکھڑاتا ہوا سیڑھیوں پر چڑھنے لگا۔ اس کے مونہہ سے

www.novelsclubb.com

کراہیں اور گالیاں مستقل برآمد ہو رہی تھیں۔

وہ فائر مین دوڑتا ہوا سیڑھیوں پر آیا جو اسٹڈی پر متعین تھا۔ "وہ سلینڈر لے کر گرائونڈ میں داخل ہو گئے ہیں

اور کھڑکیوں میں گیس پھینکنے جا رہے ہیں، ان کا کہنا ہے

کہ اگر سانس کے ساتھ گیس کی بڑی مقدار پھیپھڑوں میں

چلی جائے تو یہ انسانوں کے لئے قطعی بے ضرر ہے۔

البتہ چوہوں کے لئے ہلاکت خیز ہے۔

www.novelsclubb.com

"اپنے چہروں پر گیلے رومال رکھ لیں تاکہ گیس سے محفوظ رہیں

ان سے کہو کہ عمارت کی بغلی سمت واقع اسٹاف روم"

کی کھڑکی میں سب سے پہلے گیس پھینکیں۔

"چوہے اس راستے سے فرار ہونے کی کوشش کر سکتے ہیں

ابراہام نے اس سے کہا

ٹھیک ہے" فائرمین نے کہااور تیزی سے واپس چلا گیا۔"

"تم چوہوں کو کتنی دیر روک سکو گے ؟"

ابراہام نے پائپ بردار فائرمین سے پوچھا

کوئی مسئلہ نہیں ہے۔اگر پانی کے پریشر سے دروازہ پورا"

کھل جائے تب ہی گیس استعمال ہونے تک میں انہیں سیڑھیوں تک آنے نہیں

دوں گا" فائرمین نے کہا

www.novelsclubb.com

ابراہام لنگڑاتے ہوئے سارجنٹ کو سہارا دے کر اوپری منزل

کی طرف لے جانے لگا۔سارجنٹ نے اسے پوچھا

مجھے بتایا گیا ہے کہ چوہوں کا کاٹنا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے،وہ لڑکا جو کچھ ہفتے پہلے "

چوہے کے کاٹنے سے مر گیا تھا

اس کا تعلق اسی اسکول سے تھا؟

ہاں۔۔۔"ابراہام نے کہا"اس کا نام چارلس تھا"

"چوہوں نے یقیناً اسے بہت بری طرح کاٹا ہو گا"

مجھے نہیں معلوم"ابراہام نے جھوٹ بولا۔وہ سارجنٹ"

کو پرنسپل کی اسٹڈی میں لے گیا اور اسے کرسی پر بٹھایا

اوہ ڈیئر تم بھی زخمی ہو گئے"رابرٹ نے دواؤں کی صندوقچہ کی طرف بڑھتے"

ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"صرف ایک زخم"سارجنٹ نے کہا"چوہا مجھے زیادہ زخمی نہیں کر سکا"

ابراہام اسٹڈی سے نکل کر بچوں والی کلاس روم کی طرف آیا"دروازہ کھولو"اس

نے دروازہ پیٹ کر کہا

"میں ابراہام ہوں۔اب کوئی خطرہ نہیں ہے"

اس نے فرنیچر کھسکا ہے جانے کی آواز سنی،اور دروازہ کھلا

کلاس روم بھرا ہوا نظر آرہا تھا۔اس نے ہاتھ اٹھا کر

بچوں کو خاموش کرایا"اب صورتحال پوری طرح قابو

میں آگئی ہے۔سیڑھیوں پر پانی کے زریعے چوہوں کو اوپر

آنے سے روک دیا گیا ہے۔

نچلی منزل کی کلاسوں میں گیس پھینکی جارہی ہے

جو ہمارے لئے مضر صحت نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

جلد ہی ہم باہر نکل سکیں گے "ابراہام نے ٹیچرز سے کہا

صورتحال قابو میں لانے کے لیے تمہارا بہت بہت شکریہ "

مسٹر ابراہام "گرمبل زہریلے لہجے میں بولا "مجھے یقین

"ہے کہ اب تمہاری اجازت سے چیف انسپکٹر کو چارج مل جائے گا

ویسے ایک چوہا ایسا بھی ہے جسے زہریلی گیس کوئی"

"نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ یہاں موجود ہے

بیلا نے گرمبل کی طرف دیکھتے ہوئے ابراہام کے کان میں

سرگوشی کی اور وہ مسکرائے بغیر نہ رہ سکا

🐀🐀🐀🐀🐀🐀🐀🐀🐀🐀🐀🐀🐀🐀🐀🐀🐀🐀

چوہے تیزی سے مر رہے تھے بیشتر چوہے تو تہہ خانے میں

ڈوب گئے۔ نچلی منزل پر پانی کی بڑھتی ہوئی سطح کے

باعث چوہے راہ فرار تلاش کرنے میں لگے ہوئے تھے

انہوں نے کلاسوں کی کھڑکیوں کے زریعے فرار ہونے کی

www.novelsclubb.com

کوشش کی مگر کھڑکیوں پر لگی ہوئی گرل پر ان کا زور نہیں چل سکا۔ وہ ڈیسکوں پر چڑھے پھر الماریوں پر چڑھ گئے۔ پانی سے بچنے کے لئے وہ ہر ممکن جدوجہد کر رہے تھے

پھر وہاں گیس بھرنا شروع ہوئی۔ چوہوں میں ایک بار

پھر کھلبلی مچ گئی مگر اب کوئی راہ فرار نہیں بچی تھی

رفتہ رفتہ انکی جدوجہد دم توڑتی چلی گئی

اور ایک ایک کر کے سب مر گئے۔

www.novelsclubb.com

لندن کے شہریوں نے پیر کے اس دن کو سیاہ دن کا نام دیا

وقفے وقفے سے تمام دن اموات اور حادثات کی خبریں آتی رہیں۔ انڈر گراؤنڈ ٹرین والا حادثہ سب سے بڑا حادثہ تھا

اسکول کا نمبر دوسرا تھا۔ اس کے علاوہ بھی بہت سے

لوگ مرے تھے۔

وہ شخص جو گیرج سے کار نکالنے گیا اور اس نے گیرج کو چوہوں سے بھرا ہوا پایا۔

شیر خوار بچی جسے اس کے والدین نے دھوپ کھانے کے لئے باہر بچہ گاڑی میں چھوڑ دیا تھا۔ وہ معصوم بچی چوہوں

کو دیکھ کر قلقاریاں مار رہی تھی کہ انہوں نے اس پر حملہ

کر کے اسے ختم کر دیا۔

باورچی جو صبح کے وقت چرچ میں تنہا تھا۔

www.novelsclubb.com

دو الیکٹریشن جو ایک نئے مکان میں وائرنگ کرنے آئے تھے

بوڑھی خاتون جس نے صبح کے دودھ لینے کے لئے دروازا

کھولا تھا اور چوہوں نے اس پر حملہ کر دیا تھا

بھنگی جس نے کوڑا اٹھانے کے لئے ڈسٹ بن کا ڈھکنا اٹھایا

تواندر سے دو چوہے اس پر حملہ آور ہو گئے۔

چند ایسے واقعات بھی ہوئے تھے جن میں کچھ لوگ

حیرت انگیز طور پر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے

ایک ڈاکیا جو ایک زیر زمین فلیٹ میں ڈاک لے کر گیا تھا

اس نے کوئلوں کی ہودی میں چوہے دیکھے جو اسے گھور

رہے تھے۔ڈاکیا الٹے قدموں چلتا ہوا تہخانے سے نکل گیا

گودی پر کام کرنے والے مزدوروں کے ایک گروپ کو چوہوں

نے ایک گودام میں گھیر لیا۔مزدور گودام میں رکھے ہوئے

سامان پر چڑھ کر گودام کی چھت پر چڑھ گئے اور فرار

ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

ایک گوالے نے دو چوہوں پر دودھ کی بوتلیں پھینک کر

www.novelsclubb.com

انہیں بھگا دیا۔

ایک خاتون خانہ نے اپنا ہال چوہوں سے بھرا ہوا دیکھا

وہ دوڑ کر اوپر گئی اور خواب گاہ کی کھڑکی سے مشترکہ

چھت پر گئی اور سڑک پر کود گئی۔

لیکن فرار کا حیران کن ترین واقعہ ایک اخبار فروش لڑکے کے ساتھ پیش آیا۔ وہ علی الصبح اخبار تقسیم کر رہا تھا

اس کی عمر صرف چودہ سال تھی

www.novelsclubb.com

شارٹ کٹ کے خیال سے وہ ڈیبرس سے گزرا جہاں اچانک

اس نے خود کو تیس چالیس چوہوں کے درمیان گھیرا ہوا پایا۔ لڑکے نے خود پر قابو رکھا۔ نہ تو اس نے کوئی آواز

نکالی اور نہ ہی فرار ہونے کی کوشش کی

وہ محتاط انداز میں چلتا ہوا اس بات کا خیال رکھتا ہوا

کہ کسی چوہے پر اس کا پیر نہ پڑ جائے ان کے درمیان سے

گزر گیا۔ یہ بات قطعی ناقابلِ فہم تھی کہ چوہوں نے

اس پر حملہ کیوں نہیں کیا۔ لڑکے کے بیان پر کبھی یقین نہیں کیا جاتا لیکن اتفاق سے

دو افراد اس انہونی کے

چشم دید گواہ تھے۔ اس واقعے کو کوئی توضیح کوئی

استدلال نہ کیا جا سکا۔

www.novelsclubb.com

پے در پے ہونے والے واقعات سے لوگ شدید خوف و ہراس اور غصے میں مبتلا

ہو چکے تھے

چوہوں کے بیشتر واقعات اسٹیشن کے علاقے میں ہونے تھے

اسٹیشن کے باشندوں نے مقامی حکام کو اس صورتحال کا زمے دار ٹھہرایا جنہوں نے

نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے

کی طرف کبھی توجہ نہیں دی تھی۔

علاقے کی صفائی کا انتظام بھی معقول نہیں تھا

اور بمباری کے نتیجے میں معرض وجود میں آنے والے کھنڈرات جوں کے توں

موجود تھے۔ مقامی حکام نے ساری۔ زمے داری حکومت پر ڈال دی۔ جس نے

مطلوبہ بجٹ فراہم نہیں کیا تھا۔ مرکزی حکومت نے فوری طور پر ایک پبلک

انکوائری کمیٹی تشکیل دی جس کی رپورٹ کے مطابق

انڈر سیکرٹری فوسکن ان تمام واقعات کا ذمے دار تھا۔

فوسکن نے زمے داری قبول کرتے ہوئے استعفیٰ دے دیا

چوہامار کمپنی بھی شدید تنقید کی زد میں آگئی

اس پر اپنے فرائض سے غفلت برتنے کا الزام تھا۔

چوہامار کمپنی نے جواب دیا کہ ان کا سابقہ ایسے جانوروں

سے پڑ گیا ہے جو کسی نامعلوم نسل سے تعلق رکھتے ہیں

انہوں نے کہا کہ انہیں ایک موقع اور دیا جائے۔

نیز ملک کی تمام کمپنیاں متحد ہو کر چوہوں کے خلاف

کوئی لائحہ عمل تیار کریں۔

لندن کے مشرقی علاقے میں انڈر گراؤنڈ ٹرین سروس بند

کر دی گئی۔ حکومت سرنگوں کی صفائی کا ارادہ رکھتی تھی

تاہم اکثر لوگوں نے ٹیوب ٹرین سے سفر کرنا ترک کر دیا

جس کی وجہ سے بسوں میں بے پناہ رش بڑھ گیا تھا

گودی کے مزدوروں نے کام پر جانے سے انکار کر دیا۔

www.novelsclubb.com

گودی کے علاقے میں چوہوں کی وارداتیں سب سے زیادہ

ہوئی تھیں۔ بھنگیوں نے کوڑا اٹھانے سے انکار کر دیا۔

اس بات کا امکان تھا کہ کوڑے میں چوہے موجود ہوں

اور بھنگی اپنی زندگیوں کو خطرے میں ڈال کر کام نہیں

کر سکتے تھے۔ حکومت کو صورتحال سے نمٹنے کے لئے

فوجی دستے طلب کرنے پڑ گئے۔

چوہوں کے کاٹے سے اموات واقع ہونے کی خبر عام ہوئی

www.novelsclubb.com

تو صورتحال اور خراب ہو گئی۔ مشرقی لندن کے باشندوں

نے احتجاجی جلوس نکالا۔ اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ

اس علاقے کی پوری آبادیوں کو فوری طور پر کسی محفوظ

جگہ منتقل کیا جائے۔

حکومت نے جواب میں انہیں پر سکون رہنے کی تلقین کی

اور کہا کہ حالات پوری طرح قابو میں ہیں۔

تاہم لوگوں نے حکومت کی بات نہیں مانی۔انہوں نے بچوں

کو اسکول بھیجنا چھوڑ دیا۔

وزارت صحت کی جانب سے زہریلی ادویات کا بڑے پیمانے

پر چھڑکاؤ کیا گیا۔ جس کے نتیجے میں بہت سے دوسرے

جانور ہلاک ہونا شروع ہو گئے۔ سیکڑوں پالتو کتے، بلیاں

www.novelsclubb.com

ان زہریلی ادویات کی بھینٹ چڑھ گئے۔

لوگوں نے ہوٹلوں کا رخ کرنا چھوڑ دیا۔ قصابوں سے گوشت

خریدنا چھوڑ دیا۔ لوگوں نے کام پر جانے سے انکار کر دیا

خصوصاً نائٹ ڈیوٹی کرنے کے لئے تو کوئی بھی تیار نہ تھا

زہریلی ادویات چونکہ دیگر جانوروں یہاں تک کہ انسانوں

تک کے لئے مہلک ثابت ہو رہی تھیں۔

چنانچہ ان کی تیاری روک دی گئی اور دیگر ادویات ازمائی

گئیں مگر ہر دوا میں انسانوں تک کے لئے مضر اثرات موجود تھے۔زہریلی گئس کے

زریعے چوہوں کی ہلاکت یقینی تھی

اسکول میں اس کا ثبوت مل چکا تھا۔ مگر دوسرے مقامات

پر جب گئس استعمال کی گئی تو اس سے بہت کم چوہے

ہلاک ہوئے۔اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ گئس صرف

بند جگہوں پر ہی کار آمد ہو سکتی ہے۔

www.novelsclubb.com

فون کی گھنتی بجی تو ابراہام فلیٹ کی کھڑکی سے باہر۔دیکھ رہا تھا۔اس نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھایا

ہیلو۔؟۔"ابراہام کے لہجے میں ناگواری کی جھلک تھی"

"ہیلو ابراہام۔۔؟میں ڈاکٹر فوسکن بات کر رہا ہوں"

لمحاتی حیرت کے جھٹکے سے سنبھل کر ابراہام نے جواب دیا

"جی مسٹر فوسکن، میں آپ کی کیا۔۔۔۔۔۔؟"

ہمیں آپ سے چند سوالات کرنے ہیں دراصل آپ ان چند"

www.novelsclubb.com

افراد میں سے ایک ہیں جو چوہوں کا سامنا کر چکے ہیں

"اور آپ تو ان پر حملا بھی کر چکے ہیں

"مگر مسٹر فوسکن تمہارے بارے میں تو خبر ہے کہ۔۔۔"

ہاں۔ہاں۔۔۔میں مستعفی ہو چکا ہوں"فوسکن بولا"

اس کے علاوہ کوئی چارہ بھی تو نہیں تھا, عوامی مطالبہ تھا۔ لیکن اس موقع پر منسٹری"
کو میری زیادہ ضرورت ہو گی۔ لہذا ہر اس خبر پر یقین مت کرو جو اخبارات میں
"چھپتی ہے۔ خیر تم بتا لکھ لو، آج شام اس پتے پر آ جاؤ
جب فوسکن کے دئے ہوئے پتے پر ابراہام پہنچا تو فوسکن
نے خود اس کا استقبال کیا۔ فوسکن کا دیا ہوا پتا
پوملر ٹاؤن ہال کا ثابت ہوا تھا اور ایسی مہمات کے لئے
یہ بہت اچھی جگہ تھی۔
www.novelsclubb.com
فوسکن اسے بڑے اسمبلی روم میں لے گیا۔ دیواروں پر علاقے
کے بڑے بڑے نقشے زیر زمین سرنگوں اور نکاسی آب کی
لائنوں کے ڈایا گرام اور بڑے بڑے چوہوں کی تصاویر آویزاں
تھیں۔ اس ہال میں بڑی گہما گہمی تھی۔ مگر فوسکن اسے

ایک ایسی میز کی طرف لے گیا جس کے گرد بیٹھے ہوئے

لوگ بڑے پر سکون انداز میں گفتگو میں مصروف تھے

"حضرات! یہ مسٹر ابراہام ہیں جن کے بارے میں آپ کو بتا چکا ہوں اسکول والے
واقعے کے بعد ان کی صلاحیتوں کا

"اعتراف لندن پولیس ڈپارٹمنٹ بھی کر چکا ہے

پھر وہ ابراہام کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

"اور یہ ہمارے ماہرین ہیں جن کا تعلق مختلف شعبوں سے ہیں" فوسکن نے ابراہام
کو بیٹھنے کا اشارہ کیا

"پہلے میں تمہیں اب تک کی تحقیق کے بارے میں آگاہ کر دوں پھر تم سے سوالات
کئے جائیں گے۔

ہم نے ان چوہوں پر جو تحقیق کی ہے اس سے

www.novelsclubb.com

عجیب و غریب باتیں سامنے آئیں ہیں۔ان چوہوں میں

ان کی جسامت اور زرا بڑے دماغ کے علاوہ کوئی خاص بات نہیں ہے۔ان کے

دانت بڑے ہیں مگر جسامت کے تناسب سے۔

ان کے کان گو کہ خاصے لمبے محسوس ہوتے ہیں مگر وہ بھی نہایت متناسب ہیں۔

سیاہ چوہوں کے کان تو ویسے بھی

زرا لمبے ہوتے ہیں اور اس سے ہم ایک دلچسپ نتیجے پر پہنچے ہیں۔لندن میں دو رنگ

کے چوہے پائے جاتے ہیں

براؤن اور سیاہ۔سیاہ چوہے دیواریں پھلانگنے اور چھتوں

پر چڑھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں

جبکہ براؤن چوہے اس صلاحیت سے محروم تھے

دونوں نسلیں برسوں سے برسرپیکار تھیں اور اب براؤن

چوہے لندن چھوڑ چکے ہیں گویا برتری کی وہ جنگ

"سیاہ چوہوں نے جیت لی ہے

اگر براؤن چوہوں کو واپس لایا جائے اور ان کی اکثریت"

"سے ان سیاہ چوہوں کی قوت ختم کی جاسکتی ہے

میز کے گرد موجود افراد میں سے ایک شخص نے کہا

اول تو یہ ہمارے اختیار میں نہیں ہے "فوسکن نے کہا"

اگر اختیار میں ہوتا تب بھی ہم مشرقی لندن کو چوہوں

www.novelsclubb.com

"کی رزم گاہ میں تبدیلی کا خطرہ مول نہیں لے سکتے

اس نے ایک سیاہ مردہ چوہے کا فوٹو گراف ان کے سامنے رکھا "اس نسل کے یا اس سے ملتی جلتی نسل کے مقامی

چوہوں کے اختلاط سے ایک نئی نسل وجود میں آگئی ہے

اور اس طرح کے چوہے استوائی خطوں میں پائے جاتے ہیں

کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ چوہے کسی جہاز کے ذریعے

یا کسی طرح انہیں چھپا کر لایا گیا ہے اور پھر یہاں ان کی نسل بڑھی ہے۔ لیکن چڑیا گھروں نے ایسے کسی معاملے

سے لاعلمی ظاہر کی ہے۔ اور چونکہ یہ غیر قانونی معاملہ ہے

لہذا یہ توقع کرنا فضول ہو گا کہ کوئی فرد اس کی ذمے داری

"قبول کرلے گا۔

www.novelsclubb.com

"اب ہمیں مسٹر ابراہام سے معلومات درکار ہیں"

کمیٹی کے ایک میمبر نے ابراہام کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ان چوہوں سے متعلق معمولی بات بھی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ آپ ہماری بات"

سمجھ رہے ہیں نا مسٹر ابراہام

ہماری بد قسمتی یہ ہے کہ ہم کوئی بھی زندہ چوہا نہیں

پکڑ سکے اور آپ وہ واحد فرد ہیں جن کا ان چوہوں سے

ایک سے زائد بار سامنا بھی ہوا اور مقابلہ بھی

ہم ان کے اطوار سے اب بھی ناواقف ہیں۔ وہ کہاں سے

آتے ہیں اور حملہ کرنے کے بعد وہ کیسے غائب ہو جاتے ہیں

اور سب سے اہم سوال یہ ہے کہ انسانی گوشت کی

اشتہا ان میں کیسے پیدا ہوئی۔ آپ کی بتائی ہوئی معمولی سی بات بھی ہمارے لئے غیر معمولی اہمیت کی حامل ہو سکتی ہے۔

www.novelsclubb.com

****

ابراہام نے انہیں چوہوں کے بارے میں اپنی معلومات سے آگاہ کیا۔ چارلس کے بارے میں بتایا جو چوہوں کے اولین شکاروں میں سے ایک تھا چوہوں نے کیسے

چارلس کا پیچھا کیا تھا اور پھر چھ فٹ کی بلند دیوار بھی پار کر لی تھی اور یہ بھی بتایا ایک موقع پر چوہے نے اسے رک کر گھورا تھا اور پھر دفعتاً کسی نامعلوم وجہ کے تحت

باڑھ

میں کود کر غائب ہو گیا تھا

کیا آپ نے اسے ڈرایا تھا؟ جس کی وجہ سے وہ چوہا"

بھاگنے پر مجبور ہوا" ابراہام سے سوال کیا گیا

نہیں، بالکل نہیں! وہ خوفزدہ ہرگز نہیں تھا۔ اس نے سر"

اٹھایا تھا۔ یوں جیسے اس نے کچھ سن لیا ہو بلکہ یوں

کہنا چاہیے جیسے کسی نے اسے پکارا ہو۔ لیکن میں نے کوئی

آواز نہیں سنی تھی۔

www.novelsclubb.com

یہ کوئی قابل تعجب بات نہیں ہے "ماہرین میں سے ایک بولا "جانوروں کی
سماعت تو ہوتی ہی غیر معمولی ہے

گندم کے کھیت میں چوہے اپنے بلوں تک صرف اس آواز
کے زریعے پہنچ جاتے ہیں جو وہاں سے ہوا کے گزرنے کی
وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ میری کمپنی انہیں خطوط پر کام
کر رہی ہے۔ ہم الٹرا سانک ساؤنڈ سسٹم کے استعمال سے چوہوں کو ان کے بلوں
سے باہر لانے کے سلسلے میں تجربات
کر رہے ہیں اگرچہ ابھی ہم ابتدائی مراحل میں ہیں
"مگر ہمیں کامیابی کی قوی امید ہے
ہو سکتا ہے کہ یہ ممکن ہو لیکن جس انداز میں چوہے آدمی کو گھورتے ہیں۔ وہ انداز "
بہت غیر معمولی ہے

www.novelsclubb.com

"ایسا لگتا ہے جیسے وہ ذہن پڑھنے کی کوشش کر رہے ہوں

ابراہام اسکول میں پیش آنے والے واقعات بتاتا رہا

پھر اچانک ہی اسے احساس ہوا کہ سب لوگ خاموش ہیں

صرف وہ اکیلا بولے جا رہا ہے۔

"مجھے افسوس ہے میں آپ لوگوں کی مدد نہ کر سکا"

ابراہام نے معزرت خواہانہ لہجے میں کہا

نہیں مسٹر ابراہام آپ کی باتیں بڑی کار آمد ثابت ہوئی ہیں" فوسکن نے مسکرا کر"
کہا "اب ہم ان پر غور کریں گے

ایک نوجوان ماہر اچھل کر کھڑا ہو گیا "انہیں زہر نہیں دے سکتے۔اس لئے کہ وہ
گوشت خور چوہے ہیں لیکن ہم انہیں

"پھر بھی زہر دے سکتے ہیں

www.novelsclubb.com

وہ کیسے ؟"فوسکن نے پوچھا"

ہم جانوروں کے ایک گروپ کو زہریلے وائرس کے انجکشن"

لگا کر ان علاقوں میں چھوڑ دیں گے، جہاں چوہوں کی موجودگی کا قوی امکان ہو۔

جیسے نہر کا وہ حصہ جو ابھی

مسٹر ابراہام نے بتایا ہے۔جب چوہے ان کتے بلیوں کو کھائیں گے تو ان میں بیماریاں

پھیلیں گی اور وہ ختم ہو جائیں گے

"اور اس کے لئے براؤن چوہے بھی زہر آلود کئے جا سکتے ہیں

چند لمحوں تک سناٹا چھا گیا"لیکن یہ طریقہ خود انسانوں

کے لئے بھی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے"کسی نے اعتراض کیا

اگر صحیح وائرس استعمال کیا جائے تو یہ خدشہ نہیں"

رہے گا"اس نے جواب دیا

www.novelsclubb.com

یہ بھی تو ممکن ہے کہ اس سے لندن اور اس کے نواح کے سارے جانور مر"
جائیں" پھر اعتراض کیا گیا

اگر ہم واقعی چوہوں کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے"

"ہمیں تھوڑا بہت خطرہ تو مول لینا ہی پڑے گا

کچھ دیر کے لئے دوبارہ خاموشی چھا گئی پھر فوسکن بولا

"تمہیں یقین ہے یہ طریقہ کار گر ہو گا؟"

ہاں، اس کا امکان تو ہے" ایک اور سائنسدان نے کہا"

دراصل یہ چوہے اتنے ہوشیار ہیں کہ اب تک انہونے کوئی زہریلی دوا چھڑکی"
ہوئی چیز نہیں کھائی ہے لہذا اگر

"زندہ جانوروں کے ذریعے۔۔۔۔۔

مگر براؤن چوہوں کے ذریعے نہیں" ایک اور سائنسدان نے"

دخل انداز کی "اس سے خطرات بہت بڑھ جائیں گے

ہم پہلے سے اندازہ نہیں کر سکتے کہ چوہوں پر اس کا براہ

"راست کیا اثر ہو گا

کوئی بات نہیں۔۔ہم وہ وائرس کتے کے پلوں کے جسموں"

میں انجیکٹ کریں گے اور پھر انہیں چوہوں کے ٹھکانوں کے

"نزدیک چھوڑ دیں گے۔چوہے انہیں کھائیں گے تو۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ فیصلہ کیسے ہو گا کہ اس وائرس کا چوہوں پر کیا اثر ہو گا" فوسکن نے کہا"

www.novelsclubb.com

"ہمارے پاس کوئی زندہ چوہا تو ہے نہیں "

اس کا حل تو یہی ہے کہ عام سائز کے سیاہ چوہے پر ابتدائی تجربات کر کے یہ فرض"

"کر لیا جائے کہ بڑی نسل کے چوہوں پر بھی اس کا یہی اثر ہو گا

ان کے درمیان خاصی دیر گرم بحث ہوتی رہی اور طرح طرح کی تجاویز پیش کی جاتی رہیں آخر فوسکن نے ہاتھ اٹھا کر

ان سب کو خاموش کرایا اور فیصلہ صادر کیا

ٹھیک ہے آپ لوگ مطلوبہ وائرس تلاش کر لیں۔"

اس کام کے لئے چند روز سے زیادہ وقت نہیں دیا جا سکتا۔

اس دوران میں اور ابراہام مل کر ایسے چند وہ مقامات

منتخب کریں گے جہاں وائرس زدہ وہ پلے چھوڑے جائیں گے

www.novelsclubb.com

ہم روزانہ ساڑھے آٹھ بجے صبح جمع ہوا کریں گے

تاکہ ایک دوسرے کی پیش رفت سے آگاہ کر سکیں۔

ابراہام روزانہ صبح ساڑھے آٹھ بجے ٹاؤن ہال میں ہونے والی

میٹنگز میں شریک ہوتا رہا۔اس دوران اس نے فوسکن اور

دیگر متعلقہ لوگوں کے ساتھ مل کر دس ایسے مقامات کی

نشاندہی کی جو ممکنہ طور پر چوہوں کے مسکن تھے اور ان مقامات پر چوہوں کے

خلاف زہریلے کتے کے پلے استعمال

کئے جانے تھے۔

اس ہفتے کے اختتام تک بایو کیمسٹ ماہرین صحیح وائرس تلاش کرنے میں کامیاب

ہو چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

فوسکن نے انہیں مبارکباد دی اور آئندہ لائحہ عمل طے کرنے

میں مصروف ہو گئے۔

ٹھیک ہے یہ بات طے ہو گئی "فوسکن نے کہا" یہ منگل کے "

روز صبح چھ بجے سے ہماری مہم کا آغاز ہو گا۔

پہلا وائرس زدہ پلا صبح چھ بجے چھوڑا جائے گا اور

اس کے بعد صبح ہی ہم دیگر نو مقامات پر بھی جائیں گے

اور وہاں ان بد قسمت جانوروں کو چوہوں کی خوراک بننے

کے لئے چھوڑ آئیں گے۔۔کوئی سوال؟

ہاں۔۔"ابراہام نے ہاتھ اٹھا کر کہا پھر یہ خیال آتے ہی کہ "

وہ اسکول میں نہیں ہے۔اس نے ہاتھ گرا دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پلو کو ان مقامات پر چھوڑنے کے دوران جو چوہوں کا گڑھ "

ہیں ہم میں سے کوئی شخص بھی تو چوہوں کے حملے کی

"زد میں آسکتا ہے؟

اس مہم میں شریک ہر شخص حفاظتی لباس پہنے گا"

اس قسم کی ہر مہم کا یہی طریقہ ہوتا ہے۔۔اور کوئی سوال

ہاں۔۔"ابراہام نے کہا"

مسٹر ابراہام۔۔۔"فوسکن کے لہجے میں حیرت تھی"

اگر یہ ناکام ہو جائے تو؟"ابراہام نے پوچھا"

کیا ناکام ہو جائے؟"فوسکن نے کہا"

"آپ کا وائرس زدہ پلوں والا آئیڈیا"

"تو پھر خدا ہی ہماری مدد کرے گا مسٹر ابراہام"

www.novelsclubb.com

فوسکن نے طویل سانس لے کر کہا

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

قدیم نہر پر صبح کے اجالے نے دھند سی طاری کر رکھی تھی

صبح کی یخ بستہ خاموشی کو پانچ افراد کے قدموں کی آوازوں نے توڑا جو اپنے حلیوں

سے کسی اور سیارے کی

مخلوق معلوم ہوتے تھے۔ان کے جسموں پر سر سے لیکر

پاؤں تک کسی پلاسٹک نما شے کے لباس تھے۔

سر پر ہلیمنٹ تھے۔ان میں سے دو افراد کے ہاتھوں میں

بڑی بڑی ٹوکریاں تھیں۔ان میں سے ایک شخص نے نہر کے

کنارے ایک مقام کی طرف اشارہ کیا اور ٹوکری زمین

پر رکھ دی۔

"پہلی کھیپ کے لئے یہ ٹوکری ہی بہت رہے گی"

ابراہام نے کہا۔بھاری سوٹ کے اندر وہ پسینے سے نہا گیا تھا

اس نے ہیلمنٹ کا وائزر اٹھا دیا تا کہ دوسرے اس کی گفتگو

www.novelsclubb.com

باآسانی سن سکیں "یہ وہ مقام ہے جہاں ہم نے آخری بار

چوہے دیکھے تھے وہ گدلے پانی میں تیرتے ہوئے اس طرف

سے آئے تھے اور اس سوراخ میں کود کر نظروں سے اوجھل

ہو گئے تھے "اس نے دوسری کنارے کی طرف اشارہ کیا

انہوں نے کتے کے پلوں کو ٹوکری سے نکال کر چھوڑا تو وہ

انہیں چھوڑ کر جانے کو تیار ہی نہیں ہو رہے تھے

یہ ایک اور مشکل ہوئی "ابراہام نے کہا"

www.novelsclubb.com

فکر مت کرو "ایک نوجوان نے کہا جس کا نام اسٹیفن ہاورڈ تھا اس نے گوشت "

کے کچھ ٹکڑے نکالے اور پلوں کو سنگھا کر۔انہی۔دور اچھال دیا پلے اس طرف

دوڑے گئے

اور اسٹیفن ہاورڈ بھی ان کے پیچھے دوڑ پڑا

زیادہ دور مت جانا" ابراہام نے چلا کر کہا مگر اسٹیفن ہاورڈ"

دھند میں نظروں سے اوجھل ہو گیا

کچھ دیر بعد انہوں نے دوڑتے ہوئے قدموں کی آوازیں سنیں

اسٹیفن ہاورڈ دوڑتا ہوا واپس آ رہا تھا اور ان سے چیخ چیخ

کر دور ہٹنے کا کہہ رہا تھا پہلے تو ان کی سمجھ میں نہیں

آ رہا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے لیکن جلد ہی انہیں اندازہ ہو گیا

انہوں نے پلٹ کر دیکھا تو پل کے نیچے کئی سیاہ رنگ کے

چوہے پلوں کو گھیر چکے تھے۔ پلوں کے گرد چوہوں کی

تعداد بڑھتی جا رہی تھی، پھر ان میں سے کچھ چوہے الگ

ہوئے اور اسٹیفن ہاورڈ کے عقب میں دوڑ پڑے سب سے

آگے والے چوہے نے اس پر چھلانگ لگائی اور اس کی ٹانگ

www.novelsclubb.com

پر سوار ہو گیا۔ حفاظتی لباس میں چوہے نے دانت گاڑنے

کی بہت کوشش کی مگر اس کے انتہائی تیز دانت اس حفاظتی سوٹ کا کچھ نہ بگاڑ

سکے۔ اسٹیفن ہاورڈ دوڑتا

رہا چوہا اس کی ٹانگ سے ٹنگا ہوا تھا۔

تمہارا وائزر کھلا ہوا ہے" ابراہام نے چیخ کر کہا"

"وائزر بند کرو"

اسٹیفن ہاورڈ نے ابراہام کی بات سن لی اور حفاظتی سوٹ

www.novelsclubb.com

کے ہیلمنٹ کا وائزر بند کر لیا۔

ایک اور چوہا چھلانگ لگا کر اس کے دوسرے پیر سے چمٹ

گیا اسٹیفن ہاورڈ لڑکھڑایا مگر کسی نہ کسی طرح اس نے خود کو گرنے سے بچا لیا۔ اس

کے فوراً بعد ایک اور چوہے

نے چھلانگ لگائی اور اسٹیفن ہاورڈ کی پشت پر سوار ہوا

اور وہاں سے اس کے کندھے پر چڑھ کر بیٹھ گیا اور اس کے ہیلمنٹ پر طبع آزمائی

کرنے لگا۔

اسٹیفن ہاورڈ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکا اور ایک طرف

لڑھک گیا۔اس کا ایک ہاتھ نہر کے گدلے پانی میں تھا

وہ کوشش کر کے گھٹنوں کے بل اٹھنے میں کامیاب ہو گیا

مگر چوہے اس کے پورے جسم پر چھا چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

اس نے انہیں جھٹکنے کی کوشش کی مگر یہ ممکن نہ ہو سکا۔

ابراہام کا بدترین خدشہ حقیقت بن کر سامنے آ گیا تھا

ہاورڈ کے حفاظتی سوٹ میں شگاف پڑنا شروع ہو گیا

چوہوں کے تیز دھار دانتوں کے سامنے حفاظتی سوٹ کا

سخت دھاتی مادہ بھی جواب دے گیا تھا۔

ابراہام دوڑ پڑا اس کے پیچھے تینوں افراد دوڑے تھے

ہاورڈ کے پاس پہنچتے ہی اس نے ٹھوکریں مار مار کر

چوہوں کو نہر کے پانی میں گرادیا اور پھر وہ ان چوہوں

پر پل پڑا جو ہاورڈ کے حفاظتی لباس کو پھاڑنے کے درپے تھے۔اس نے ہارورڈ کو

سہارا دے کر اٹھایا۔

خود اپنے پیروں پر چوہوں کا حملہ اس نے نظر انداز کیا

www.novelsclubb.com

اب ان میں سے ہر شخص خود پر حملہ آور چوہوں سے

نبرآزما تھا۔چوہوں نے ان سب پر حملہ کر دیا تھا اور وہ

انہیں گرادینے کی کوشش کرتے ہوئے دوڑ رہے تھے

ان کا رخ آہنی باڑھ کے اس طرف تھا جہاں درمیان میں

تھوڑا سارا استہ بنا ہوا تھا۔ وہ جلد از جلد اس خونی نہر

سے دور نکل جانا چاہتے تھے۔

وین کی طرف واپس چلو" ابراہام نے گھٹی گھٹی سی آواز سنی۔ شاید وہ فوسکن کی "

آواز تھی۔

"وہاں گیس کے سلینڈر موجود ہیں"

وہ دوڑتے رہے۔ ان کے جسموں پر اب نسبتاً چوہے کم رہ گئے

تھے۔ پھر وہ آہنی باڑھ سے باہر نکلے تو دفعتاً چوہوں نے

www.novelsclubb.com

انہیں چھوڑ دیا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے نہر کی حدود

سے باہر آتے ہی چوہوں کو کسی ان جانے خوف کا احساس

ہو گیا ہو۔ ان کا رخ واپس نہر کی جانب تھا۔ ابراہام نے

بڑی پھرتی سے جھپٹ کر ایک چوہے کو پکڑ لیا اور اسے

ہاتھوں میں اٹھا کر بولا "تمہارے لئے میں نے ایک زندہ

"چوہا پکڑ لیا ہے

ہارورڈ دوڑ کر ابراہام کے نزدیک ایا۔ "تم نے ایک کارنامہ انجام

دیا ہے" اس نے ابراہام سے کہا اور چوہے کو قابو رکھنے میں

ابراہام کی مدد کرنے لگا۔ چوہا بہت طاقتور تھا

دونوں افراد مل کر بہ مشکل اسے قابو میں رکھ پا رہے تھے

دیگر چوہے جو چوبی باڑھ کے دوسرے طرف رک کر انہیں

www.novelsclubb.com

دیکھنے لگے تھے۔ اپنے ایک ساتھی کو ان میں پھنسا دیکھ کر واپس آ گئے اور ان دونوں

پر حملے کرنے لگے

ابراہام اور اسٹیفن ہارورڈ کے ساتھ آئے ہوئے دیگر لوگ آگے

بڑھ آئے اور چوہوں کو لاتیں مار مار کر بھگانے کی کوشش

کرنے لگے مگر انہیں اندازہ ہو گیا کہ وہ چوہوں پر ہاوی

نہیں آسکیں گے۔ان کے مزید ساتھیوں نے، جو وہاں سے

کچھ فاصلے پر پارک کی گئی وینوں میں موجود تھے

جب یہ منظر دیکھا تو انہوں نے وین اسٹاٹ کی۔

دونوں کے انجنوں سے غراہٹ کی آوازیں نکلیں۔اور بڑی

تیزی سے چلتی ہوئی آئیں اور ان کے قریب پہنچ کر ایک

دھچکے سے رک گئیں۔دونوں وینوں کے ڈرائیوروں نے

www.novelsclubb.com

وینوں کے عقبی دروازے کھول دیئے تھے

وہ سب چوہوں کو اپنی جسموں سے جھٹکنے کی کوشش

کرتے ہوئے وینوں میں گھسنے لگے مگر چوہے بھی کسی

قیمت پر ان کا پیچھا چھوڑنے کو تیار نہیں تھے۔

وہ بھی ان کے ساتھ وینوں میں گھس گئے۔

ابراہام اور اسٹیفن ہاورڈ عجیب مشکل میں گرفتار تھے

ایک طرف وہ دونوں مل کر اس چوہے کو قابو رکھنے

کی بھرپور کوشش کر رہے تھے جسے ابراہام نے پکڑ رکھا تھا

اور دوسری طرف ان پر دوسرے چوہوں کے حملے جاری تھے

ابراہام بری طرح بوکھلا گیا تھا۔ وہاں اس قدر چیخ وپکار

مچی ہوئی تھی کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی

www.novelsclubb.com

ٹوکریوں میں بند کتے کے پلے مل کر چیاوں چیاوں کر رہے

تھے۔ ماہرین کی پارٹی شور مچا کر اور چیخوں کی

آوزیں نکال کر چوہوں سے برسرپیکار تھیں۔ اور چوہے

اپنی مخصوص باریک مگر تیز آوازیں نکال کر ان پر حملے

کرنے میں مصروف تھے۔ابراہام نے انتہائی افراتفری

کے باوجود دیکھ لیا کہ ایک وین کے ڈرائیور نے ہیلمنٹ اور

دستانے نہیں پہن رکھے ہیں۔اس نے چیخ کر ڈرائیور کو

ہلمنٹ اور دستانے پہنے کی ہدایت کی مگر شور اتنا تھا کہ

بدقسمت ڈرائیور کے کانوں تک ابراہام کی آواز نہ پہنچ

سکی۔ابراہام اور اسٹیفن ہاور ڈ زندہ چوہے کو قابو میں

کئے ہوئے وین میں سوار ہو گئے۔وین ایک دھچکے سے

آگے بڑھی۔چوہے وین کے پیچھے دوڑے وہ اچھل اچھل کر

وین میں سوار ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔

کچھ چوہے اندر گھسنے میں کامیاب ہو گئے اور کچھ رہ گئے

مگر جو رہ گئے تھے وہ بھی وین کے پیچھے دوڑ رہے تھے

www.novelsclubb.com

یوں معلوم ہوتا تھا گویا وہ جان دیدیں گے مگر اس

ایک چوہے کو زندہ ان کے ہاتھ نہیں لگنے دیں گے۔

****

وین تیزی سے روانہ ہونے لگی۔انہوں نے ٹھوکریں مار مار کر

چوہوں کو وین سے گرادیا مگر کچھ چوہے پھر بھی اندر رہ

گئے تھے۔وین کے دروازے بند کر دیئے گئے اور گیس کے

سلینڈر سے گیس پھینکی جانے لگی۔

www.novelsclubb.com

یہ چوہا مرنے نہ پائے!"اسٹیفن ہاورڈ بے صبری سے چیخا"

"اسے بند کرنے کے لئے کوئی چیز تلاش کرو"

انہوں نے جلدی جلدی ایک دھاتی ٹول بکس خالی کیا آور

کسی نہ کسی طرح چوہے کو اس میں بند کرنے میں کامیاب

ہوئے۔ابراہام اور اسٹیفن ہاورڈ ابھی پوری طرح اطمینان کی

سانس لینے بھی نہ پائے تھے کہ وین بری طرح لہرائی۔

انہوں نے چونک کر ڈرائیور کی طرف دیکھا۔

ایک سیاہ چوہا اس پر حملہ کر رہا تھا اور ڈرائیور وین

ڈرائیو کرنے کے ساتھ ساتھ خود کو بچانے کی جدوجہد بھی

کر رہا تھا۔ گئس کا اخراج بڑھا دیا گیا۔

چند ہی سیکنڈ میں چوہے مرنا شروع ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

گئس بند کر دو" اسٹیفن ہاورڈ چیخا" کہیں پلے نہ مر جائیں"

آخری چوہے کے مرنے کے بعد وین کی کھڑکیاں کھول کر

انہوں نے ہیلمیٹ اتار دیئے۔

پچھلی وین بھی آ رہی ہے" اسٹیفن نے عقبی دروازے کی"

کھڑکی سے باہر چھانکا کر کہا "اور اب ہم نہر سے کافی

دور نکل آئے ہیں" پھر وہ ڈرائیور کی طرف متوجہ ہوا

گاڑی روک دو تاکہ تمہارے زخموں کی مرہم پٹی کی جا سکے "ڈرائیور نے مایوسانہ"

انداز میں اسٹیفن اور ابراہام

کی طرف دیکھ کر سر ہلایا۔

وین رک گئی پچھلی وین بھی ان کے نزدیک رکی تھی

سب لوگ دروازے کھول کر اترائے۔ صبح کی کھلی ہوا میں

سانس لینے سے ان کی جان میں جان آئی۔

وین میں گیس کی بو ابھی تک بھری ہوئی تھی

بند جگہ پر گیس کی زیادہ مقدار آدمی تک کی ہلاکت کا باعث بن سکتی ہے "اسٹیفن"

ہاورڈ نے ابراہام سے کہا

www.novelsclubb.com

جو وین سے ٹیک لگائے کھڑا تھا اور گہرے گہرے سانس لے رہا تھا۔ "ڈرائیور

خوش قسمت ہے کہ اس کی کھڑکی کھلی

تھی۔ ورنہ چوہوں کے زخم اور گیس کے اشتراک سے وہ

"اب تک ختم ہو چکا ہوتا

'کیا اسے معلوم ہے کہ اب وہ زندہ نہیں بچ سکے گا؟"

ابراہام نے اسٹیفن سے دریافت کیا

ہم میں سے ہر شخص اس بات سے واقف ہے،"

www.novelsclubb.com

اور اسے اس خطرے کا علم تھا۔ غلطی اس کی اپنی ہے اسے چاہیے تھا کہ حفاظتی

لباس کے سلسلے میں بے احتیاطی

نہ کرتا۔ "چند لمحے خاموشی رہی،

پھر اسٹیفن ہاورڈ نے کہا "بہر حال اسے اسپتال پہنچا کہ ہم

"اگلے نو مقامات کی جانب روانہ ہو جائیں گے

پھر اس نے ابراہام کی جانب مسکراتے کہا" مجھے یقین ہے

"کہ تمہارے منتخب کردہ باقی مقامات محفوظ ثابت ہونگے

ابراہام بھی پھیکے انداز میں مسکرایا" کیا تمہیں اب بھی"

گمان ہے کہ کوئی ایسی جگہ محفوظ ثابت ہو سکتی ہے

"جہاں یہ منحوس آدم خور چوہے موجود ہوں؟

www.novelsclubb.com

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

اس روز تین مزید مقامات پر انہیں چوہوں کے حملوں کا

سامنا کرنا پڑا۔ شام کے وقت ابراہام فلیٹ پر واپس پہنچا تو

بری طرح نڈھال ہو چکا تھا۔ فلیٹ میں پہنچ کر وہ بے جان

سے انداز میں بیڈ پر ڈھیر ہو گیا چند لمحے وہ لیٹا رہا

پھر کچھ سوچ کر اس نے بیلا کا نمبر ملایا اور کھانے کی دعوت دے ڈالی

رات کے کھانے پر وہ دونوں ایک ہوٹل پر آئے۔ بیلا چاروں

طرف دیکھنے لگی اس ہوٹل پر کبھی بہت رش ہوتا تھا

لیکن آج کرسیاں خالی پڑیں تھیں لوگوں نے چوہوں کے

خوف سے ہوٹلوں میں جانا چھوڑ دیا تھا۔

کھانا کھانے کے دوران ابراہام اسے تفصیلات بتانے لگا

www.novelsclubb.com

نہر پر پیش آنے والے واقعات نے ہم سب کو دل گرفتہ کر دیا تھا۔ خاص طور پر "

ڈرائیور کے زخمی ہو جانے پر میں اور

اسٹیفن بہت دل برداشتہ ہوئے تھے۔

مگر ہم اپنی مہم سے دستبردار بھی نہیں ہو سکتے تھے

اس کے بعد ہم بہت زیادہ محتاط ہو گئے۔

ہمارا اگلا ہدف ساحلی علاقہ تھا۔ میں نے اس علاقے کی

سڑکیں کبھی اتنی سنسان نہیں دیکھیں تھیں۔

لوگوں پر چوہوں کی اس قدر دہشت طاری ہے کہ اب لوگوں

نے تنہا گھروں سے نکلنا چھوڑ دیا ہے۔ ہم بھی بے حد خوفزدہ

تھے اور ہم نے کسی بھی جگہ رکنے کا خطرہ مول نہیں لیا۔

طے شدہ مقامات پر پلے چھوڑ کر ہم تیزی سے واپس ہو جاتے

تھے لیکن ایک مقام پر دریا کی طرف جانے والی تنگ گلی

کے دہانے پر وین۔ روک کر ہم اندر گلی کے اختتام پر

" پلے چھوڑنے کے بعد واپس پلٹے تو۔۔۔۔۔۔

ابراہام نے خاموش ہو کر جھرجھری لی

www.novelsclubb.com

میرے خدا! چوہوں نے عقب سے ہمیں گھیر لیا تھا"

وہ بڑی تعداد میں گلی کے سرے پر جمع ہو گئے تھے

ہمارے پاس فرار کے لیے بھی راستہ نہیں بچا تھا۔ ہم بری

طرح بھاگے اور چوہوں کے اوپر سے ان کے درمیان سے گزرتے

ہوئے رکے بغیر کسی نہ کسی طرح وین میں گھس کر وہاں

سے فرار ہونے۔ وہ تو بھلا ہو احافظتی لباس کا جس کی وجہ سے ہم چوہوں کے نرغے

سے نکلنے میں کامیاب ہو گئے

www.novelsclubb.com

"ورنہ ہم میں سے ایک آدمی بھی نہ بچ پاتا

ابراہام بولتے بولتے رک کر کچھ سوچنے لگا۔ بیلا سحر زدہ

انداز میں اسے دیکھے جا رہی تھی۔

چند لمحوں بعد ابراہام نے دوبارہ سلسلہ کلام جوڑا

ٹاؤن ہال میں بیٹھ کر منصوبے بنانااور رپورٹس سننا بڑا"

اچھامعلوم ہوتاہے۔معاملے کی سنگینی کااحساس تو

اس وقت ہوتاہے جب آدمی باہر نکل کر دیکھے کہ

دراصل ہو کیارہاہے۔آج ہم باہر نکلے تو ہمیں صورتحال کی

سنگینی کااحساس ہوادیگر لوگوں کو توایک طرف ہٹاؤ

خود مجھے بھی اندازہ نہیں تھاکہ معاملات اس قدر سنگین ہو چکے ہیں۔بہر حال اب

مسٹر فوسکن نے معاملے

کی نزاکت محسوس کر کے فوجی دستے طلب کر لئے ہیں

جو بکتر بند گاڑیوں کے علاوہ ہر اس چیز سے مسلح ہیں

"جو چوہوں پر اثر انداز ہو سکتی ہے

"مسٹر فوسکن کو یہ قدم بہت پہلے اٹھالیناچاہیے تھا"

www.novelsclubb.com

بیلا مداخلت کرتی ہوئی بولی

ہاں۔ تم ٹھیک کہہ رہی ہو مگر ہم اس بات سے لاعلم "

رہے کہ چوہوں کی تعداد کس حد تک بڑھ چکی ہے

مسافروں سے بھری ہوئی ٹرین اور اسکول پر حملے کے باوجود ہمیں صحیح اندازہ نہ

ہو سکا، ورنہ مشرقی لندن

کب کا فوج کے حوالے کیا جا چکا ہوتا۔ تمام سنگین حقائق

سے آگہی کے باوجود چوہوں کو ایک انتہائی خطرناک قسم

www.novelsclubb.com

کا حشرات الارض سمجھا جاتا رہا ہے۔ یہ تو اب جا کے ہمارے

علم میں آیا کہ یہ آدم خور چوہے ہمارے ہر اندازے سے کہیں

زیادہ خوفناک ہیں۔ یہ تو ایسی آسمانی بلا ہے کہ اگر ان

"ہر فوری طور پر قابو نہ پالیا گیا تو پھر ان کا کوئی علاج باقی نہیں رہے گا

بیلا لرز کر رہ گئی "ممکن ہے تم لوگوں نے دیر کر دی ہو؟

بیلا نے کہا "اور اگر تمہارا وائرس والا تجربہ فیل ہو گیا تو کیا ہو گا؟ تم نے مجھے بتایا تھا کہ چوہوں کی نسل کتنی

"تیزی سے بڑھتی ہے

ابراہام جواب دینے سے قبل چند لمحے خاموش رہا

"اگر یہ تجربہ ناکام ہو گیا تو پھر لندن کا خدا ہی حافظ ہے"

تم اپنی زمہ داری پوری کر چکے ہو ابراہام۔ میری بات مانو"

www.novelsclubb.com

تو کچھ عرصے کے لئے لندن چھوڑ دو۔ حالات ٹھیک ہوتے ہی

"ہم واپس آ جائیں گے

یہ تم کیا کہہ رہی ہو؟" ابراہام نے تعجب سے بیلا کو دیکھا"

"لندن چھوڑ کر ہم کہاں جائیں گے؟"

آنٹی کیتھرین کے پاس، ہم وقتی طور پر وہاں کے کسی"

اسکول میں اپنا تبادلہ کروا لیتے ہیں

"پھر جیسے ہی حالات نارمل ہوئے ہم واپس۔۔۔۔۔۔۔

نہیں بیلا" ابراہام نے افسردہ لہجے میں کہا"

اس علاقے میں، میں نے اپنا بچپن گزارا ہے"

مجھے یہاں کے چپے چپے سے محبت ہے

اور وہ لوگ جو کسی وجہ سے اپنا گھر بار چھوڑ کر نہیں جا سکتے اور جن کے بچے ہمارے اسکول میں پڑھتے ہیں

www.novelsclubb.com

وہ کیا سوچیں گے کہ ہمارے استاد ڈر کر بھاگ گئے

بچوں کے ذہن پر استاد کے بارے میں غلط تاثر پیدا ہو گا

اور تم زرا غور تو کرو، میرے ساتھ کام کرنے والے سارے ماہرین حتی کہ مسٹر فوسکن اور اسٹیفن ہاورڈ تک کا تعلق اس علاقے سے نہیں ہے لیکن وہ لوگ چوہوں کے خلاف

سرودھڑ کی بازی لگانے ہوئے ہیں۔ پھر بھلا میں اپنے علاقے کو ان موذی جانوروں کے رحم و کرم پر چھوڑ کر کہیں اور

"کیسے جا سکتا ہوں

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

چوہے مرنے کے لئے سڑکوں پر نکل آئے، یوں محسوس ہوتا تھا جیسے وہ زیر زمین نیم تاریک اور گھٹن آلود فضا سے

نکل کر اوپر کی کھلی ہوا میں مرنے سے قبل چند سانسیں

لینا چاہتے ہوں۔ ان کی کثیر تعداد کے باعث سڑکیں ان سے

بھر گئیں۔چوہوں کی اتنی بڑی تعداد دیکھ کر لوگوں میں

زبردست خوف وہراس پھیل گیا لیکن جلدی ہی انہیں

اندازہ ہو گیا کہ چوہے مر رہے ہیں۔

مردہ چوہوں کو بڑی بڑی گاڑیوں میں بھر کر بھٹیوں میں

لے جایا گیا جہاں انہیں بے ضرر راکھ میں تبدیل کر دیا گیا

وائرس کا یہ پہلا اثر دو دن بعد ظاہر ہوا تھا مگر اس کے

بعد پورے ہفتے یہ سلسلہ جاری رہا۔لوگوں پر چوہوں کے

www.novelsclubb.com

حملے اب بھی جاری تھے مگر ان کی تعداد برائے نام رہ گئی تھی۔اور پھر وائرس کا

ایک حیران کن ذیلی اثر دریافت ہوا

ایک فوجی پر ایک چوہے نے حملا کر دیا۔فوجی نے فائر کر کے چوہے کو ہلاک کر دیا

اور خود اسپتال پہنچ گیا

ڈاکٹروں نے اس کا علاج تو کیا مگر انہیں توقع یہ تھی کہ

فوجی چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر ہلاک ہو جائے گا

لیکن وہ نہیں مرا۔ تین روز تک اس کی حالت نازک رہی

اور اس کے بعد وہ بتدریج صحت یاب ہوتا چلا گیا

چوہوں پر آزمائے گئے وائرس نے چوہے کے مہلک جرثومے

کو کمزور کر دیا تھا۔

جب دیگر افراد کو چوہوں نے کاٹا، وہ اتنے خوش قسمت

www.novelsclubb.com

ثابت نہیں ہوئے۔ ان میں سے کچھ تو چوبیس گھنٹے کے دوران ہی مر گئے اور کچھ

ایک ہفتے تک زندہ رہنے میں

کامیاب ہو گئے۔ چونکہ چوہوں کے کاٹنے کی بہت کم وارداتیں

ہو رہی تھی، اس لئے ماہرین کسی حتمی فیصلے پر نہیں

پہنچ سکے۔تاہم ان کے لئے یہی بہت تھا کہ ایک آدمی زندہ

بچ نکلااور دیگر کچھ افراد ایک ھفتہ جینے میں کامیاب ہو گئے تھے۔جانوروں پر

تجربات کئے گئے مگر اس کا نتیجہ الٹا نکلا۔چوہوں کے مہلک جرثومے کے بجائے وہ

اس وائرس

سے ہلاک ہو گئے جو ماہرین نے چوہوں پر استعمال کیا تھا

تین ہفتے بعد چوہوں سے نجات حاصل ہو گئی۔اگرچہ

مردہ چوہے صرف دو ہزار کی تعداد میں پائے گئے تھے مگر

خیال یہی تھا کہ دیگر چوہے یا تو زیر زمین رہ کر ختم ہو چکے تھے یا قریب المرگ ہیں۔

زندگی رفتہ رفتہ معمول پر واپس آنا شروع ہو گئی تھی

مشرقی لندن کے پسماندہ علاقے کو ترقی دینے کے کئی

منصوبے زیر غور لائے گئے۔بے کار زمینوں پر پختہ کھیل کے

www.novelsclubb.com

میدان یا پارکنگ پلاٹ تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا گیا

وہ سارے تہہ خانے جو زیر استعمال نہیں تھے انہیں سیل

کرنے اور بمباری کے نتیجے میں معرضِ وجود میں آنے والے

کھنڈرات ہموار کر کے نئی بلڈنگیں بنانے کے فیصلے کئے گئے

ان منصوبوں پر لاکھوں پاؤنڈ صرف ہوتے مگر حکومت نے

رونما ہونے والے واقعات سے سبق حاصل کر تھا

فوسکن کو اس بیش بہا کارنامے کے پیش نظر عوامی سطح

پر اس کی اولین ناکامی سے بری الزمہ قرار دے کر اس کی

پچھلی پوزیشن پر بحال کر دیا تھا۔

وزیر اعظم نے ایک پریس کانفرنس میں فوسکن کو اس عظیم کارنامے پر خراج

تحسین پیش کیا۔

www.novelsclubb.com

ٹاؤن ہال میں اب بھی روزانہ میٹنگز ہو رہی تھیں مگر اب

ہنگامی حالات کا خاتمہ ہو چکا تھا۔ماہرین نے چوہوں کے

کاٹے کی دوا دریافت کر لی تھی جو بہت موثر ثابت ہو رہی تھی۔چوہوں کے کاٹنے

کے کیسز اب نہ ہونے کے برابر رہ گئے تھے۔ہر شخص کا یہی خیال تھا کہ خطرہ ٹل

گیا ہے

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

بیلا نے فون کی گھنٹی سنی۔اسکول کے آفس روم میں

ابراہام نے فون اٹھایا اور کسی سے بات کرنے لگا

تھوڑی دیر بعد وہ رسیور واپس رکھ کر پلٹا تو بیلا

کو ابراہام کے چہرے پر طمانیت بھری مسکراہٹ نظر آئی

کیا بات ہے؟ بہت خوش نظر آرہے ہو؟ اس نے ہو چھا"

فوسکن کا فون تھا" اس نے بیلا کو بتایا کہ "

وہ میری خدمات کا شکریہ ادا کر رہا تھا۔ کہہ رہا تھا کہ "

"اب اسے میری خدمت کی مزید ضرورت نہیں رہی ہے

مجھے تو وہ مطلبی آدمی لگ رہا ہے" بیلا نے کہا"

اب ایسا بھی نہیں ہے" ابراہام دھیرے سے ہنس کر بولا"

حقیقت میں مجھے اب یوں محسوس ہو رہا ہے۔ جیسے "

www.novelsclubb.com

میرے سر سے کوئی بوجھ اتر گیا ہو۔ پچھلے دو ہفتوں کے

"دوران میں خود کو ان کے درمیان فاضل محسوس کرتا رہا

تم بہت بھولے ہو ابراہام۔ دیکھو اب جبکہ سارا معاملہ اختتام پزیر ہے تو اس نے "

"تمہیں ٹیم سے نکال باہر کیا

اچھا چھوڑو ان باتوں کو۔۔ منگل کو فوسکن اپنے گھر "

پر ایک بہت بڑی تقریب کر رہا ہے اس نے مجھے بھی مدعو

"کیا ہے اور میں چاہتا ہوں تم بھی میرے ساتھ چلو

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

منگل کی شام فوسکن نے بڑی گرم جوشی سے اپنے

گھر پر ان دونوں کا استقبال کیا

میرے بیشتر مہمان اچکے ہیں، آؤ ان سے تمہارا تعارف "

کرادوں "فوسکن انہیں ساتھ لے کر اندر داخل ہوا

ہیلو ابراہام "ایک جانب سے اسٹیفن ہاورڈ کی آواز آئی"

وہ اسے اپنے پاس بلا رہا تھا اس نے اپنے ساتھ کھڑی ہوئی

لڑکی سے آہستہ سے کچھ کہا بھی تھا۔

وہ اسی طرف بڑھ گئے۔اسٹیفن ہاورڈ نے اپنے گروپ سے اس کا تعارف کرایا۔

تو آپ ہی وہ ٹیچر ہیں جس نے اسکول کے بچوں کو چوہوں کے حملے سے بچایا تھا؟""

اسٹیفن کے ساتھ کھڑی

لڑکی نے کہا۔اس کا نام فیونا تھا

جی ہاں،لندن کی آدھی پولیس فورس اور فائر بریگیڈ"

کی مدد سے"ابراہام نے مسکرا کر جواب دیا

آو دیگر لوگوں سے بھی تمہارا تعارف کرادوں"فوسکن انہیں لے کہ آگے بڑھ"

گیا اور دیگر افراد سے متعارف کرا کے

وہ ان سے معزرت کر کے ایک طرف چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

ابراہام انڈر سیکرٹری کو مہمانوں سے مبارکباد وصول کرتے دیکھتا رہا۔ابراہام نے

اسٹیفن ہاورڈ کو بھی فوسکن کی

جانب متوجہ پایا جو ایک طرف کھڑا فوسکن کو گھورے

جارہا تھا۔اسٹیفن کے ساتھ کھڑی ہوئی لڑکی فیونا مسلسل

کچھ بول رہی تھی مگر اسٹیفن کی تمام توجہ فوسکن کی طرف تھی۔پھر ابراہام نے بیلا

کی سرگوشی سنی

تو اس پارٹی کا مقصد یہ تھا کہ فوسکن سارا کریڈٹ"

"خود سمیٹ کر لے جانے

تم بھی حد کرتی ہو یار"ابراہام مسکرایا"مگر یہ بھی تو"

دیکھو کہ وہ اس کا مستحق بھی تو ہے۔

"اس نے ایک کارنامہ سرانجام بھی تو دیا ہے

www.novelsclubb.com

"تمہاری اور دیگر ماہرین کی مدد سے"

بیلا زہریلے لہجے میں بولی

بیلا ٹھیک کہہ رہی ہے" ابراہام نے اسٹیفن ہاورڈ کی آواز سنی جو فیونا کے ساتھ ان"

کے قریب آ گیا تھا

وہ سارا کریڈٹ خود سمیٹنے میں مصروف ہے"

جبکہ اصل کارنامہ تمہارا ہے اور وائرس والا آئیڈیا میں

"نے پیش کیا تھا

www.novelsclubb.com

میں متفق ہوں" فیونا بولی تو بیلا بھی مسکرا کر ابراہام"

کی طرف دیکھنے لگی کہ اس کا شک ٹھیک نکلا

اور اس کے علاوہ" اسٹیفن افسردگی سے بولا" مجھے اس"

"بات کا بھی صدمہ ہے کہ اب تم ہماری ٹیم میں شامل نہیں ہو

اس سے کیا فرق پڑتا ہے "ابراہام نے لاپرواہی سے کہا"

"مسئلہ تو حل ہو چکا ہے نا"

ہاں، مسئلہ تو حل ہو چکا ہے اور اب ہم سب اپنی معمولی"

ملازمتوں پر واپس چلے جائیں گے جب کہ وہ خود۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھو، اگر یہ سب کچھ تمہیں ناگوار گزر رہا ہے تو مجھ سے مت کہو، اس سے کہو""

ابراہام نے فوسکن کی جانب اشارہ کر کے اسٹیفن ہاورڈ کو جواب دیا

ٹھیک ہے "اسٹیفن ہاورڈ نے غصیلے لہجے میں کہا"

www.novelsclubb.com

اب میں یہیں کروں گا, میں اپنے اور تمہارے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دوں"

گا" اس نے کہا اور دندناتا ہوا فوسکن کی طرف بڑھا۔ جیسے ہی وہ فوسکن کے نزدیک

پہنچا، ٹیلیفون کی گھنٹی اور انڈر سیکریٹری اپنے ساتھیوں سے معزرت کر کے فون کی

طرف بڑھ گیا۔

اسٹیفن ہاورڈ مونہہ کھولے کھڑا رہ گیا پھر وہ جھنجھلاہٹ

بھرے انداز میں فوسکن کے پیچھے فون والے کمرے میں گیا

دو منٹ بعد اسٹیفن ہاورڈ کمرے سے باہر نکلا تو اس کا

چہرا دھواں دھواں ہو رہا تھا وہ گھبراہٹ میں چلتا ہوا

ان کے نزدیک آیا۔اس کا سر منفی انداز میں ہل رہا تھا اور

چہرے پر بے یقینی کا تاثر تھا

کیا بات ہے ڈارلنگ؟"فیونا نے تشویش ناک لہجے میں دریافت کیا"آخر کیا ہوا"

www.novelsclubb.com

ہے

ٹیلیفون کال آئی تھی ہمارے آپریشن روم سے "اس نے باری باری تینوں کو دیکھا"

"چوہوں نے ایک اور بڑا حملہ کر دیا ہے

"اس بار شمالی لندن کا علاقہ ان کا ہدف ہے

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

نیم تاریک سینما ہال میں جارج نے چور نظروں سے اپنی گرل فرینڈ کے چہرے کو دیکھا۔ وہ بری طرح سے بور ہو رہا تھا۔ کچھ تو اس لئے کہ فلم میں مرکزی کردار کرنے والا اداکار اتنا عمر رسیدہ تھا کہ اسے سپر مین جیسے کسی کردار میں قبول نہیں کیا جا سکتا تھا اور کچھ اس لئے کہ وہ عینک پہنے ہوئے نہیں تھا۔ اس کی گرل فرینڈ جولی اس بات سے لاعلم تھی کہ وہ نظر والی عینک بھی استعمال کرتا ہے۔ جارج کو اندیشہ تھا کہ اگر یہ بات جولی کے علم میں آ گئی تو ان کی دوستی برقرار نہیں رہ سکے گی۔

یہ بات تو ایک طرف رہی اگر جولی جولی کو یہ بھی معلوم

ہو جاتا کہ جارج کے سامنے کے دو دانت نقلی ہیں تب بھی

وہ اسے چھوڑ جاتی اور جارج یہ خطرہ مول نہیں لے سکتا

تھا چنانچہ جولی کی موجودگی میں وہ بے حد محتاط

رہتا تھا۔ جولی بڑی تیز طراز لڑکی تھی اور کیوں نہ ہوتی

آخر وہ کلب کی سب سے حسین لڑکی تھی۔

اس وقت جارج کو ایک اور مسئلہ تھا، وہ ٹوائلٹ جانا چاہتا تھا، مگر اس لئے نہیں

جا سکتا تھا کہ ٹوائلٹ سے واپسی پر

www.novelsclubb.com

بغیر عینک کے وہ اس تاریکی میں اپنی سیٹ تلاش نہیں

کر سکتا تھا۔ اس کی حاجت شدید نہیں تھی مگر یہ احساس

اسے شدید بنا رہا تھا کہ وہ جا نہیں سکتا۔

اس نے بیچینی سے پہلو بدلا اور بلکل بے خیالی کے عالم میں اس کا ہاتھ جولی کے کندھے پر پہنچ گیا۔اسے بھرپور

جواب ملا جولی کا سر اس کے شانے سے الگا۔

جارج کا دل بڑی زور سے دھڑکا اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ جولی اس پر اس درجہ مہربان ہو سکتی ہے۔

ٹوائلٹ جانے کی خواہش پر اس سے بھی زیادہ طاقتور ایک

اور خواہش غالب اگئی۔ابھی شباب کے خمار کا موسم

اپنے عروج پر پہنچنے بھی نہ پایا تھا کہ دفتا جولی نے ایک چیخ ماری اور اچھل کر کھڑی ہو گئی۔

مم۔۔۔میرا کوئی خاص مقصد نہیں تھا" جارج ہکلایا"

اس کا چہرا مارے شرمندگی کے سرخ ہو گیا تھا

اگلے سیٹوں پر بیٹھے ہوئے لوگ پلٹ پلٹ کہ ان کی طرف

دیکھ رہے تھے۔

کسی چیز نے مجھے کاٹا ہے!"جولی چیخی "فرش پر کوئی"

"چیز موجود ہے اس نے میرے پیر پر کاٹا ہے

جارج نے جھک کر دیکھا مگر اندھیرے کے باعث کچھ دیکھنے میں ناکام رہا" یہاں تو کچھ بھی نہیں ہے "اس نے مردہ لہجے میں کہا

نہیں فرش پر ضرور کچھ ہے "جولی رونے لگی"

www.novelsclubb.com

انگلی سیٹ سے کسی شخص نے لائٹر جلایا اور ان کی قطار

کی طرف مڑا اور جلتا ہوا لائٹر نیچے لایا۔ سیٹ کے نیچے

فرش پر گہرے رنگ کی کوئی بڑی سی چیز موجود تھی۔

اسی دوران ایک اور عورت کے چیخنے کی آواز سنائی دی

اور پھر تو گویا پورے سینیما ہال میں عجیب قسم کی افراتفری پھیل گئی۔ تقریباً ہر شخص اپنے پیروں کے پاس

موجود کسی چیز کو ٹھوکریں مار رہا تھا یا اچھل کر دور

ہٹنے کی کوشش کر رہا تھا۔

چوہے۔۔۔۔"دہشت میں ڈوبی ہوئی ایک آواز ہال میں گونجی"

اور ہر ایک پر دہشت طاری ہونے لگی

جولی ہزیاتی انداز میں لاتیں چلا رہی تھی۔ جارج مسلسل

اسے پر سکون کرنے کی کوشش کر رہا تھا پھر ہال کی لائٹس

جل گئیں۔ روشنی میں لوگوں نے جو منظر دیکھا۔

اس نے ان کے رہے سہے ہوش بھی اڑا دیئے۔ تمام درمیانی

راستوں میں چوہے دوڑتے پھر رہے تھے۔ اور اچھل اچھل

www.novelsclubb.com

کر لوگوں پر حملہ آور ہو رہے تھے۔ جارج نے جولی کا بازو

پکڑا اور اسے لے کر لوگوں کے ہجوم میں راستہ بنانے کی کوشش کرتا ہوا آگے

بڑھنے لگا۔ ہر شخص ہال سے باہر نکل جانے کی جدوجہد میں مصروف تھا۔ لوگ

ایک دوسرے پر

گرتے پڑتے سب سے پہلے باہر نکل جانے کے چکر میں تھے

جس کے نتیجے میں وہ خود ایک دوسرے کی راہ میں

مزاحم ہو رہے تھے۔ لوگوں کی چیخ و پکار میں کان پڑی آواز سنائی نہیں دے رہی

تھی۔ بدحواس ہجوم نے سیٹوں کے درمیان اور باہر جانے والے سارے راستے

جام کر دیے تھے

دروازے تو کھلے ہوئے تھے۔ مگر لوگ تو آپس میں الجھ کر رہ گئے تھے۔ اور مستقل

چوہوں کا شکار ہو رہے تھے۔

دفتعاہال کی روشنیاں مدہم ہونے لگیں اور پھر معدوم ہو گئیں۔ہال دوبارہ تاریکی

میں ڈوب گیااور صرف اسکرین

سے منعکس ہونے والی مدہم روشنی ہال میں باقی رہ گئی

اس اچانک افتادنے ہجوم کی افراتفری کو نکتہ عروج

پر پہنچادیا۔اچانک تاریکی ہونے کی وجہ سے ہاتھ کو ہاتھ

سجھائی نہیں دے رہا تھا۔

جارج کی ٹانگ پر ایک چوہے نے حملا کیا تواس کے ہاتھ سے

جولی کا بازو چھوٹ گیا۔وہ اپنی ٹانگ چوہے کی گرفت

سے چھڑانے کے لیے جھکا تواس پر مزید چوہوں نے حملا

کر دیا۔وہ بدحواسی ہو کر ایک سیٹ پر چڑھ گیااور اندھیرے میں سیٹوں کے اوپر سے

ہوتا ہوا ہال کے اگلے

www.novelsclubb.com

حصے کی طرف لپکا۔اس کش مکش کے نتیجے میں چوہے

اس کے جسم سے جھٹک گئے۔جہاں جہاں اس کے جسم پر زخم آئے وہاں شدید

ٹیس اٹھ رہی تھی، جان بچانے کے دیوانہ وار احساس نے اس کے دماغ سے جولی کے

حسین

وجود کا تصور گویا دھو ڈالا تھا۔

جولی جسے چوہے زمین بوس کر چکے تھے۔

ہال کے اگلے حصہ میں ہجوم کم تھا۔جارج سیٹوں سے

اتر کر پردہ سیمیں کی طرف دوڑا جس میں ہیرو اور ولن کے درمیان آخری مقابلہ

ہو رہا تھا۔وہ چوہوں سے بچنے کے

لئے پردے پردے کے ساتھ بنے ہوئے پلیٹ فارم پر چڑھ گیا

اب وہ محفوظ تھا۔وہ پلیٹ فارم پر آگے کی طرف بڑھا۔

www.novelsclubb.com

ابھی وہ پردے تک پہنچا بھی نہیں تھا کہ پردے کے عقب

سے اسے دیو قامت چوہوں کی ایک قطار نکلتی نظر آئی

ان کا رخ اسی کی طرف تھا۔ جارج دہشت زدہ ہو کر پلٹا

مگر اس کے بھاگنے کی کوشش ناکام ہو گئی۔ پنڈلی سے بہتے ہوئے اپنے ہی خون پر

اس کا پیر پھسلا اور وہ گر پڑا

اس کے اٹھنے سے قبل ہی چوہے اسے چھاپ چکے تھے۔

The مرنے سے قبل اس کی آنکھوں نے پردہ سمیں پر نمودار ہونے والے

کے الفاظ تو دیکھے مگر اس کا ذہن ان End

الفاظ کو کوئی مفہوم نہ پہنا سکا۔

****

فوج اور پولیس سڑکوں پر گشت کرتی نظر آ رہی تھی۔

کئی جگہ ابراہام کی کار روکی گئی۔ مگر شناختی کاغذات دکھانے کے بعد انہونے نے ابراہام کو نہ صرف جانے دیا بلکہ اسے مئودب انداز میں سلوٹ بھی کیا۔ ویران سڑکوں پر ابراہام کی کار وزارت دفاع کی بلڈنگ کی طرف رواں دواں تھی۔ ابراہام کو سڑکوں کی ویرانی سے خوف محسوس ہونے لگا۔ لندن کی سڑکیں کبھی اتنی ویران نظر نہیں آئی تھیں۔ لندن شہر کو خالی کرالیا گیا تھا اور اب وہاں ایک بھی غیر متعلقہ شخص کا وجود نہیں رہ گیا تھا۔

کیا یہ آپریشن کامیاب ہو جائے گا؟" بیلا کی آواز نے اسے چونکا دیا۔ ابراہام نروس" سے انداز میں مسکرایا

www.novelsclubb.com

ہونا تو چاہیے "اس نے کہا اور فوجی ٹرکوں کے اس قافلے کی طرف دیکھنے لگا جو" سامنے آرہا تھا۔ ٹرکوں میں سوار فوجی حفاظتی لباس پہنے ہوئے تھے اور ان میں سے ہر ایک کے گھٹنوں پر گئس ماسک موجود تھا۔

یہ آپریشن ایک سادہ سی تجویز پر ترتیب دیا گیا تھا۔

تجویز ابراہام کی تھی لہذا اسے بھی آپریشن میں شامل کر لیا گیا تھا۔ چوہوں کی جانب سے دوبارہ حملے نے کمیٹی کے ارکان کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ چوہوں پر جو وائرس آزمایا گیا تھا اس کی وجہ سے شروع میں تو کچھ چوہے مرے مگر بعد میں ان کے اندر اس وائرس کے خلاف قوت مزاحمت پیدا ہو گئی۔ گو کہ ان کے کاٹے کی ہلاکت خیزی بہت کم ہو گئی تھی لیکن خود ان پر کوئی خاص اثر نہیں ہو رہا تھا

اور یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے چوہوں میں آتش انتقام بھڑک اٹھی ہو منگل کی اس رات انہوں نے لندن میں تباہی مچا دی۔ ان کے حملوں سے لندن کا کوئی گوشہ بھی محفوظ نہیں رہا تھا۔ انہوں نے سنیما اور چڑیا گھر کے علاوہ ایک اسپتال اور دیگر کئی پبلک مقامات پر حملے کئے اور اس کے علاوہ چوہوں کے بہت سے انفرادی حملوں کی اطلاعات بھی ملیں۔ وہ پوری رات ایسے واقعات سے پر تھی۔ تمام رات لندن کے مختلف حصوں سے خون ریزی کی اطلاعات موصول ہوتی رہیں۔ سرکاری حکام اور کمیٹی کے ارکان کے درمیان ہنگامی میٹنگ ہوئی جس میں فوسکن شریک نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

وزیر اعظم نے اسے فوری طور پر برطرف کر دیا تھا۔ کمیٹی میں کچھ نئے ارکان کا اضافہ کیا گیا تھا مگر آئیڈیا پرانی کمیٹی کے ممبر ابراہام نے پیش کیا۔

اس کا منصوبہ بہت آسان اور سادہ تھا جس کے مطابق چوہوں کے لئے مہلک ثابت ہونے والی واحد چیز گیس تھی لہذا چوہوں پر گیس آزمائی جائے۔ انہیں بلوں سے نکالنے کے لئے الٹراساؤنڈ آواز کی لہریں استعمال کی جا سکتی تھی۔

آواز کے بلکل درست سگنل کے انتخاب کے لئے ان چند سیاہ چوہوں پر تجربات کئے جا سکتے تھے جو زندہ حالت میں ان کے ہاتھ لگ گئے تھے۔

ابراہام کی تجویز پر غور و غوض کے بعد اسے حتمی شکل دے دی گئی۔ لندن شہر کو لوگوں سے خالی کرا لیا گیا۔

ایسا کرنا ناگزیر تھا، اس لئے کہ کوئی بھی بات یقینی نہیں تھی۔ لوگوں کو ہدایت کر دی گئی تھی کہ جاتے وقت گھروں کے سارے دروازے کھلے چھوڑ جائیں تاکہ جب چوہوں کے لئے آواز سگنل نشر کئے جائیں تو انہیں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا

پڑے۔سائنس داں مطلوبہ سگنل دریافت کرنے میں کامیاب ہو گئے تھے۔شہر کے بڑے بڑے پارکوں میں ٹرانسمیٹر نصب کر دیئے گئے تھے اور پارکوں کے گرد دیواریں تعمیر کر دی گئی تھی۔ایک مخصوص وقت تمام ٹرانسمیٹر سگنل نشر کرتے اور جب چوہے مخصوص جگہوں پر جمع ہو جاتے تو ان پر ہیلی کاپٹروں سے گیس پھینکی جاتی۔

لندن شہر کو لوگوں سے مکمل طور پر خالی کرالیا گیا تھا۔

شہر میں ایک بھی غیر متعلقہ فرد موجود نہیں تھا۔

بیلا گو کہ متعلقہ شخصیت نہیں تھی، مگر اس کے لئے ابراہام نے خصوصی طور پر اجازت حاصل کرلی تھی۔وہ اسے چھوڑ کے جانے پر کسی طرح بھی رضامند نہیں تھی۔

آج منصوبے پر عمل شروع ہونے کا دن تھا۔ابراہام اور بیلا وزارت دفاع کی عمارت کی طرف جارہے تھے۔ابراہام بار بار عقب نما آئینے میں دیکھ رہا تھا۔

شاید اسے توقع تھی کہ کسی بھی وقت سڑکیں چوہوں سے بھری نظر آنے لگیں گی۔

وزارت دفاع کی بلڈنگ میں پہنچ کر ابراہام نے عقب میں کار پارک کی اور وہ دونوں کار سے اتر کر عمارت کی طرف بڑھے۔اپنے اپنے پاس دکھا کر وہ عمارت کے اندر داخل ہو گئے۔طویل راہداری میں آپریشن روم کی طرف بڑھتے وقت انہیں اسٹیفن ہاورڈ نظر آیا

گڈ مارننگ!"آپریشن کے لئے تیار ہو کر آئے ہو؟"اسٹیفن ہاورڈ نے جوشیلے" انداز میں کہا

بہت اچھی طرح"ابراہام مسکرایا"

میں رات بھر یہیں رہا ہوں"اسٹیفن ہاورڈ بولا"آپریشن کے انتظامات مکمل" "ہو چکے ہیں

www.novelsclubb.com

میرا خیال ہے، میں اپنے کمرے کا رخ کروں" بیلا نے کہا" اس لئے کہ آپریشن"

روم کی دیواروں پر نصب دیو قامت نقشوں اور دیگر مشینری میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

بیلا بولتے بولتے رک کر راہداری میں کسی کو دیکھنے لگی۔

ابراہام اور اسٹیفن ہاورڈ نے بھی اس جانب دیکھا تو انہیں ایک شخص اپنی جانب آتا

نظر آیا۔

درمیانی فاصلہ زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ پہنچانا نہیں جا رہا تھا مگر وہ کچھ جانا پہنچانا سا

محسوس ہو رہا تھا۔

درمیانی فاصلہ کم ہوا تو انہوں نے اسے پہنچان لیا۔

وہ فوسکن تھا۔

غضب خدا کا! تم یہاں کیا کر رہے ہو؟" اسٹیفن ہاورڈ نے"

سابق انڈر سیکریٹری کو حیرت سے دیکھتے ہوئے کہا جس

کا شیو بڑھا ہوا تھا مگر آنکھیں چمک رہیں تھیں۔

"گزشتہ منگل سے میں لندن میں ہی موجود ہوں"

فوسکن بولا۔اس کی آنکھوں کی چمک میں

ناگواری کا تاثر شامل ہو گیا"اپنے گزشتہ ناکام آپریشن سے قبل میں نے گزشتہ دو

تین سالوں کے دوران استوائی خطوں

سے لندن میں داخل ہونے والوں کے متعلق ریکارڈ کی

."چھان بین شروع کرائی تھی

www.novelsclubb.com

تمہارا اشارہ ایسے ملکوں کی طرف ہے جہاں ایسے دیو قامت چوہے پائے جاتیں"

ہیں"اسٹیفن ہاورڈ نے پوچھا

ہاں، لیکن بد قسمتی سے ہم نے سمجھا کہ ہم نے چوہوں کے خلاف کامیابی حاصل"

کر لی ہے لہذا یہ کام جہاں کا تہاں رہ گیا اور جب ناکامی کی خبر ملی تو اس وقت مجھے

"اس کا خیال ہی نہیں آیا

فوسکن خاموش ہو گیا۔ چند لمحوں تک سناٹا چھایا رہا،

"پھر ابراہام کی آواز نے سکوت توڑا" پھر کیا ہوا؟

پھر اپنی برطرفی کے بعد میں نے مطلوبہ معلومات جمع کیں اور ان کی چھان بین"

شروع کر دی" فوسکن نے کہا

کیوں؟" اسٹیفن ہاورڈ نے سرد لہجے میں پوچھا"

" اس لئے کہ۔۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا" ابراہام نے اسٹیفن ہاورڈ کو گھورتے ہوئے کہا، پھر"

فوسکن سے بولا" تم یہ بتاؤ کہ

"تمہاری کوششوں کا نتیجہ کیا رہا؟

استوائی خطوں سے بہت سے لوگ آئے تھے مگر"

ان میں چند ہی مشتبہ معلوم ہوئے۔ میں نے ان کے خلاف تفتیش شروع کرائی۔

سول سروس میں اب بھی میرے دوست موجود ہیں۔ جنہوں نے میری مدد کی۔

آخر کار

"مشکوک افراد میں فقط ایک ہی آدمی باقی رہ گیا

فوسکن نے جیب سے ایک کاغذ نکال لیا

اس کا نام پروفیسر ہارٹ لیٹ شیلر ہے اور وہ ماہر حیوانات تھا۔ اس نے نیو گنی اور"

اس کے ملحقہ جزائر میں کئی سال گزارے ہیں۔ بہ ظاہر اس کی موجودگی کا مقصد

پرندوں

کی غیر معمولی عادات واطوار پر تحقیق کرنا تھا مگر

یہ بات قطعی احمقانہ معلوم ہوتی ہے اس لئے کہ متذکرہ

"علاقے تابکاری کے زیر اثر ہیں

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے" اسٹیفن ہاورڈ بے صبری سے بولا" مگر تم نے کس بنیاد پر چوہوں سے"

"پروفیسر کاناتا جوڑ دیا

اس بنیاد پر کہ وہ نیو گنی میں رہائش پزیر رہا۔ جانوروں"

کا غیر معمولی پن اس کے زیر مطالعہ رہا" فوسکن نے ایک لمحہ رک کر سوچا، پھر

دوبارہ بولا" ان دو مشکوک باتوں کے بعد تیسری چیز یہ کہ اس نے لندن میں ہی

اپنی بیوی کے ساتھ مستقل رہائش اختیار کرلی۔ بندرگاہ کے نزدیک واقع نہر کے

"نزدیک ایک مکان میں ہی کیوں سکونت اختیار کی؟

نہر کے نزدیک!" ابراہام نے تیزی سے کہا" مجھے یاد آرہا ہے"

یہ تو وہی جگہ ہے جہاں چوہے سب سے پہلے دیکھے گئے تھے۔ پہلے چارلس نے اور

پھر میں نے انہیں دیکھا تھا

بچپن میں ہم اس مکان کے نزدیک ہی کھیلا کرتے تھے

اور ہم اکثر اپنی گیند سے اس مکان کے شیشے توڑ دیا کرتے تھے اور بھاگ جاتے تھے۔

یہ اس کا بتا ہے "فوسکن نے کاغذ اس کی جانب بڑھایا"

ابراہام نے تیزی سے کاغذ پر نگاہ ڈالی "میرا خیال درست تھا

"یہ وہی مکان ہے

اوہ چھوڑو بھی "اسٹیفن ہاورڈ نے بیزاری سے کہا"

اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ یہ سب کچھ کیسے ہوا اگر وہ"

پاگل پروفیسر کوئی چوہا لے آیا اور اپنے مکان میں

ان کی افزائش کی، تب بھی اس معلومات سے اب کچھ

حاصل نہیں ہو سکتا۔ ابھی تو آپریشن پر عمل ہونا باقی ہے

"ممکن ہے بعد میں اس بارے میں تحقیقات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بعد میں کیوں؟ابھی کیوں نہیں"فوسکن بولا"

وہ اس لئے مسٹر فوسکن کہ ہمیں اس وقت زیادہ اہم مشن درپیش ہے۔۔۔۔۔یا"
تم نے اس آپریشن کے بارے میں کچھ سنا ہی نہیں جس کے لئے لندن شہر کو لوگوں
سے خالی کرالیا

"گیا ہے

"ہاں مجھے معلوم ہے، لیکن اگر تم چوہوں کو جڑ سے۔۔۔۔۔"

میرے پاس فضولیات کے لئے وقت نہیں ہے مسٹر فوسکن"

لہذا معزرت۔۔۔۔۔۔"اسٹیفن ہاورڈ نے لاپرواہی سے کہا

تم احمق، بیوقوف! تمہاری یہ مہم ناکام ہوگئی تو تم"

بیک گراؤنڈ میں چلے جاؤ گے"فوسکن نے کہا

www.novelsclubb.com

ہو نہہ، تم نے بھی تو تمام کریڈٹ خود سمیٹنے کے خاطر مہم روک دی تھی جبکہ "
ابھی کافی کام باقی تھا لیکن تم نے ہم لوگوں کو سائیڈ کر دیا لہذا اب تم ہمیں نہ سکھاؤ

فوسکن کا چہرا زرد پڑ گیا "ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو اور "

میں تم سب سے شرمندہ ہوں مگر ساتھ ہی تمہیں نصیحت

بھی کر رہا ہوں کہ میری غلطیاں تم مت دھراو

آج چوہوں کا خاتمہ کرنے جا رہے ہیں۔ آکر کسی قسم کی تفتیش کی ضرورت پڑی تو "
وہ بعد میں بھی ہو سکتی ہے

www.novelsclubb.com

"اس لئے فلحال ہمیں اپنا کام کرنے دو

اسٹیفن ہاورڈ ابراہام کی طرف مڑا جو سابق انڈر سیکریٹری کے لیے اپنے ہمدردانہ
جذبات سے لڑنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔ "تم چل رہے ہو ابراہام؟ ہمیں بہت
سے کام نمٹانے ہیں

میں چل رہا ہوں" ابراہام بولا اور فوسکن کے شانے پر ہاتھ رکھ دیا" تم فکر نہ کرو"

اس معاملے کو یونہی نہیں چھوڑا

"جائے گا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

آپریشن روم میں داخل ہوتے ہی ان کے ذہنوں سے ہر خیال

محو ہو گیا۔ آپریشن روم کے وسط میں لندن کا ایک بہت بڑا

نقشہ آویزاں تھا جس پر سبز رنگ سے پار کو کو ظاہر کیا گیا تھا اور سرخ بلب

ٹرانسمیٹروں کی پوزیشن ظاہر کر رہے تھے۔ ٹرانسمیٹروں کے ان ہوتے ہی یہ بلب

روشن ہو جاتے

ہیلی کاپٹروں کے لئے نقشے پر زرد رنگ کے تیر بنائے گئے تھے

جبکہ فوجی دستوں کو نیلے رنگ سے ظاہر کیا گیا تھا۔

آپریشن روم میں لوگوں کا اژدھام تھا۔ہر شخص کے سپرد

کوئی نہ کوئی زمہ داری۔ تھی۔ابراہام نے ہال کے وسط میں

وزیراعظم کے چیف آف اسٹاف کو محو گفتگو دیکھا۔

ہال میں ایک جانب ریڈیو اور ٹیلیویژن سیٹ بھی موجود تھے جن کے زریعے

ٹرانسمیٹروں کو کنڑول کیا جاتا تھا

اور ہیلی کاپٹروں پر ٹی وی کیمرے نصب تھے جن کے زریعے

پوری کاروائی براہ راست پورے انگلینڈ کے علاوہ دنیا کے دیگر کئی ممالک میں نشر کی

جانی تھی۔

آپریشن ہال میں وزیراعظم کی موجودگی ان کے سیاسی

کیریئر کے لئے مفید ثابت ہو سکتی تھی۔دنیا کے کئی ممالک

www.novelsclubb.com

میں بیک وقت دیکھے جانے کی سعادت کم ہی

سیاست دانوں کے حصے میں آئی ہو گی۔

وزیر اعظم ملحقہ کمرے میں چلے گئے جہاں ٹی وی کے نمائندے ان کا انٹرویو لینے

کے لئے منتظر تھے۔ابراہام نے

ان کے جانے کے بعد وسط میں نصب دیو ہیکل شیشے

کے نقشے پر نظر ڈالنے کا ارادہ کیا ہی تھا کہ اس کی نگاہ

ہال کے دروازے کی طرف اٹھ گئی جہاں بیلا دروازے پر متعین سارجنٹ سے

بحث کر رہی تھی۔اس سارجنٹ کا کام ہی یہی تھا کہ غیر متعلقہ لوگوں کو اندر نہ آنے

دے

ابراہام لپک کر اس کی طرف بڑھا

کیا بات ہے بیلا"اس نے پوچھا"

" فوسکن۔وہ اس گھر کی طرف خود ہی چلا گیا"

"کس لئے؟"

مجھے نہیں معلوم لیکن کہہ رہا تھا کہ اسے خود ہی کچھ کرنا پڑے گا اور اس نے کہا کہ "

"ابراہام کو بتا دینا، وہ شاید تم سے بہت شرمندہ تھا

"میرے خدا! اس نے خود کو ہلاکت میں ڈال دیا ہے"

ابراہام بیلا کا ہاتھ پکڑ کر ہال سے باہر نکل ایا۔

تم کیا کرنے جا رہے ہو؟" بیلا نے خوفزدہ لہجے میں پوچھا"

www.novelsclubb.com

میں اسے روکنے جا رہا ہوں" ابراہام نے کہا"

"نہیں۔۔۔خدا کے واسطے تم مت جاؤ ابراہام"

فکر مت کرو میں اس سے پہلے وہاں پہنچ جاؤں گا۔وہ راستوں سے ناواقف ہے"

مکان ڈھونڈنے میں اسے وقت لگے گا

جب کہ میں سیدھا وہیں پہنچوں گا۔اس سے پہلے وہاں

پہنچ کر میں کم از کم اس کو مکان کے اندر جانے سے روک

"لوں گا

"لیکن آواز کے سگنل کسی بھی وقت شروع ہو سکتے ہیں"

"اس سے تو فائدہ ہی ہو گا۔چوہے سیدھے پار کوں کا رخ کریں گے"

"تمہیں کیا پتا! ممکن ہے وہ تم پر حملہ آور ہوں"

میں کار کے اندر محفوظ رہوں گا،اس کے علاوہ میرے پاس"

www.novelsclubb.com

"گیس ماسک بھی ہے اور حفاظتی لباس بھی موجود ہے

پلیز مت جاؤ ابراہام" بیلا روہانسی ہو گئی"

ابراہام نے مسکرا کر اسے دیکھا اور اس کے گال پر اپنا ہاتھ رکھا" میں تم سے بے پناہ

"محبت کرتا ہوں بیلا

اور وہ اس سے لپٹ گئی

"لیکن ابھی میرا جانا بہت ضروری ہے"

اس نے بیلا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

سنسان سڑکوں پر ابراہام، کار گویا اڑائے لے جا رہا تھا۔ اسے معلوم تھا کہ کسی قسم کی ٹریفک سے سامنا ہونے کا امکان نہیں ہے۔ ایک مقام پر گشتی اسکاؤٹ کی گاڑی نے اسے روکا

www.novelsclubb.com

انہیں شناختی کاغذات دکھانے میں اس کے کئی قیمتی لمحات ضائع ہو گئے۔

شہر کی سڑک سے گزرتے ہوئے ابراہام کو تنہائی کا شدید

احساس ہوا۔ سڑک کے دونوں اطراف بلند و بالا عمارتوں

کے ڈھانچے اپنی ویرانی پر ماتم کرتے محسوس ہو رہے تھے۔

ان عمارتوں میں وہ دفاتر تھے جہاں دن بھر چہل پہل رہتی تھی۔ مگر آج وہاں ایک بھی متنفس کا وجود نہیں تھا

ابراہام کا جی چاہا کہ وہ واپس لوٹ جائے۔ اسے پہلی بار

احساس ہوا کہ تنہائی کیا ہوتی ہے۔ مگر اس نے سختی

سے اپنی خواہش کو کچل دیا۔ فوسکن کو اس گھر میں داخل ہونے سے روکنا بہت

ضروری تھا۔

www.novelsclubb.com

الیکٹ کے علاقے میں اسے چوہے نظر آئے۔ وہ سڑک کے کنارے

چل رہے تھے۔ چوہے کیا تھے گویا سیاہ رنگ کا ایک سیل رواں تھا۔ بلڈنگوں سے

چوہے نمودار ہو ہو کر ان میں شامل

ہوتے جارہے تھے۔دفتعاشیشہ ٹوٹنے کی آواز سن کرابراہام نے سر گھمایا۔ایک

ریستوران کے مرکزی دروازے کاشیشہ

ٹوٹا نظرایا۔اندر سے چوہے کود کود کراس سوراخ کے ذریعے باہر آرہے تھے۔ان

سب کارخ ایک ہی سمت میں تھا۔ابراہام نے اندازہ لگالیا کہ یہ اس ٹرانسمیٹر سے نشر

ہونے

والی آواز کے سگنلوں کا نتیجہ ہے جو لندن ٹاور کے نزدیک

پارک میں نصب کیا گیا ہے۔ابراہام سانس روکے کار ڈرائیو

کرتا رہا چوہوں کی تعداد بھی بڑھتی جارہی تھی

مگر ابھی تک انہوں نے کار کی طرف توجہ نہیں دی تھی

کمرشل روڈ پر کار موڑتے ہی ابراہام کو اچانک بریک لگا کر

کار روکنی پڑی۔اسے یوں محسوس ہوا جیسے اس کے

سامنے کشادہ سڑک پر ایک عظیم الشان متحرک قالین

بچھا ہوا ہے۔ سیاہ رنگ کے خون آشام دیو قامت چوہوں

نے سڑک نظروں سے اوجھل کر دی تھی۔

ابراہام منجمد ہو کر رہ گیا۔ زیادہ تر چوہے ایک ذیلی سڑک

سے برآمد ہو رہے تھے اور سڑک پر سے ہوتے ہوئے مخالف

سمت کی سڑک پر جا رہے تھے۔ اس متحرک سیلاب کی

لمبائی پچاس گز کے قریب تھی جو بغیر کسی خلا کے مسلسل متحرک تھا۔ ابراہام کے

دماغ پر خیالات کی شورش

ہو گئی۔ کیا وہ واپس چلا جائے اور کسی اور راستے سے جانے کی کوشش کرے مگر اس

بات کی کیا ضمانت تھی کہ

www.novelsclubb.com

دیگر سڑکوں پر یہ صورتحال نہیں ہو گی پھر یہ کہ راستہ تبدیل کرنے میں کتنا وقت ضائع ہو گا۔ تو کیا وہ ان کے درمیان سے کار گزار کر لے جانے؟ لیکن اگر انہونے کار پر حملہ کر دیا تو کیا ہو گا؟ وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ ان چوہوں کے تیز دھار دانتوں کے سامنے حفاظتی سوٹ

زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکے گا۔ اس نے واپس فوج کی پناہ میں جانے کا فیصلہ کر لیا مگر جیسے ہی اس کی نگاہ عقب نما آئینے پر پڑی وہ ہوا س باختہ ہو گیا۔

اس کے عقب میں بھی وہی صورتحال پیدا ہو گئی تھی

جو اس کے سامنے تھی۔ چوہے بلڈ نگوں سے یوں ابل ابل

کر باہر آ رہے تھے جیسے کوئی آتش فشاں لاوا برستا ہے

اب اس کے پاس کوئی راستہ نہیں رہ گیا تھا۔ وہ آگے جاتا

یا واپس جانے کی کوشش کرتا اس کے لئے برابر کا خطرہ تھا

کار کے بونٹ پر کسی بھاری بھر کم چیز کے گرنے کی آواز

نے اسے سامنے کی طرف متوجہ کر دیا۔

بونٹ پر ایک دیو قامت چوہا بیٹھا اسے ونڈ اسکرین سے گھور رہا تھا۔ چوہے کا مکروہ

چہرہ تقریباً اسی سطح پر تھا

جس پر ابراہام کا چہرا تھا۔ دونوں کے درمیان فقط دو فٹ

کا فاصلہ تھا۔ درمیان میں حائل شیشے کا ونڈ اسکرین

اس کے لئے واحد تحافظ تھا۔

www.novelsclubb.com

ابراہام بڑی تیزی سے ایکشن میں آیا۔ انجن تو اسٹارٹ تھا ہی، اس نے کار کو گیئر میں

ڈالا اور کار تیزی سے آگے بڑھا دی چھٹکا لگنے کی وجہ سے چوہا بونٹ پر پھسلنے لگا

ابراہام نے پہلے ہی گیئر میں گاڑی کی رفتار کم زیادہ کر کے

کار کو کئی جھٹکے دیے۔چوہے نے بہت کوشش کی کہ کسی طرح خود کو نیچے لڑھکنے

سے بچانے مگر بونٹ کی چکنی

دھاتی سطح کے سامنے اس کی ایک نہ چلی اور وہ کار سے

نیچے گرا۔اس اثناء میں کار چوہوں کے رواں سیلاب میں داخل ہو چکی تھی۔اب

ابراہام کے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں رہ گیا تھا کہ گاڑی چلاتا رہے۔

پہلے گیئر میں کار کی رفتار اگرچہ بے حد سست تھی لیکن

اسے جھٹکے لگ رہے تھے۔دیو قامت چوہے کار کے ٹائروں

تلے آ کر کچلے جا رہے تھے۔ابراہام دم سادھے کار آہستہ آہستہ

آگے بڑھا رہا تھا۔چوہے کسی بھی وقت کار پر حملہ آور

ہو سکتے تھے اس کے علاوہ یہ خدشہ بھی موجود تھا کہ

کہیں کار کا کوئی ٹائر نہ برسٹ ہو جائے

www.novelsclubb.com

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

اسے کچھ اندازہ نہیں تھا کہ کار کتنی دیر تک چوہوں کے درمیان چلتی رہی تھی۔

البتہ اسے اتنا ہوش ضرور رہا تھا کہ

ان کے درمیان سے باخیریت گذر جانے کے بعد اس نے ایک لمحے کے لیے کر روک کر ان کی طرف دیکھا تھا۔

اور اس بات پر خوش ہوا کہ چوہوں پر صوتی لہریں بری طرح اثرانداز ہوئی تھیں۔

وہ کار کے پہیوں تلے دب کر مرتے رہے مگر آواز کی لہروں میں ایسی کشش تھی کہ

وہ اس سے مونہ نہیں موڑ پا رہے تھے۔ گئس پہلے ہی ان کے لئے مہلک ثابت

ہو چکی تھی۔ اسے یقین ہو گیا کہ اس بار چوہوں کا صفایا ہو ہی جائے گا۔ ابراہام نے

کار چلادی اس بار اس کی رفتار پہلے سے بھی زیادہ تیز تھی۔

نہر تک پہنچنے کے دوران میں اسے کئی جگہ فضا میں

ہیلی کاپٹر پرواز کرتے نظر آئے جو چوہوں پر گیس گرانے کے مشن پر مامور تھے۔

ابراہام نے سڑک ہر اس جگہ کار روک دی

جہاں وہ مکان خودرد جھاڑیوں میں اوجھل ہو چکا تھا

سڑک پر کچھ دور کھڑی ہوئی کار دیکھ کر وہ یہ اندازہ تو پہلے ہی کر چکا تھا کہ فوسکن

یہاں اس سے پہلے ہی پہنچ

چکا ہے۔اب صرف ایک ہی موہوم سی امید باقی رہ گئی تھی کہ شاید فوسکن کو مکان

ڈھونڈنے میں دیر لگ گئی

ہو اور وہ اس سے پہلے وہاں پہنچ کر اسے مکان میں داخل

ہونے سے روکنے میں کامیاب ہو جائے۔

کار سے اترنے سے قبل ابراہام نے اچھی طرح اطمینان کر لیا

کہ وہاں دور دور تک کسی چوہے کا نام و نشان بھی نہیں تھا

اس کے جسم پر حفاظتی لباس تو موجود تھا ہی اس نے

دستانے پہنے اور ہیلمیٹ ہاتھوں میں سنبھالتا ہوا کار سے اترا یا۔ جھاڑیوں میں گھسنے سے قبل اس نے فوسکن کو آوازیں

دیں مگر ہر طرف سناٹے کا تسلط تھا۔ ابراہام نے ہیلمیٹ پہنا اور جھاڑیوں میں گھس گیا۔ وہاں کبھی مکان تک جانے کا

راستہ ہوا کرتا تھا مگر اب راستے کا سراغ کسی نئے آدمی

کو ملنا کم از کم ناممکن تھا۔

زرا ہی دیر بعد وہ مکان کے سامنے موجود تھا۔ مکان کا مرکزی دروزا بند تھا۔ ابراہام نے ہیلمیٹ اتار کر آواز لگائی

"مسٹر فوسکن! کیا تم اندر موجود ہو؟"

اسے کوئی جواب نہ ملا چند لمحے انتظار کے بعد اس نے

دروازا دھڑ دھڑیا۔ لیکن بدستور سناٹا طاری تھا۔

تو مجھے اندر داخل ہونا ہی پڑے گا" اس نے سوچا"

اندر چوہوں کے خطرے کا سامنا کرنا نہیں پڑے گا کیونکہ

"اس وقت تک تمام چوہے آواز کی لہروں پر جا چکے ہوں گے

اس نے ایک ٹوٹی ہوئی کھڑکی سے اندر جھانک کر دیکھنے

کی کوشش کی لیکن کم روشنی کی وجہ سے اندر کچھ

نظر نہیں آرہا تھا۔ وہ واپس کار کی طرف گیا اور ٹارچ نکال

www.novelsclubb.com

کر مکان کی طرف لوٹ آیا۔ ٹارچ کی روشنی میں اسے کمرے کے اندر گرد آلود

کرسیوں اور ایک بھاری چوبی سائڈ بورڈ کے سوا کچھ نظر نہ آیا۔ ابراہام نے دروازہ

کھولنے کی کوشش کی مگر وہ مقفل نکلا۔ آخر وہ اندر داخل ہونے کے

لئے راستے کی تلاش میں مکان کے عقبی حصے کی طرف

چل پڑا۔ایک دروازا تھوڑا کھلا ہوا نظر ایا۔

اس نے دروازے پر ہاتھ سے دباؤ ڈالا تو وہ کھل گیا۔دروازا کھلنے کی چرچراہٹ نے زرادیر کے لئے خاموشی کو توڑا۔اور اس کے بعد پھر ہر طرف سناٹے کا راج ہو گیا۔

وہ کچن کا دروازا تھا جہاں ہر طرف گرد کی تہیں جمی نظر آرہی تھیں۔ابراہام اندر داخل ہو گیا۔اندر ایسی ناگوار بو پھیلی ہوئی تھی کہ ابراہام نے بے ساختہ ہیلمیٹ پہن لیا

ابراہام نے باورچی خانے کا اندرونی دروازا کھولا۔وہ ایک

نیم تاریک ہال تھا۔اس نے ٹارچ روشن کرلی۔سب سے پہلے

اس کی نگاہ ایک دروازے پر پڑی اور اس کے قدم خود بخود

اس کی طرف اٹھ گئے۔

دروازے کا ہینڈل گھماتے وقت اس کے ہاتھ لرز رہے تھے۔

اس نے پہلے تو بڑی آہستگی سے دروازا ذرا سا کھولا اور پھر

اچانک اسے زور سے دھکا دیا۔ دروازا زوردار آواز سے دیوار

سے ٹکرایا۔ اس کمرے کی کھڑکیوں پر بھاری پردے پڑے ہوئے تھے۔ لہذا یہ کچھ

زیادہ ہی تاریک تھا۔

ٹارچ کی روشنی میں ابراہام نے جو کچھ دیکھا وہ اس کمرے کو اسٹڈی ظاہر کر رہا تھا۔

ایک ڈیسک پر کچھ کاغذات پڑے تھے۔ کمرے کے ایک کونے میں موجود

بک شیلف میں قدیم کتب کی جلدیں تھیں اور دوسری

جانب دیوار پر بلیک بورڈ نصب تھا جس پر ڈرائنگ بنی نظر

آرہی تھی۔ ٹارچ کی روشنی کا دائرہ بلیک بورڈ پر مرکوز

ہو گیا۔ ڈرائنگ کافی دھندلی ہو گئی تھی۔ ابراہام نے ہیلمیٹ

www.novelsclubb.com

اتار دیا تاکہ بغیر وائزر کے وہ ڈرائنگ اسے زیادہ واضح نظر آسکے اور پھر ڈرائنگ پہنچان کر وہ دم بہ خود رہ گیا۔

وہ ایک چوہے کا خاکا تھا۔

ابراہام کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔اس کا مطلب تھا فوسکن کا شبہ درست تھا۔ چوہوں کی افزائش کے پیچھے یقیناً اس

ماہر حیوانات کا ہاتھ ہے ورنہ اس بلیک بورڈ پر چوہے کی

تصویر کیا معنی رکھتی ہے؟

دفعتاً کہیں سے کسی قسم کا شور سنائی دیا۔وہ چونک پڑا

مسٹر فوسکن! کیا یہ تم ہو؟"اس نے چیخ کر پکارا"

ایک لمحہ کے لئے شور کی آوازیں بند ہوئی،اس کے بعد دوبارہ گھٹی گھٹی آواز سنائی دی۔

www.novelsclubb.com

ابراہام تیزی سے دروازے کی طرف پلٹااور فوسکن کو

پکارتاہوااہال کے سرے تک پہنچ گیا۔باورچی خانے کے سامنے ایک اور دروازہ تھا

جسے اس نے پہلی بار میں

نظرانداز کر دیا تھا۔اس نے دروازاکھول کر اندر ٹارچ کی

روشنی ڈالی وہ تہہ خانہ تھااور اسے اوپر سے تہہ خانے

کے فرش کا تھوڑاسا حصہ نظر آرہا تھا۔اس نے اندر اترنے

کے لئے سیڑھیوں پر پیر رکھااور بے ساختہ جھک کر پیچھے

ہٹ گیا۔نیچے سے اٹھنے والی بدبو کے بھبکے ناقابل برداشت تھے۔پھر اس کی نظر

تہہ خانے کے دروازے کے نچلے حصے

ہر پڑی جو بری طرح ادھڑاہوا نظر آرہا تھا۔ابراہام کی سمجھ میں فوراًہی پوری بات

آگئی۔ماہر حیوانات نے چوہوں کو یہیں لاکر رکھاہوگااور ان کی افزائش کی ہوگی مگر

www.novelsclubb.com

انہونے سب سے پہلے اسے ہی شکار کیا ہو گا اور اس کے بعد ان کی افزائش پر ہر قسم کی روک تھام ہو گئی ہو گی اور وہ دیو قامت چوہے بڑھتے بڑھتے پورے لندن پر چھا گئے تھے لیکن اب وہاں کچھ بھی باقی نہیں بچا ہو گا۔ چوہے تو آواز کی لہروں پر جا چکے ہوں گے۔ چند لمحے بعد ابراہام سیڑھیاں اتر کر تہہ خانے میں داخل ہو گیا۔ ٹارچ کی روشنی میں فرش پر جگہ جگہ انسانی ہڈیاں بکھری نظر آئیں۔ دیوار کے ساتھ آہنی پنجرے تھے جنہیں چوہوں نے کاٹ پیٹ ڈالا تھا۔ یہ پنجرے بھی پروفیسر نے لگائے ہوں گے، چوہوں کو بند رکھنے کے لیے مگر جب ان کی قوت بڑھی تو انہوں نے پنجرے کاٹ کر آزادی حاصل کر لی ہو گی۔

www.novelsclubb.com

ٹارچ کی روشنی کا محدود دائرہ تہہ خانے کے فرش پر رینگتا رہا۔ دفعتاً ابراہام چونک پڑا ایک انسانی جسم فرش پر نظر آ رہا تھا۔ ابراہام نے ٹارچ کی روشنی کے دائرے کو اس کے جسم پر حرکت دی۔ اس کے دل کے مقام پر سوراخ نظر

آرہا تھا۔ جس سے تازہ تازہ خون ابل رہا تھا اور چہرے کا گوشت جگہ جگہ سے ادھڑا ہوا ہوا تھا۔ اسے مرے ہوئے

زیادہ دیر نہیں گزری تھی لیکن چہرے سے اسے شناخت کرنا ممکن نہیں تھا۔ اس کے باوجود ابراہام اسے پہنچان گیا۔

وہ فوسکن کی لاش تھی۔ اس کی کھلی ہوئی بے جان آنکھیں تہہ خانے کی چھت پر مرکوز تھیں۔ اس کے گلے پر

کوئی متحرک جانور نظر آیا جو اس کے حلق سے بہتا ہوا خون پی رہا تھا۔ ابراہام اسے پہنچان کر لڑکھڑاتا ہوا ایک قدم

پیچھے ہٹ گیا۔ وہ سیاہ رنگ کا دیو قامت چوہا تھا۔

روشنی کا دائرہ چوہے پر مرکوز ہوا تو اس نے تھوتھنی اٹھا کر ابراہام کی طرف گھورنا شروع کر دیا۔

اس کی زردی مائل آنکھوں سے خوفناک چمک خارج ہو رہی تھی۔ وہ جسامت سے سیاہ رنگ کے عام دیو قامت چوہوں سے بھی کافی بڑا تھا۔

فوسکن کی لاش نوچنے میں ایک اور چوہا بھی مصروف تھا

اس پر ابراہام کی نگاہ زرہ دیر میں پڑی۔ وہ چوہا فوسکن کا ایک ہاتھ ادھیڑ چکا تھا۔ فوسکن کے دوسرے بے جان ہاتھ میں ایک کلہاڑی کا دستہ نظر آ رہا تھا۔ کلہاڑی کا پھل ایک چوہے کے سر میں پیوست تھا جو فوسکن کے پہلو میں مردہ پڑا تھا۔ ابراہام نے پلٹ کر بھاگنا چاہا مگر فرش پر بکھری ہوئی ہڈیوں میں سے کسی پر اس کا پیر پھسلا اور وہ گر پڑا۔ ٹارچ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر دور جا گری۔

www.novelsclubb.com

یہ اتفاق ہی تھا کہ ٹارچ ٹوٹنے سے بچ گئی۔ ابراہام نے اٹھنے

کی کوشش کی۔ وہ اپنی کوشش میں کامیاب بھی ہو گیا

لیکن دوبارا اس کا پیر پھسلا اس بار وہ چت گرا۔

ٹارچ تہہ خانے کے فرش پر کہیں پڑی تھی اور روشن تھی

جس کے باعث ابراہام کی آنکھیں اندھیرے میں کچھ دیکھنے کے قابل تھیں۔ابھی

وہ دوبارہ اٹھنے کی کوشش کر ہی رہا تھا کہ دیو قامت چوہے نے اس کے چہرے پر

چھلانگ

لگائی۔ابراہام کے دستانہ پوش ہاتھ بے اختیار آگے بڑھے

اور وہ چوہے کو پکڑنے میں کامیاب ہو گیا مگر اس کے نتیجے

میں ابراہام کے جسم کو شدید جھٹکا لگا اس نے اس کے

چودہ طبق روشن کر دیئے۔یہ چوہا ان چوہوں سے بھی زیادہ دیو قامت تھا جو اس

نے اسکول اور نہر کے پاس پکڑے تھے۔بلکہ اس کی طاقت بھی ان سے زیادہ تھی۔

ان کی قوت مزاحمت بھی زیادہ رہی ہو گی تبھی تو اس پر

ٹرانسمیٹروں سے نشر ہونے والی آواز کی الٹراساؤنڈ لہریں

اثرانداز نہیں ہوئی تھیں۔

ابراہام چوہے کے خلاف اپنی پوری قوت صرف کر رہا تھا

لیکن اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اسے زیادہ دیر خود سے دور نہیں رکھ سکے گا۔

اس سے غلطی سرزد ہو چکی

تھی اوپر والے تاریک کمرے میں ہیلمیٹ اتارنے کے بعد وہ اسے دوبارہ پہننا بھول

گیا تھا۔ لہذا اسے ہر قیمت پر اپنا چہرہ بچانا تھا۔ ورنہ چوہا زرا ہی دیر میں اسے ادھیڑ کر

رکھ دیتا۔ اس لئے اس نے اپنی تمام تر قوت جمع کر کے

چوہے کو سامنے والی دیوار پر پھینک مارنے کی کوشش کی

مگر وہ چوہے کو چند فٹ سے زیادہ دور نہیں پھینک سکا

چوہا گرتے ہی بڑی سرعت سے دوبارہ اس کی طرف پلٹا۔

اسی دوران میں دوسرا چوہا بھی ابراہام تک پہنچ چکا تھا

اس نے ابراہام کے پیر میں دانت گاڑنے کی کوشش کی

حفاظتی لباس کے باوجود ابراہام نے اپنے پیر میں تکلیف محسوس کی۔ اگرچہ چوہے کے دانت حفاظتی لباس سے گزرنے میں ناکام ہو گئے تھے مگر اس کے باوجود اس کے دانتوں کی گرفت نہایت سخت تھی۔

پہلے چوہے نے ابراہام پر دوبارہ چھلانگ لگائی ابراہام نے اندھا دھند ہاتھ گھمایا۔ اس کا ہاتھ فضا میں چوہے سے ٹکرایا اور چوہا اس سے چند فٹ کے فاصلے پر جا گرا

ابراہام نے پیر چلا کر دوسرے چوہے سے اپنا پیر چھڑانے

کی کوشش کی۔ اسے یوں محسوس ہوا جیسے اس کا وہ پیر جو چوہے کی گرفت میں ہے، بے انتہا وزنی ہو گیا ہو۔

پیر کو حرکت دینا اس کے لئے ناممکن ہو گیا تھا۔اس نے دوسرے پیر سے چوہے پر ضرب لگائی لیکن چوہے نے اس کا پیر نہیں چھوڑا۔ابراہام نے کروٹ لی۔اب وہ زمین پر مونہہ

کے بل لیٹا تھا۔اس نے پیر اٹھانے کی کوشش کی۔کچھ طاقت صرف کرنے کے بعد وہ پیر چوہے سمیت اٹھانے میں کامیاب ہو گیا۔اس نے پیر زور سے فرش پر مارا چوہا جو اس کے پیر اور فرش کے درمیان تھا،زور سے فرش سے ٹکرایا

ابراہام نے اس کی گرفت کمزور ہوتی محسوس کی۔

اس نے دوبارہ پیر فرش پر مارا تو چوہے کے مونہہ سے تیز

باریک چیخ برآمد ہوئی۔یوں معلوم ہوا جیسے کوئی بچہ

زور سے چیخ پڑا ہو۔تہہ خانے میں وہ چیخ بڑی خوفناک

معلوم ہوئی۔ابراہام کے جسم کے سارے رونگٹے کھڑے ہو گئے

مگر یہ وقت بہت تیزی سے عمل کرنے کا تھا، پہلا چوہا اس پر کسی وقت دوبارہ حملہ آور ہو سکتا تھا۔

اس نے بڑی تیزی سے کروٹ بدل کر اپنی جگہ چھوڑ دی

تاکہ اگر چوہا اس پر حملہ کرے بھی تو وہ محفوظ رہے

لیکن زرا سی تاخیر کی وجہ سے وہ اپنے مقصد میں پوری طرح کامیاب نہ ہو سکا پہلا چوہا اس پر حملہ کر چکا تھا

ابراہام کے تیزی سے کروٹ بدلنے کی وجہ سے اتنا ضرور ہوا کہ وہ صرف ابراہام کے سر کو نشانہ بنا سکا۔

www.novelsclubb.com

ابراہام کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کے سر پر قیامت گزر گئی ہو۔ چوہا اس کے سر سے ٹکرایا تھا مگر اسے گرفت

میں نہیں لے سکا تھا۔اگر اسے کروٹ بدلنے میں زراسی بھی تاخیر ہوتی تو اس کا

مونہہ چوہے کی زد میں آگیا ہوتا

اس کے مونہہ سے بے اختیار سسکاری نکل گئی سر میں شدید ٹیسیں اٹھ رہی

تھیں۔

اپنی تکلیف کو نظر انداز کرتے ہوئے اس نے اٹھنے کی کوشش

کی۔ابھی وہ گھٹنوں کے بل ہی بیٹھا تھا کہ چوہا اس کی

کمر سے آ ٹکرایا اور وہیں چپک گیا۔ابراہام نے اٹھنے کا ارادہ

ملتوی کرتے ہوئے دوبارہ فرش پر لوٹ لگادی۔وہ چت لیٹ گیا تھا اور بری طرح

مچل رہا تھا۔چوہا اس کے بوچھ تلے

پسا جارہا تھا۔ابراہام دوسرے چوہے کے نادیدہ حملے سے بچنے کے لئے بری طرح

ہاتھ پیر بھی چلاتا رہا تھا یہ اس کی خوش قسمتی ہی تھی کہ دوسرا چوہا اس کے بے تحاشا

چلتی ہوئی لاتوں کی زد میں آگیا۔ بھرپور ٹھوکر نے اسے کافی دور پھینک دیا تھا۔ دفتعا ابراہام بڑی پھرتی سے اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کے نیچے دب جانے والا چوہا نیم جان ہو چکا تھا۔ دوسرا اسے نظر نہیں آرہا تھا۔ موقع غنیمت جانتے ہوئے اس نے مردہ فوسکن کی طرف جست لگائی اس کے ہاتھ میں موجود کلہاڑی اس کا ہدف تھی اس نے فوسکن کی گرفت سے کلہاڑی نکالنے کی کوشش کی تو اسے پتا چلا کہ فوسکن کا ہاتھ کلہاڑی کے دستے سے اکڑ کر رہ گیا ہے۔

ابراہام بوکھلا کر سیدھا کھڑا ہو گیا۔ چوہا اس پر حملہ آور

ہونے کے لئے بڑی تیزی سے اس کی طرف بڑھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

ابراہام نے پوری قوت سے ٹھوکر ماری۔ چوہا کئی فٹ دور جا گرا۔ ابراہام نے دوبارہ کوشش کی اور کس نہ کس طرح فوسکن کی مردہ مٹھی کی گرفت سے کلہاڑی چھڑانے میں

کامیاب ہو گیا۔ دونوں ہاتھوں میں کلہاڑی سنبھالے ہوئے

وہ پلٹا تو چوہا اس پر چھلانگ لگا چکا تھا۔

ابراہام نے کلہاڑی گھمائی۔ کلہاڑی کا تیز دار پھل چوہے کے جسم سے ٹکرایا اور چوہے کو دو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا۔

ایک لمحہ بھی ضائع کئے بغیر ابراہام دوسرے چوہے کی طرف متوجہ ہوا جو نیم جان تو ہو چکا تھا مگر اب اس کی طرف آ رہا تھا اس کی رفتار سست تھی۔ ابراہام سنبھل کر کھڑا ہو گیا اور جیسے ہی چوہا زد میں آیا اس نے کلہاڑی کے ایک ہی وار سے اسے ہلاک کر دیا۔

www.novelsclubb.com

ابراہام کو اچانک ہی محسوس ہوا جیسے وہ بہت تھک گیا ہو۔ کلہاڑی اس کے ہاتھوں سے چھوٹ کر گر پڑی۔ وہ محسوس کر رہا تھا کہ خود بھی وہیں ڈھیر ہو جائے گا مگر اس نے تمام تر قوت ارادی کو مجتمع کرتے ہوئے سیڑھیوں کی طرف بڑھنا شروع کر دیا۔ اس کے پیر واضح طور پر لرز رہے تھے۔

ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ ꕥ

ابراہام کو یاد نہیں تھا کہ وہ کس طرح سے مکان سے باہر نکلا تھا۔اسے ہوش آیا تو مکان کے باہر دہلیز پر ڈھیر تھا

شاید وہ بے ہوش ہو گیا تھا۔اور کافی دیر بعد اسے ہوش آیا

اس نے اپنے جسم کو ٹٹول کر دیکھا اسے کہیں خراش نہیں آئی تھی۔اس نے اٹھنے کی کوشش کی تو وہ بآسانی اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا۔اب اس کی حالت پہلے سے بہت بہتر تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ سڑک کی طرف چل پڑا۔

مکان کے گرد آگی ہوئی جھاڑیوں سے باہر نکل کر اس نے دیکھا کہ ہیلی کاپٹر پرواز کر رہے ہیں جگہ جگہ سے گیس کے بادل اٹھتے نظر آرہے تھے۔ابراہام نے مسکرا کر طویل سانس لیا۔اب وہ خود کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہا تھا

اب چوہوں کا جڑ سے خاتمہ ہو چکا تھا اب ان کے مکمل خاتمے میں کوئی شبہ نہیں رہ گیا تھا۔

وہ مضبوط قدموں سے چلتا ہوا اپنی کار کی طرف بڑھ گیا

اب اسے وزارت دفاع کے ہیڈ کوارٹر پہنچنے کی جلدی تھی

جہاں بیلا اور مسقبل کے بہت سے سنہرے خواب اس کا

استقبال کرنے کو بے تاب تھے۔(ختم شد)

www.novelsclubb.com